57 Year

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 57 • No. 299 | صفحات: 08 | ۳نومبر ۲۰۲۵ بروز سوموار بمطابق ۱۱ جمادی الاول ۱۴۴۷ | Monday 03rd November 2025 | جلد نمبر 57

وویمنز ون ڈے ورلڈ کپ اپنے نام کیا

ہندوستانی ٹیم نے ویمنز ون ڈے ورلڈ کپ کے فائنل میں شیفالی کی شاندار بلے بازی اور میچ کی اصل ہیرو دیپتی شرما کی آل راؤنڈر کارکردگی کی بدولت جنوبی افریقہ کو 52 رن سے شکست دی۔

جیتنا بہت اچھا لگتا ہے

تیسرے ٹی ٹوئنٹی میں آسٹریلیا کے خلاف ہندوستان کی پانچ وکٹوں سے سیریز برابر کرنے والی جیت کے بعد ہندوستانی کپتان سوریہ کمار یادو نے کہا کہ یہ میچ جیت کر اچھا لگا۔

دماغی چوٹ کے علاج کیلئے مطالعہ پر

GMC (سرینگر) کو گرانٹ

سرینگر/ گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) سری نگر نے دماغی چوٹ کی تکلیف دہ نگہداشت کے علاج کے لیے ایک ذاتی نقطہ نظر تیار کرنے کے لیے ملک کے اعلیٰ طبی تحقیقی ادارے سے ایک بڑی تحقیقی گرانٹ حاصل کی ہے، یہ ایک سنگ میل ہے جو نیورو کریٹیکل کیئر ریسرچ میں کشمیری ادارے کو ملک کے ابھرتے ہوئے رہنماؤں میں جگہ دیتا ہے۔ انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ (ICMR) نے یہ گرانٹ ڈیپارٹمنٹ/1

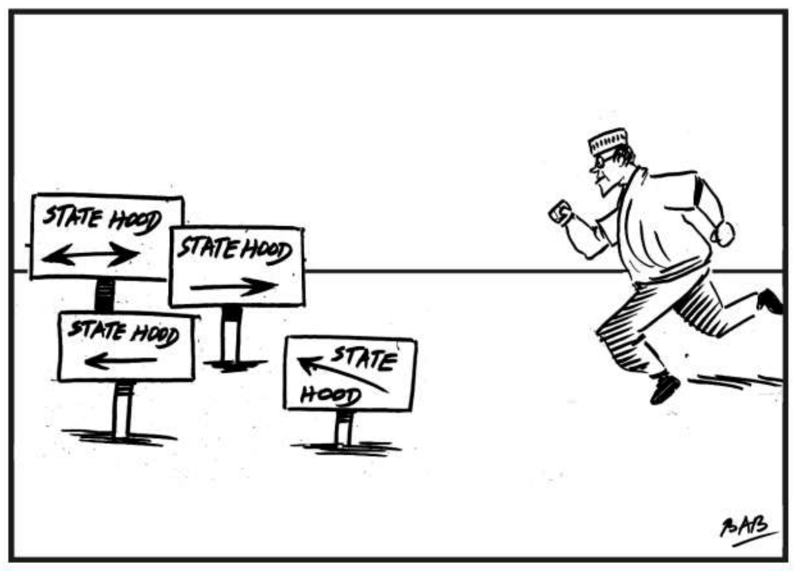

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے میراتھن کو جھنڈی دکھائی اور خود بھی حصہ لیا

ہندوستان کی 27 ریاستوں اور یوٹیز سے زائد از 1100 دوڑنے والوں نے شرکت کی

سرینگر/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پولو ویو سری نگر سے کشمیر میراتھن کے دوسرے ایڈیشن کو جھنڈی دِکھا کر روانہ کیا جس میں جموں و کشمیر کی فِٹنس، ثابت قدمی اور حوصلے کے جذبے کا شاندار جشن منایا گیا۔ پولو ویو سے صبح 6 بجے دوڑ شروع ہوئی جس میں دوڑنے والوں نے دلکش ڈل جھیل کے کنارے واقع بلیوارڈ روڈ پر دوڑ لگائی۔ یہ میراتھن محکمہ سیاحت کشمیر کی جانب سے منعقد کی گئی تھی جس میں فُل میراتھن (42 کلومیٹر)، ہاف میراتھن (21 کلومیٹر) اور شوقیہ اور مقامی شرکاءَ کے لئے مختصر دوڑ سمیت متعدد زُمرے شامل تھے۔ اِس برس کے ایڈیشن میں ہندوستان کی 27 ریاستوں اور یوٹیز سے زائد اَز 1,100 دوڑنے والوں نے شرکت کی جبکہ 11 ممالک کے 77 غیر ملکی شرکاءَ نے بھی حصہ لیا جو کشمیر کے کھیلوں اور مہم جوئی سیاحت کے مرکز کے طور پر اُبھرنے کی عکاسی کرتا ہے۔ اِفتتاحی تقریب میں وزیر اعلیٰ کے ہمراہ وزیر برائے امورِ نوجوان و کھیل کو دستیش شرما، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، بالی وڈ اَداکار سنیل شیٹھی، رُکن قانون ساز اسمبلی زڈی بل تنویر صادق، چیف سیکرٹری اَتل ڈولو،/2

کشمیر ’’میراتھن‘‘ کے انعقاد میں ممتاز جگہ پانے میں کامیاب/ لیفٹیننٹ گورنر

میراتھن 2025ء میں فاتحین کو مبارک باد پیش کی اور انعامات سے نوازا

سرینگر/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سِنہا نے آج سری نگر میں کشمیر میراتھن۔2025 کے فاتحین کو انعامات سے نوازا۔ محکمہ سیاحت کی طرف سے فُل اور ہاف مراتھن بالترتیب 42 اور 21 کلومیٹر منعقد کی گئی جس میں 27 ریاستوں، یونین ٹیریٹریوں اور 11 غیر ملکی ممالک سے تعلق رکھنے والے 1100 دوڑنے والوں نے اِس میگا بین الاقوامی ایونٹ میں حصہ لیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے شرکاءَ، میراتھن کے شوقین نوجوانوں اور حکام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 1100 دوڑنے والوں کا بڑھتا ہوا جذبہ میراتھن انہیں متحد کرنے اور مشترکہ تجربات کے ذریعے بھائی چارے کو مضبوط کرنے کی صلاحیت کا ثبوت ہے۔ اُنہوں نے کہا، ’’صرف دو برس کے اندر کشمیر میراتھن ملک کے سب سے باوقار رنگ ٹورنامنٹس میں سے ایک بن گیا ہے۔ اس نے لوگوں میں فخر اور جذبے کا احساس پیدا کیا ہے اور نوجوانوں کو دوڑنے کے لئے متاثر کیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ مستقبل قریب میں کشمیر میراتھن میں دِلچسپی اور شرکت مزید بڑھے گی اور یہ ہمارے سیاحتی شعبے کے لئے ایک بڑا اِقتصادی اہم ثابت ہوگی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کشمیر میراتھن کی اہمیت اور 2019 کے بعد جموں و کشمیر کی اہم تبدیلی کو اُجاگر کرتے ہوئے بین الاقوامی شرکاءَ کو بتایا کہ یہ مثبت تبدیلی وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ممکن ہوئی ہے۔ اُنہوں نے کہا، ’’جموں و کشمیر ہندوستان کا تاج ہے جس کی تاریخ و ثقافت نہایت شاندار ہے۔ یہ قدرتی خوبصورتی، اِنسانیت، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور اَمن کی سرزمین ہے۔ میں وزیر اعظم نریندر مودی کا شکر گزار ہوں کہ اُن کی قیادت میں یہاں تاریخی تبدیلیاں عمل میں آئیں جنہوں نے جموں و کشمیر کو روحانیت اور جدیدیت کا حسین امتزاج بنا کر مضبوط عزم و حوصلے کے ساتھ آگے بڑھنے کا راستہ دکھایا۔‘‘ منوج سِنہا نے جموں و کشمیر کے لوگوں پر زور دیا کہ وہ کشمیر میراتھن مواقع سے فائدہ اُٹھائیں تا کہ دُنیا کو جموں و کشمیر یوٹی کی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا جاسکے۔/3

ہمیں تحقیقاتی زاویہ سے کوئی اعتراض نہیں ہے/ NIA

پہلگام کے بایسران میں کیبل کار پروجیکٹ کو آگے بڑھانے کی منظوری

سرینگر/ کے این ایس/ نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے جموں و کشمیر حکومت کو پہلگام کے بایسران میں مجوزہ کیبل کار پروجیکٹ کو آگے بڑھانے کی منظوری دے دی ہے، حکام نے اتوار کو کہا۔ یہ سیاحتی مقام 22 اپریل کو ہونے والے دہشت گردانہ حملے کا مقام تھا جس میں پاکستان میں مقیم دہشت گردوں کے حملے میں 26 افراد ہلاک ہوئے تھے، جن میں زیادہ تر سیاح تھے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق عہدیداروں نے کہا کہ پراجکٹ کو دوبارہ شروع کرنے سے پہلے مرکزی زیر انتظام علاقہ انتظامیہ نے این آئی اے سے اس کی رائے لی تھی۔ "ہم سے کیبل کار پروجیکٹ کے بارے میں ہمارے خیالات کے بارے میں پوچھا گیا، اور ہم نے بتایا کہ ہمیں تحقیقاتی زاویہ سے کوئی اعتراض نہیں ہے،" NIA کے ایک اہلکار نے کہا۔ 27 اکتوبر کو اسمبلی میں پہلگام کے ایم ایل اے الطاف احمد وانی کی طرف سے اٹھائے گئے ایک سوال کے تحریری جواب میں، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، جن کے پاس سیاحت کا قلمدان بھی ہے، نے تصدیق کی کہ پراجیکٹ کا کام مختص کیا گیا تھا لیکن "پہلگام کے بعد کے منظر نامے" کی وجہ سے شروع نہیں ہو سکا۔ 1.4 کلومیٹر کی کیبل کار پہلگام میں یاتری نواس کو بیسرن سے جوڑے گی۔

سرزمین کشمیر کے خطہ پامپور میں زعفران کی پیداوار میں ’’کمی‘‘

رواں سال کی صورت حال فکر انگیز، حکومت سے ہنگامی اقدامات کا مطالبہ/ متاثرین

سرینگر/ ٹی ای این/ کشمیر کا مشہور زعفران سیکٹر ایک بار پھر شدید بحران کی طرف دیکھ رہا ہے، کاشتکاروں نے خبردار کیا ہے کہ اس سال کی پیداوار میں تقریباً 90 فیصد کمی آئی ہے۔ پامپور کے کسان، جسے ’’کشمیر کا زعفران کٹورا‘‘ کہا جاتا ہے۔ کا کہنا ہے کہ اس موسم میں پیداوار عام سطح کے بمشکل 15-10 فیصد ہے، جس سے ہزاروں خاندان معاشی بدحالی میں دھکیل رہے ہیں۔ کاشتکاروں نے خدشہ ظاہر کیا کہ اگر فوری طور پر اصلاحی اقدامات نہ اٹھائے گئے تو صدیوں سے کشمیر کی شناخت کی تعریف کرنے والی فصل ختم ہو سکتی ہے۔ زعفران گروورز ایسوسی ایشن کے صدر عبدالمجید وانی نے کہا کہ اس سال پودے بالکل بھی ٹھیک سے نہیں اُگے۔ انہوں نے کہا کہ پیداوار بمشکل 15 فیصد ہے۔ یہ گزشتہ سال کی فصل کا نصف بھی نہیں ہے، جو بذات خود عام فصل کا صرف 30 فیصد تھا۔ ہر سال اس میں کمی آ رہی ہے، اور حکومت اس شعبے کی حفاظت کے لیے سنجیدہ نظر نہیں آتی۔ انہوں نے کہا کہ بنیادی/4

جب 5 اہل خانہ اپنے ہی مکان کے ملبے کے نیچے دب گئے

پڑوسیوں نے تیزی سے کام کر کے سب افراد خانہ کو بچایا

ڈوڈا/ حکام نے بتایا کہ جموں و کشمیر کے ڈوڈہ ضلع کے ایک گاؤں میں اتوار کو ایک جوڑے اور ان کے تین بچوں کو ان کا کچا مکان منہدم ہونے کے بعد معمولی زخموں کے ساتھ بچا لیا گیا۔ اہلکاروں نے بتایا کہ بھلیسہ علاقے کے گاؤں دھوسا میں شیو کمار کا گھر اچانک منہدم ہو گیا، جس سے وہ، اس کی بیوی ممتا اور ان کے بچے - نیرج، دھیرج اور رووی کماری - ملبے کے نیچے دب گئے۔ تاہم، انہوں نے کہا کہ پڑوسیوں نے تیزی سے کام کیا اور پھنسے ہوئے افراد کو باہر نکالا جنہیں معمولی چوٹیں آئی تھیں۔ واقعہ کی تصدیق/5

دسویں جماعت کے سالانہ امتحان میں 95000 اُمیدواروں

منصفانہ اور منظّم اِمتحانات کیلئے 994 اِمتحانی مراکز قائم/ بورڈ

سرینگر/ صوبہ کشمیر اور صوبہ جموں کے سرمائی زون علاقوں میں 3/ نومبر سے شروع ہونے والے دسویں جماعت کے تقریباً 95,000 طلباءَ کے سالانہ اِمتحان کی سہولیت کے لئے 994 اِمتحانی مراکز قائم کئے گئے ہیں۔ جموں و کشمیر بورڈ آف سکول ایجوکیشن کی طرف سے آج جاری ایک بیان میں بتایا گیا کہ اِمتحان کا وقت صبح 11 بجے سے دوپہر 2 بجے تک ہوگا۔ ان میں سے 68,804 طلباءَ صوبہ کشمیر کے 10 اَضلاع سے تعلق رکھتے ہیں جبکہ 25,224 طلباءَ صوبہ جموں کے سرمائی زون کے 8 اَضلاع سے ہیں۔ جموں ڈویژن کے سرمائی زون کے ۸ اضلاع سے ہیں۔ اس کے علاوہ کرگل کے 660 اور لیہہ ضلع کے 95 طلباءَ بھی اِمتحانات میں شامل ہوں گے۔ بورڈ نے منصفانہ، شفاف اور منظّم امتحانات کو یقینی بنانے کے لئے وسیع اِنتظامات کئے ہیں۔ اِس مقصد کے لئے اِمتحانی مراکز کے سپر اِنٹنڈنٹوں اور نگران عملے اِمتحانات کو سخت ہدایات کے ساتھ تعینات کیا گیا تا کہ اِمتحانات کی ساکھ برقرار رہے۔ بورڈ نے اِمتحانی ضوابط کی پاسداری یقینی بنانے کے لئے ویجی لنس سکارڈ بھی تعینات کئے ہیں جو اچانک معائینے کریں گے۔/6

سیکورٹی اور سردی کے معاملات پر لیفٹیننٹ گورنر کی صدارت میں میٹنگ

جھوٹے بیانات کے سدباب کے لیے ایک جامع حکمت عملی کی ضرورت پر زور

سرینگر/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سرینگر میں کشمیر ڈویژن میں سکیورٹی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں شری اتل دلو، چیف سکریٹری نے شرکت کی۔ شری نلین پربھات، ڈی جی پی؛ شری ایس جے ایم گیلانی، خصوصی ڈائریکٹر جنرل (کوآرڈینیشن)، J&KPHQ؛ شری چندرکر بھارتی، پرنسپل سکریٹری، ہوم؛ شری نتیش کمار، اے ڈی جی پی سی آئی ڈی؛ ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سکریٹری؛ شری ودھی کمار بردی، آئی جی پی کشمیر؛ شری انشول گرگ، ڈویژنل کمشنر کشمیر۔ کشمیر ڈویژن کے ڈی آئی جیز، ڈپٹی کمشنرز اور ایس ایس پیز۔ لیفٹیننٹ گورنر نے زور دے کر کہا کہ افسران کو زمینی حالات کا مسلسل جائزہ لینا چاہیے اور وادی سے دہشت گردی کو ختم کرنے کے لیے چوکنا اور تیار رہنا چاہیے۔ انہوں نے افسران کے ساتھ سیکورٹی کے مختلف پہلوؤں کا جامع جائزہ لیا اور دہشت گردی سے پاک جموں کشمیر کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے ٹھوس کوششوں پر زور دیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ہمیں دہشت گردی اور اس کے سپورٹ سسٹم کو مکمل طور پر ختم کرنے کے لیے 360 ڈگری کا طریقہ اختیار کرنا چاہیے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے جعلی خبروں اور جھوٹے بیانات کے سدباب/8

شوپیاں میں منشیات فروش گرفتار

سرینگر/ یو این آئی/ پولیس ترجمان کے مطابق، پولیس پوسٹ کیگام کی ایک ٹیم نے مرہنز چوک پر قائم ایک ناکے کے دوران ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا جس کی شناخت زبیر احمد ڈار ساکن سنسمل پلوامہ کے طور پر ہوئی ہے۔ اس کے قبضے سے 500 گرام چرس برآمد ہوئی۔ اسی طرح ایک دوسری کارروائی میں زینہ پورہ میں پولیس ٹیم نے ایک اور شخص کو گرفتار کیا جس کی شناخت سہیل احمد ڈار ساکن وڈینہ زینہ پورہ کے طور پر ہوئی۔ اس کے قبضے سے 480 گرام چرس نما مادہ برآمد کر کے ضبط کیا گیا۔

نیو کالونی سوپور میں آگ کی ایک واردات سے زبردست سنسنی

بروقت اور مربوط کوششوں سے آگ کو قریبی گھروں تک پھیلنے سے روکا گیا

سوپور/ سوپور کے نیو کالونی علاقے میں اتوار کی دوپہر کو لگنے والی پراسرار آگ کے واقعے میں ایک رہائشی مکان مکمل طور پر خاکستر ہو گیا، جس سے مقامی باشندوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ رپورٹس میں بتایا گیا کہ عبدالغفور گوجری کے رہائشی مکان کی اوپر کی منزل سے اچانک آگ لگ گئی جس سے فائر ٹینڈرز اور پولیس کی ٹیمیں موقع پر پہنچنے سے پہلے ہی جل کر خاکستر ہو گئیں۔ عمارت سے آگ کے شعلے اور دھواں اٹھتے دیکھا گیا، جس سے گنجان آباد علاقے میں خطرے کی گھنٹی پھیل گئی۔ اطلاع ملنے کے فوراً بعد، مقامی پولیس اور رہائشیوں کی مدد سے سوپور فائر اینڈ ایمر جنسی سروسز کے فائر ٹینڈرز حرکت میں آ گئے اور آگ پر قابو پانے کے لیے ایک وسیع آپریشن شروع کیا۔ ان کی بروقت اور مربوط کوششوں نے آگ کو قریبی گھروں تک پھیلنے سے روکا، اس طرح ممکنہ بڑے سانحے سے بچا۔ اگرچہ فوری طور پر آگ لگنے کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی ہے تاہم حکام کا کہنا ہے کہ پراسرار آگ لگنے کی اصل وجہ جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ خوش قسمتی سے اس واقعے میں کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔/7

چیف منسٹر سیکریٹریٹ سمیت حکومت کے 39 دفاتر آج جموں میں کھلیں گے

ہوم ڈیپارٹمنٹ کے ماتحت دفاتر حسبِ سابق دونوں دارالحکومتوں سرینگر اور جموں سے بیک وقت کام کرتے رہیں گے

جموں/ یو این آئی/ چار سال کے طویل وقفے کے بعد جموں و کشمیر کی تاریخی انتظامی روایت ’دربار موٗ‘ ایک بار پھر زندہ ہونے جا رہی ہے۔ نیشنل کانفرنس کی حکومت، جس کی قیادت وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کر رہے ہیں، نے اس قدیم روایت کو بحال کرنے کا باضابطہ اعلان کیا ہے، اور 3 نومبر سے جموں میں تمام سرکاری دفاتر دوبارہ کھل جائیں گے۔ یہ فیصلہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب سال 2021 میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اس روایت کو ’غیر ضروری‘ قرار دیتے ہوئے ختم کر دیا تھا۔ اس وقت حکومت نے موقف اختیار کیا تھا کہ ہر چھ ماہ بعد سیکریٹریٹ اور سرکاری ریکارڈ کو سری نگر سے جموں اور پھر جموں سے سری نگر منتقل کرنے پر تقریباً 200 کروڑ روپے سالانہ خرچ ہوتے ہیں، جو خزانے پر ایک غیر معمولی بوجھ ہے۔ تاہم موجودہ حکومت کا کہنا ہے کہ دربار موٗ محض انتظامی روایت نہیں بلکہ ریاست کی ثقافتی ہم آہنگی، علاقائی توازن اور جمہوری شمولیت کی علامت ہے۔ جموں خطے میں دربار موٗ کی بحالی کو عوامی سطح پر نہایت مثبت انداز میں دیکھا جا رہا ہے۔ شہریوں اور تاجروں نے کہا ہے کہ اس اقدام سے جموں کی معیشت کو نئی جان ملے گی، کیونکہ سرکاری اہلکاروں، وزرا اور ان کے عملے کی آمد سے کاروبار، ہوٹل انڈسٹری، ٹرانسپورٹ اور دیگر تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا۔ جموں کے ایک معروف تاجر نے یو این آئی سے بات کرتے ہوئے کہا: ’یہ فیصلہ خطے کے لیے خوش آئند ہے۔ چار سال سے جموں شہر کا کاروبار متاثر تھا، لیکن دربار موٗ کی واپسی سے ایک بار پھر معاشی سرگرمیوں میں تیزی آئے گی۔‘ سرکاری اعلامیے کے مطابق، وادی کشمیر میں سول سیکریٹریٹ سری نگر سے کام کرنے/9

دنیا کی نامور ٹیک کمپنیوں میں ملازموں کو برطرف کئے جانے کا رجحان تیز

مصنوعی ذہانت سے چلنے والی شفٹوں اور سست اقتصادی ترقی کو ذمہ دار قرار دیا جا رہا ہے

سرینگر/ دنیا بھر میں سب سے بڑی ٹیکنالوجی کمپنیاں لاگت میں کمی کرنے کے موڈ میں ہیں۔ برطرفی کی لہر نے ٹیکنالوجی انڈسٹری کو ہلا کر رکھ دیا ہے، جس سے دسیوں ہزار لوگ بے روزگار ہو گئے ہیں۔ تمام حالیہ پیشرفتوں پر نظر رکھنے والی ویب سائٹ Layoffs.fyi کے مطابق، تقریباً 218 ٹیک کمپنیوں نے 2025 میں اپنے ہیڈ کاؤنٹ کو کم کیا، جن میں سے 112732 ٹیک ملازمین اپنی ملازمتوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ زیادہ تر ٹیک کمپنیوں نے برطرفیوں کو بدلتے ہوئے پیٹرن جیسے کہ مصنوعی ذہانت سے چلنے والی شفٹوں اور سست اقتصادی ترقی کو قرار دیا ہے۔ ایمیزون، انٹیل، اور ٹی سی ایس جیسی ٹیک کمپنیاں نے ہزاروں کرداروں میں کمی کی ہے، جس سے عالمی سطح پر آئی ٹی خدمات، مشاورت اور مینوفیکچرنگ متاثر ہوئی ہے۔ ایمیزون کلاؤڈ، آپریشنز اور ایچ آر سمیت کاروباری اکائیوں میں 14000 کارپوریٹ کرداروں کو کم کر رہا ہے جو اس کی کارپوریٹ افرادی قوت کا تقریباً 4 فیصد ہے۔ انٹیل نے 2025 میں اپنی عالمی افرادی قوت کو تقریباً 24000 ملازمین کم کرنے کا منصوبہ بنایا ہے، جو کہ اس کی کل افرادی قوت کا تقریباً 22 فیصد ہے، کیونکہ یہ تنظیم نو سے گزر رہی ہے۔ ٹی سی ایس نے 30 ستمبر 2025 کو ختم ہونے والی سہ ماہی میں 12000 ملازمتوں میں کمی کی ہے۔ اس کی ملازمت میں سب سے تیز کمی، جس سے درمیانی اور سینئر سطح کے کردار متاثر ہوئے۔ ایمیزون نے 14000 ملازمتیں ختم کیں۔ ایمیزون 30000 کارکنوں کو فارغ کر رہا ہے، جو اس کی تاریخ میں ملازمتوں میں سب سے بڑی کمی ہے۔ سب سے زیادہ متاثر ہونے والے محکمے کارپوریٹ، ایچ آر،/10

مرکزی وزیر جتیندر سنگھ کی اسرو کو CMS-03 سیٹلائٹ کی کامیاب لانچنگ پر مبارکباد

4,400 کلوگرام وزنی ہندوستان کا سب سے بھاری مواصلاتی سیٹلائٹ کامیابی سے خلا میں روانہ

نئی دہلی۔ 2 نومبر// ایم این این// مرکزی وزیر جتیندر سنگھ نے ہندوستانی بحریہ کے GSAT-7R (CMS-03) سیٹلائٹ کی کامیاب لانچنگ پر اسرو کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ LVM3 لانچ وہیکل نے ایک بار پھر ملک کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے۔ انہوں نے LVM3 کو "باہوبلی" کا لقب دیتے ہوئے کہا: "بھارت کے باہوبلی نے LVM3-M5 مشن کے کامیاب آغاز کے ساتھ آسمانوں کو چھو لیا ہے۔" LVM3-M5 راکٹ نے CMS-03 سیٹلائٹ کو خلا میں پہنچایا، جو ہندوستانی سرزمین سے لانچ کیا جانے والا اب تک کا سب سے بھاری مواصلاتی سیٹلائٹ ہے، جس کا وزن تقریباً 4400 کلوگرام ہے۔ وزیر نے وزیر اعظم نریندر مودی کا بھی شکریہ ادا کیا جن کی غیر متزلزل حمایت سے یہ اہم مشن ممکن ہوا۔ سائنس اور ٹیکنالوجی پر گجرات کونسل کے مشیر نروتم ساہو نے کہا کہ اس کامیاب لانچ سے ہندوستان کے گگنیان مشن سے پہلے ملکی اعتماد میں زبردست اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا: "جیسے جیسے ہم نئے راکٹ بناتے رہتے ہیں، ہمارا اعتماد نئی بلندیوں تک پہنچتا ہے۔ گگنیان کی تیاریاں آخری مراحل میں ہیں اور اس کامیاب لانچ سے ہمارا مان اور بھی بڑھ گیا ہے۔" اس سے قبل اسی روز اسرو نے آندھرا پردیش کے سری ہری کوٹا میں ستیش دھون خلائی مرکز کے دوسرے لانچ پیڈ سے شام 5:26 بجے GSAT-7R (CMS-03) سیٹلائٹ لانچ کیا۔ مقامی طور پر تیار کردہ یہ سیٹلائٹ ہندوستانی بحریہ کی خلائی بیسڈ کمیونیکیشن اور سمندری ڈومین بیداری کی صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ کرے گا۔ بحریہ کے مطابق، "یہ سیٹلائٹ ہندوستان کا آج تک کا سب سے بھاری مواصلاتی سیٹلائٹ ہے، جس میں بحریہ کی آپریشنل ضروریات کو پورا کرنے کے لیے۔۔۔/ 101

عرس مبارک حضرت میر سید حسین سمنانیؒ پر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی تہنیت

عرس مبارک حضرت میر سید حسین سمنانیؒ پر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی تہنیت

عرس کے ایام میں زائرین کیلئے بہتر انتظامات کی اپیل

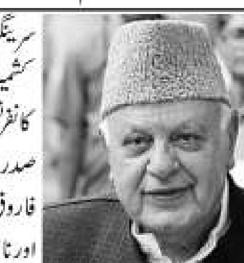

سرینگر// جموں کشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر و سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے حضرت میر سید حسین سمنانیؒ (کولگام) کے عرس مبارک کی مناسبت سے مسلمانوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حضرت سمنانیؒ کی تعلیمات ہمارے لیے مشعل راہ ہیں، کیونکہ ان کی تعلیم قرآن و حدیث کی بنیاد پر قائم ہے اور اللہ تعالیٰ نے انہیں انتہائی بلند مرتبہ عطا فرمایا تھا۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ حضرت سید سمنانیؒ کی زیارت پر عقیدت مندوں کا تانتا سال بھر بندھا رہتا ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بزرگانِ دین کی تعلیمات پر صحیح طور پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ انہوں نے کہا کہ اولیاء کرام کی درگاہیں اسلامی تہذیب و تمدن کی گہوارے رہی ہیں، اور اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کی دعائیں ان روحانی مراکز پر قبول فرماتا ہے۔ پارٹی کے رکن پارلیمان میاں الطاف احمد، سینئر لیڈر و وزیر سکینہ ایتو، پیرزادہ احمد شاہ اور ایڈوکیٹ عبدالمجید لارمی نے بھی عرس مبارک پر اپنی جانب سے مبارکباد پیش کی ہے۔ ادھر پارٹی ترجمان اور انچارج کانسٹی ٹیونسی کولگام عمران نبی ڈار نے انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ ایامِ عرس کے دوران زائرین کے لیے مناسب اور جامع انتظامات یقینی بنائے جائیں۔

کرگل، لداخ میں بلتی برادری کا دوسرا ان کنفلونس منعقد

کرگل، 2 نومبر 2025: ہمالیائی کلچرل ہیریٹیج فاؤنڈیشن (HCHF) نے ایسوسی ایشن آف بلتیز ان ہمالین لداخ اینڈ ٹیریٹریز آف انڈس (ABHLTI) کے اشتراک سے کرگل میں بلتی تہذیب کے دوسرے کنفلونس کا انعقاد کیا۔ یہ پروگرام 2023 میں اتراکھنڈ میں منعقد ہونے والے پہلے کنفلونس کی شاندار پذیرائی کے بعد منعقد کیا گیا، جس کا موضوع تھا: "بلتی ثقافتی ورثہ: چیلنجز اور نئے راستے"۔ پروگرام کا آغاز ABHLTI کے صدر محمد علی عاشور کے استقبالیہ خطاب سے ہوا، جس کے بعد محمد صادق ہرداسی نے کلیدی خطاب میں بلتی قوم کی تاریخی ارتقا اور ثقافتی وراثت پر روشنی ڈالی۔ HCHF کے بانی ڈاکٹر سونم وانگچوک نے اپنے خطاب میں کہا کہ بلتی کنفلونس کا مقصد ہندوستان اور بیرون ممالک۔۔۔/ 102

سنٹرل یونیورسٹی کشمیر میں ڈیزائن انوویشن سینٹر کی اسٹیئرنگ کمیٹی کا اجلاس

اختراعات، ہنرمندی اور اختراعی تعلیم کے فروغ پر دیا زور

گاندربل // 2 نومبر // سنٹرل یونیورسٹی آف کشمیر (سی یو کشمیر) کے ڈیزائن انوویشن سینٹر (ڈی آئی سی) کی اسٹیئرنگ کمیٹی کا اجلاس ہفتہ کو یونیورسٹی کے گرین کیمپس میں وائس چانسلر پروفیسر اے رویندر ناتھ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر وائس چانسلر پروفیسر اے رویندر ناتھ نے ڈی آئی سی کو مضبوط بنانے کے اپنے وژن پر روشنی ڈالی اور اس کی سرگرمیوں کو یونیورسٹی کے مجوزہ "اسکول آف انٹر ڈسپلنری اینڈ ووکیشنل اسٹڈیز" کے ساتھ منسلک کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈی آئی سی کو اختراعات کے فروغ، مقامی دستکاریوں کے استحکام، ہنرمندی اور کاروباری صلاحیتوں کے فروغ کے لیے ایک بنیادی پلیٹ فارم کے طور پر استوار کیا جانا چاہیے تاکہ یہ قومی تعلیمی اور ترقیاتی اہداف سے ہم آہنگ ہو۔ ڈی آئی سی کے ڈائریکٹر پروفیسر شاہد رسول نے مرکز کے قیام سے اب تک کی کامیابیوں پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے تربیتی پروگراموں، ورکشاپس، دستکاری، جڑی بوٹیوں کی دواؤں، فوڈ ٹیکنالوجی اور ڈیزائن مصنوعات کے شعبوں میں۔۔۔/ 105

بڈگام میں نیشنل کانفرنس کے چناوی جلسے

نیشنل کانفرنس عوام کے حقوق کی حصولی کی جدوجہد سے دستبردار نہیں ہوگی

سرینگر// جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس نے بڈگام ضمنی انتخابات کیلئے پارٹی کے اُمیدوار آغا سید محمود، سینئر لیڈران ایم ایل اے گریز نذیر احمد خان گریزی، ایم ایل اے بیروہ ڈاکٹر محمد شفیع، ایم ایل اے گلمرگ فاروق احمد شاہ اور دیگر پارٹی لیڈران کے ہمراہ انتخابی حلقے کے مختلف علاقوں میں لوگوں سے رابطہ کرتے ہوئے اپنی مہم تیز کردی۔ ہمدانیہ کالونی بمنہ، شیخپورہ بڈگام، نارہ بل، زینتھ نارہ بل اور دیگر ملحقہ علاقوں میں مہم کے دوران عوام نے لیڈران کا گرمجوشی سے استقبال ملا۔ اس دوران لیڈران نے نیشنل کانفرنس کی خدمت، جوابدہی، اور جامع ترقی کی میراث کو اجاگر کیا۔ لیڈران نے ووٹروں کو پی ڈی پی کی مشکوک اور موقع پرست سیاست کے خلاف خبردار کیا، لوگوں کو بی جے پی کے ساتھ 2015 کی حکومت سازی میں پی ڈی پی کے کردار کی یاد بھی دلائی، جس نے 2019 میں سیاسی افراتفری اور بے اختیاری کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے لوگوں کو یاد دلایا کہ کس طرح 2015 میں پی ڈی پی کے بی جے پی۔۔۔/ 104

ضلع بڈگام میں بھارتیہ جنتا پارٹی نے انتخابی مہم کو تیز کیا

اشوک کول کی قیادت میں متعدد اجلاس منعقد

بڈگام/ 02 نومبر// بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے بڈگام اسمبلی کے ضمنی انتخاب کے لیے اپنی انتخابی مہم میں تیزی لاتے ہوئے جنرل سکریٹری (آرگنائزیشن) اشوک کول کی قیادت میں مختلف بوتھ سطح کے اجلاس منعقد کیے۔ اشوک کول کے ہمراہ ضلع صدر حکیم روح اللہ، امتیاز بھٹ، شیخ بشیر اور سنجاریہ سمیت کئی سینئر رہنماؤں نے ہاکرمولہ، واہپورہ اور قریبی علاقوں کے مختلف بوتھوں پر پارٹی کارکنوں اور مقامی ووٹروں سے ملاقات کی۔ اپنے خطاب میں اشوک کول نے عوام سے اپیل کی کہ وہ بی جے پی کے امیدوار آغا سید محسن کو ووٹ دے کر ترقی، امن اور شفاف حکمرانی کے وژن کو مضبوط کریں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی ایک عوامی اور شفاف حکومت کی حامی ہے جو ہر طبقے کو انصاف فراہم کرتی ہے۔ اب بڈگام کو جدید بنیادی ڈھانچے، بہتر تعلیم، نوجوانوں کے روزگار اور بااختیار گورننس کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے جموں و کشمیر کی مساوی ترقی اور پنچایتی اداروں کے استحکام پر۔۔۔/ 103

بھلیسہ میں کچا مکان گرنے سے تین بچوں سمیت پانچ افراد زخمی

جموں، 2 نومبر//// ڈوڈہ ضلع کے بھلیسہ علاقے کے گاؤں دھوسہ میں آج ایک افسوسناک حادثہ پیش آیا جب ایک کچا مکان اچانک منہدم ہوگیا، جس کے نتیجے میں ایک ہی خاندان کے پانچ افراد زخمی ہوگئے، جن میں تین معصوم بچے بھی شامل ہیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ واقعہ اُس وقت پیش آیا جب شیوم کمار نامی شخص کا کچا مکان اچانک زمین بوس ہوگیا۔ اس حادثے میں شیوم کمار، ان کی اہلیہ ممتا، اور ان کے تین بچے نیرج، دھیرج اور روی کماری ملبے کے نیچے دب گئے۔ تاہم، مقامی لوگوں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے تمام افراد کو معمولی زخمی حالت میں ملبے سے نکال لیا۔ ایس پی بھدرواہ ونود شرما نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ پولیس اور سول انتظامیہ کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر صورتحال کا جائزہ لیا۔ ابتدائی تحقیقات سے ظاہر ہوا ہے کہ حالیہ مسلسل بارشوں کے باعث مکان۔۔۔/ 106

ڈویژنل کمشنر جموں رمیش کمار کا شری مچیل ماتا مندر کا دورہ

یاتریوں کی سہولت کیلئے جاری ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا گیا

کشتواڑ، 2 نومبر//// ڈویژنل کمشنر جموں رمیش کمار نے آج شری مچیل ماتا مندر، مچیل (کشتواڑ) کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے پوجا ادا کی اور خطے کے امن، خوشحالی اور عوام کی بھلائی کے لیے دعائیں کیں۔ ان کے ہمراہ ڈپٹی کمشنر کشتواڑ، ایس ایس پی کشتواڑ اور ایس ڈی ایم پڈر بھی موجود تھے۔ دورے کے دوران ڈویژنل کمشنر نے چسوتی سے مچیل تک جاری ترقیاتی کاموں، شری مچیل ماتا بھون اور مندر کے نزدیک یاترا پریسر کی تعمیر کا جائزہ لیا۔ انہوں نے زائرین کے لیے سہولیات میں بہتری سے متعلق تعمیراتی سرگرمیوں کی رفتار کا بھی معائنہ کیا۔ ڈویژنل کمشنر نے سی ایس آر (کارپوریٹ سوشل رسپانسبلٹی) کے تحت تعمیر ہو رہے یاتری بھون اور محکمہ سیاحت کی جانب سے تیار کیے جا رہے ڈارمیٹری کا بھی معائنہ کیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ تمام ترقیاتی کاموں کو جلد از جلد مکمل کیا جائے تاکہ زائرین۔۔۔/ 107

وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر درخشاں اندرابی کا سونمرگ کا دورہ

موسمِ سرما کی سیاحت کے فروغ کیلئے خصوصی کانکلیو میں شرکت

سرینگر / 02 نومبر// جموں و کشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر سیدہ درخشاں اندرابی نے آج مشہور سیاحتی مقام سونمرگ کا دورہ کیا اور وہاں ٹریڈ اینڈ ہوٹلرز ایسوسی ایشن کی جانب سے منعقدہ خصوصی سیاحتی کانکلیو میں شرکت کی۔ اس اجلاس کا مقصد آنے والے موسمِ سرما کی سیاحت کے فروغ، انتظامات اور تیاریوں کا جائزہ لینا تھا۔ ایسوسی ایشن کے صدر فرقان احمد نے ڈاکٹر درخشاں کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد سیاحتی صنعت کو شدید نقصان پہنچا تھا، تاہم اب ہم پُرعزم ہیں کہ موسم سرما کا سیاحتی سیزن کامیاب بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر درخشاں اندرابی کی مثبت قیادت اور کوششوں سے گزشتہ برسوں میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ ڈاکٹر درخشاں نے تاجروں اور ہوٹل مالکان سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا تاکہ سیاحت کی ترقی، بحالی اور تیاریوں سے متعلق مسائل کو جانا جا سکے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ وہ سیاحت کے شعبے کو فروغ دینے اور موسم سرما کے سیزن کو کامیاب بنانے کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کریں گی۔ انہوں نے کہا، "پہلگام حملے کے بعد سیاحتی صنعت کو دھچکا ضرور لگا، لیکن وزیر اعظم کی مضبوط قیادت میں سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں کو منہ توڑ جواب دیا۔ لیفٹیننٹ گورنر کی انتظامیہ اور پولیس نے کشمیر میں امن کی فضا بحال کی اور دہشت گردی کے حامی عناصر کو سختی سے کچلا۔" ڈاکٹر درخشاں نے کہا کہ اب کشمیر موسم سرما کی سیاحت کے لیے پوری طرح تیار ہے۔۔۔/ 108

جموں و کشمیر اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے نیشنل کنوینز کی

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے مشیر ناصر سوگامی سے ملاقات

سرینگر// جموں و کشمیر اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن (جے کے ایس اے) کے نیشنل کنوینر ناصر خویہامی نے ہفتے کے روز وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے مشیر ناصر سوگامی سے ملاقات کی اور طلباء سے متعلق اہم معاملات، بالخصوص ریزرویشن پالیسی اور اس میں اصلاحات کی ضرورت پر تفصیلی اور بامعنی گفتگو کی۔ ملاقات کے بعد ایسوسی ایشن نے بتایا کہ ریزرویشن پالیسی پر جے کے ایس اے کا 15 رکنی پینل آئندہ ہفتے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے ساتھ مذاکرات کا آغاز کرے گا۔ یہ مذاکرات مرکزی خطے میں جاری ریزرویشن پالیسی سے متعلق بحث پر مرکوز ہوں گے۔ ناصر خویہامی نے کہا کہ ایسوسی ایشن کو یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ وزیر اعلیٰ طلباء کے نمائندوں کے ساتھ جامع اور سنجیدہ بات چیت کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ طلباء کے مسائل، خصوصاً ریزرویشن۔۔۔/ 111

ست شرما نے نگروٹہ میں دیویانی رانا کے حق میں بی جے پی کی مہم کی قیادت کی

کہا ترقی اور قوم پرستی کی علامت صرف بی جے پی ہے

ناگروٹہ/ 02 نومبر// بی جے پی جموں و کشمیر کے صدر اور راجیہ سبھا کے رکن ست شرما (سی اے) نے آج سابق وزیر اور ایم ایل اے سرجیت سنگھ سلاتھیا، ایم ایل اے سورندر بھاگت اور دیگر سینئر پارٹی رہنماؤں کے ہمراہ چک بھالوال اور ناگروٹہ میں متعدد جلسوں سے خطاب کیا۔ یہ اجلاس بی جے پی امیدوار دیویانی رانا کے حق میں منعقد کیے گئے، جو ناگروٹہ اسمبلی کے ضمنی انتخاب میں امیدوار ہیں۔ یہ جلسے مقامی پارٹی کارکنان کی جانب سے منظم کیے گئے جن میں ضلع پربھاری آیودھیا گپتا، بی ڈی سی چیئرمین برہم جوت ستی، سنیل رکنا، سرپنچوں، پنچوں اور بڑی تعداد میں ممتاز شہریوں اور سیاسی کارکنوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر کئی افراد نے بی جے پی میں شمولیت اختیار کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت اور۔۔۔/ 110

مشن ڈائریکٹر ہولسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ پروگرام کا ایس ایم فارم چنور کا دورہ

زراعت کے ترقیاتی منصوبوں اور ربیع سیزن کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

جموں، 2 نومبر///// مشن ڈائریکٹر ہولسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ پروگرام (ایچ اے ڈی پی)- جے کے سی آئی پی، سندیپ کمار نے آج ایس ایم فارم چنور کا تفصیلی دورہ کیا تاکہ جاری ترقیاتی سرگرمیوں کا جائزہ لیا جا سکے اور محکمہ زراعت پیداوار و بہبود کسانان کی جانب سے نافذ کیے جا رہے اقدامات کی پیش رفت کا معائنہ کیا جا سکے۔ اس موقع پر ڈائریکٹر زراعت جموں انل گپتا، جوائنٹ ڈائریکٹر زراعت (ایس ایل یو بی/ فارمز) ڈاکٹر امن جیوتی شرما، فارم منیجر ورندر ڈوگرا سمیت دیگر افسران و اہلکار بھی موجود تھے۔ دورے کے دوران، مشن ڈائریکٹر نے آنے والے ربیع سیزن کے لیے فارم کی تیاریوں کا جائزہ لیا، خاص طور پر گندم کی اقسام پر توجہ دی۔ انہوں نے کہا کہ بیج افزائش کا عمل، یعنی بریڈر سیڈ سے فاؤنڈیشن سیڈ تک، اعلیٰ معیار کے بیجوں۔۔۔/ 109

کشتواڑ میں پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا

افسران کو گھروں پر سولر پینل کی تنصیب تیز کرنے کی ہدایت

کشتواڑ، 2 نومبر//// ضلع ترقیاتی کمشنر دفتر کمپلیکس کے کانفرنس ہال میں آج پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا کے نفاذ کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ کی صدارت ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (اے ڈی سی) پون کوتوال نے کی، جس میں ضلع کے تمام ڈرائنگ اینڈ ڈسبرسنگ افسران (ڈی ڈی اوز) نے شرکت کی۔ ابتدا میں، جے پی ڈی سی ایل کے ایگزیکٹیو انجینئر نے اسکیم کی اہم خصوصیات، فوائد اور طریقہ ؟ کار پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے اسکیم کے نفاذ اور سبسڈی کے طریقہ کار سے متعلق ڈی ڈی اوز کے سوالات کے جوابات بھی دیے۔ اے ڈی سی نے تمام ڈی ڈی اوز کو ہدایت دی کہ وہ اپنے ماتحت ملازمین کے ساتھ باقاعدہ میٹنگیں منعقد کریں اور انہیں اس ماہ کے اندر اپنے گھروں پر سولر روف ٹاپ (ایس آر ٹی) سسٹم نصب کرنے کی ترغیب دیں، تاکہ ضلع کے مقررہ اہداف بروقت حاصل کیے جا سکیں۔ جے پی ڈی سی ایل کو ہدایت دی گئی کہ وہ ایک شیڈول تیار کرے اور ہر ڈی ڈی او کے ساتھ علیحدہ میٹنگ منعقد کرے تاکہ رجسٹریشن اور تنصیب سے متعلق باقی ماندہ مسائل کو حل۔۔۔/ 112

ڈی آر ایم ویویک کمار نے جموں۔ کٹرا ریلوے سیکشن کا تفصیلی معائنہ کیا

سردیوں سے قبل بنیادی ڈھانچے، سرنگوں اور پلوں کی حفاظتی جانچ مکمل

جموں، 2 نومبر///// ڈویژنل ریلوے منیجر (ڈی آر ایم) جموں، ویویک کمار نے آج جموں تا کٹرا ریلوے سیکشن کا تفصیلی معائنہ کیا تاکہ سخت موسم سرما سے قبل ریلوے کی عملی تیاریوں اور ڈھانچاتی مضبوطی کا جائزہ لیا جا سکے۔ یہ معائنہ تقریباً 80 کلومیٹر کے ریلوے حصے پر کیا گیا، جس میں ریلوے پٹریوں، سرنگوں، پلوں، سگنلنگ نظام اور اسٹیشن کی بنیادی سہولیات کا باریک بینی سے جائزہ لیا گیا۔ ڈی آر ایم نے باجالتا، سنگر، منوال اور شہید کیپٹن تشار مہاجن ریلوے اسٹیشنوں کا خصوصی طور پر معائنہ کیا، جہاں مسافروں کی سہولتوں میں بہتری اور ریلوے نظام کی کارکردگی کو موثر بنانے پر زور دیا گیا۔ دورے کے دوران مسافروں کی سہولیات، پلیٹ فارموں کی حالت، اوور برجوں کی ساختی حفاظت اور جدید حفاظتی نظامات کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ٹیم نے سرنگوں اور پلوں کی مضبوطی کے ساتھ ساتھ ریلوے پٹریوں کی حالت کا معائنہ کیا تاکہ ٹرینوں کی محفوظ اور بلا رکاوٹ آمد و رفت کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس موقع پر ڈی آر ایم ویویک کمار نے کہا: "مسافروں کی حفاظت ہماری اولین ترجیح ہے۔ یہ تفصیلی معائنہ ریلوے کے معمول کے حفاظتی اقدامات کا حصہ ہے تاکہ ہمارے بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی اور قابلِ اعتماد کارکردگی برقرار رہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ "یہ معائنہ آئندہ موسم سرما کے دوران ریلوے خدمات کو محفوظ اور بلا تعطل بنانے کے مقصد سے کیا گیا ہے۔" اس دورے نے ریلوے کے اس عزم کو ایک بار پھر مستحکم کیا۔۔۔/ 113

جموں یونیورسٹی میں دوروزہ انٹرنیشنل پلیسمنٹ ڈرائیو اختتام پذیر

جموں، 2 نومبر: یونیورسٹی آف جموں کے پلیسمنٹ سیل نے سینچری بینک بروکرز (CBB)، دبئی کے اشتراک سے یکم اور 2 نومبر 2025 کو دوروزہ انٹرنیشنل پلیسمنٹ ڈرائیو کا کامیاب انعقاد کیا۔ یہ ڈرائیو جامعہ کے قابلِ تقلید وائس چانسلر پروفیسر امیش رائے کی رہنمائی میں منعقد ہوئی۔ مختلف شعبہ جات، ڈائریکٹریٹس، مراکز، آف سائٹ کیمپسز اور الحاق شدہ اداروں کے طلبہ نے اس میں بھرپور شرکت کی۔ پروگرام صبح 9:30 سے شام 5:30 بجے تک شعبۂ ای وی ایس اور ریموٹ سینسنگ، یونیورسٹی آف جموں میں منعقد ہوا۔ سینچری بینک بروکرز دبئی ایک معروف مالیاتی ادارہ ہے جو بینکوں کے لیے کریڈٹ کارڈز، پرسنل لون، مارگیجز، ریٹیل و ایس ایم ای اکاؤنٹس اور کمرشل قرضہ۔۔۔/ 114

سرینگر ٹائمز

3نومبر 2025ء بروز سوموار

میراتھن۔ جشن بھی، میلہ بھی اور مزہ بھی

''میراتھن'' ایک انگریزی لفظ ہے اُردو زبان میں اسے'' دوڑ'' کہا جاسکتا ہے۔لیکن اس دوڑ کا اپنا الگ انداز ہے اس میں بیک وقت سینکڑوں افراد شامل ہوتے ہیں۔اس کا مظاہرہ کسی میدان میں نہیں بلکہ شاہراہوں اور کھلی سڑکوں پر ہوتا ہے۔اس میں کوئی بھی شخص اور شہری حصہ لے سکتا ہے۔عمر کی بھی کوئی حد نہیں ہے جو فرد جتنا دور جائے جاسکتا ہے۔منزل مقصود تک پانے کی جستجو میں کوئی تھک جائے تو دم سنبھال کر آگے بڑھ سکتا ہے۔بالغ بچے نوجوان بڑے اور بوڑھے اس میں شمولیت کرسکتے ہیں۔جو شخص جتنی مسافت طے کرے اس کیلئے گزرگاہ کھلی رہتی ہے۔لیکن اس میں نوجوان اور جوان مقابلہ آرائی سے بھی کام لیتے ہیں اور کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ مسافت طے کر کے آخری مرحلہ پر پہنچنے کیلئے بے تاب رہتے ہیں۔

''میراتھن'' ہر ترقی یافتہ اور ترقی پذیر ممالک میں ہوتا ہے اور اس میں شمولیت کیلئے ہر عمر اور ہر طبقے کے لوگ شامل ہوا کرتے ہیں۔اس طرح کی دوڑ میں حصہ لینے کیلئے اکثر لوگوں کے دلوں میں اپنے آپ کو حرکت دینے اور متحرک ہونے کی تحریک ملتی ہے۔یہاں تک کہ عمر رسیدہ اشخاص بھی مچل جاتے ہیں۔

وادی کشمیر میں کل پولو ویو سے لے کر نہرو پارک تک بلیوارڈ کے کنارے پر اپنی نوعیت کی دوسری دوڑ کا انعقاد ہوا۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اس کا افتتاح ایک جھنڈی لہرا کر کیا اور خود بھی اس میں حصہ لیا۔اگرچہ وہ پوری مسافت طے نہ کرسکے مگر انہوں نے نصف حصہ تک دوڑ لگانے میں کوئی کمی نہیں کی۔ان کے ہمراہ ان کی کابینہ کے کچھ وزیر اور پارٹی کے بہت سارے عہدے دار بھی تھے۔دوڑ میں معروف اور عام لوگوں کو بھی دیکھا گیا ہے۔ملک سے آئے ہوئے بہت سارے سیاحوں نے اس میں شرکت کی، یہاں تک کہ غیر ملکی افراد نے بھی اس دوڑ کا ایک حصہ بننے کیلئے اپنی رضامندی کا اظہار کیا تھا۔فلم انڈسٹری کے کچھ نامور ایکٹروں نے بھی میراتھن کا ایک حصہ بننے کیلئے وادی کشمیر کا رخ کیا تھا۔

اگرچہ رواں مہینہ صبح کے وقت سرد ہوتا ہے اور اسے دسمبر کے وسط میں آنیوالے چالیس روزہ ''چلہ کلان'' کی آمد کی دستک سے تعبیر کیا۔مگر میراتھن میں حصہ لینے والوں نے جس جوش اور جذبہ کا اظہار کیا وہ بتاتا ہے کہ دوڑ لگانے کیلئے وہ کتنے بے صبر ہیں۔لیفٹیننٹ گورنر نے اس موقع پر میراتھن کے فوائد کا ذکر کے ہر خاص و عام کو ''میراتھن'' کا حصہ بننے پر زور دیا ہے۔زندگی تب حسین لگتی ہے کہ جب انسان صحت مند ہو، اگر صحت خراب ہو تو کسی چیز میں من نہیں لگتا ہے۔اس لئے یہ بات عام ہے اور عالمگیر ہے کہ'' جان ہے تو جہاں ہے۔''

اپنے آپ کو صحت مند رکھنے کیلئے ورزش کو زبردست اہمیت دی گئی ہے۔ورزش کیلئے اگر گھر میں ہی آنگن یا چمن میں چہل قدمی کی جائے تو بہت سارے امراض رخصت ہوتے ہیں۔چہل قدمی اگر گھر سے باہر کھلے میں کی جائے تو اس سے بڑھ کر اور کیا اچھی بات ہوسکتی ہے۔ڈاکٹر بھی تندرست انسان کو کسی خاص مقام تک سیر کرنے یا قدم بڑھانے کا مشورہ دیتے ہیں۔اس پس منظر میں اگر سال میں ایک دو بار ہجوم کے ساتھ میراتھن کے نام پر دوڑ لگانے کا موقعہ ملا تو جشن کے سمان میں دل بھی خوش ہو جائے گا۔

اُردو میگزین ''نگینہ انٹرنیشنل'' کا ادب نامہ

سرپرست اور مدیر اعلیٰ وحشی سعید کی ادبی خدمات کا اعتراف

موسم سرد ہو یا شدید گرم، برف باری ہو یا آسمان آلود اُردو ادب کا معروف میگزین نگینہ انٹرنیشنل ہر سال اپنے خصوصی نمبر کا اجرا کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرتا۔میگزین کے رُوحِ رواں بانی اور نگرانی وحشی سعید اس معاملہ میں جموں وکشمیر سے آگے ملک کی تمام ریاستوں میں اپنا ایک شاندار مقام حاصل کر گئے ہیں۔گذشتہ دنوں آپ کی طرف سے نگینہ انٹرنیشنل کے تازہ شمارہ میں ادب نامہ کو منظرِ عام پر لایا گیا۔اس سلسلہ میں ایک خاص تقریب کا اہتمام ہوا جس میں وحشی سعید کو جموں وکشمیر میں اُردو زبان اور ادب کو فروغ دینے کا علم بردار قرار دیا گیا۔اس تقریب کی روداد کچھ اس طرح ہے۔

ادبی جریدہ نگینہ انٹرنیشنل کی جانب سے اوبل شہنشاہ پیلس، بلیوارڈ سرینگر کے کوہِ نور ہال میں ایک پروقار اور شاندار تقریب منعقد ہوئی، جس میں نگینہ 2025ء کے سالانہ شمارے کی رسمِ اجرا انجام دی گئی۔اسی موقع پر ڈاکٹر شاہ فیصل کی ترتیب دی ہوئی کتاب ''وحشی سید: فن اور فروغِ ادب کا استعارہ'' اور ممتاز عالمِ دین سید سلیمان ندویؒ کی مشہورِ زمانہ تصنیف رحمتِ عالم کے کشمیری ترجمے، رشید کانسپوری کی کتاب کی بھی رسمِ رونمائی انجام دی گئی۔تقریب میں وادی بھر کے نامور ادیبوں، اساتذہ، محققین اور ادب دوستوں نے شرکت کی۔تقریب کی صدارت جسٹس بشیر احمد کرمانی نے کی، جبکہ مہمانانِ خصوصی میں رفیق راز، پروفیسر شاد رمضان، پروفیسر شفیقہ پروین، پروفیسر مجروح رشید اور جی آر صوفی شامل تھے۔

کشمیر پریس سروس کی تفصیلات کے مطابق، تقریب کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا جو شاہ زبیر نے کی، جبکہ نعتِ رسولِ مقبول ﷺ شاہ وسیم نے پیش کی۔خطبہ استقبالیہ میں وحشی سید نے مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے نگینہ انٹرنیشنل کے پچاس سالہ فکری و ادبی سفر پر روشنی ڈالی۔انہوں نے کہا کہ نگینہ اب کسی ایک فرد کی ذاتی کاوش نہیں رہی، بلکہ یہ ہماری ادبی تاریخ میں ایک مستند حوالہ بن چکی ہے۔

تقریب میں ڈاکٹر زبیر انصاری کے تنقیدی مقالے نگینہ 2025 کا جائزہ صوفی بشیر بشیر نے پیش کیا۔موصوف نے نگینہ کی ادبی خدمات پر بھی روشنی ڈالی۔جبکہ معروف اسکالر اور کشمیر یونیورسٹی کے شعبہ اردو کے ممتاز استاد ڈاکٹر مشتاق حیدر نے ڈاکٹر شاہ فیصل کی ترتیب کردہ کتاب وحشی سید: فن اور فروغِ ادب کا استعارہ پر تحقیقی مقالہ پڑھا، جس سے سامعین بے حد محظوظ ہوئے۔مقالہ نگار نے جہاں مصنف کی محنت اور محبت کا خلاصہ پیش کیا، وہیں وحشی سید پر لکھی گئی اس کتاب کے مختلف پہلوؤں کو سامنے لا کر ان کی بلند پایہ شخصیت اور ادبی خدمات کو ایک منفرد انداز میں اجاگر کیا۔

یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ ڈاکٹر مشتاق حیدر کے تبصرے سے وحشی سید پر ڈاکٹر شاہ فیصل کی لکھی ہوئی کتاب کا جامع خلاصہ ہر قاری تک پہنچ گیا۔اسی موقع پر ممتاز عالمِ دین سید سلیمان ندویؒ کی مشہورِ زمانہ تصنیف رحمتِ عالم کے کشمیری ترجمے رشید کانسپوری کی رسمِ رونمائی بھی عمل میں آئی، جسے علمی و مذہبی حلقوں میں ایک قابلِ قدر اضافہ قرار دیا گیا۔

اس موقع پر نگینہ انٹرنیشنل ایوارڈز 2025 بھی تقسیم کیے گئے، جو انجینئر شفیع احمد (صدر فکشن گلڈ) اور نوجوان محقق و ادیب ڈاکٹر شاہ فیصل کو ان کی ادبی خدمات کے اعتراف میں پیش کیے گئے۔صدرِ محفل اور دیگر معزز مہمانان نے نگینہ انٹرنیشنل کے ادبی سفر کو زبردست خراجِ تحسین پیش کیا۔اپنے صدارتی خطبے میں جسٹس بشیر احمد کرمانی نے کہا کہ جس تسلسل کے ساتھ نگینہ نے نصف صدی تک ادب کی خدمت کی ہے، وہ ہمارے فکری ورثے کی پختگی کی روشن دلیل ہے۔انہوں نے کہا کہ اب یہ ادارہ ایک تحریک بن چکا ہے۔انہوں نے ڈاکٹر شاہ فیصل کی وحشی سید پر مرتب کردہ کتاب کے بارے میں کہا کہ اس طرح کی علمی و ادبی خدمات قابلِ ستائش اور قابلِ تحسین ہیں۔

اس موقع پر پروفیسر مجروح رشید نے کہا کہ ادبی جرائد کسی قوم کی فکری سمت متعین کرتے ہیں اور نگینہ نے اس حوالے سے غیر معمولی کردار ادا کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں ادبی خدمات انجام دینا واقعی ایک قابلِ تحسین عمل ہے۔رفیق راز نے اپنے خطاب میں کہا کہ نگینہ کی مسلسل اشاعت کشمیری معاشرے کی فکری بلوغت کی علامت ہے۔انہوں نے ڈاکٹر شاہ فیصل کو اس کامیابی پر مبارکباد پیش کی۔پروفیسر شاد رمضان نے اپنے منفرد انداز میں کشمیری زبان کی تاریخ اور روایات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ہم اپنی زبان و تمدن سے آباد لوگ ہیں، اور ہمیں چاہیے کہ ہم اس کے فروغ میں اپنا کردار ادا کریں اور اس حق کو بخوبی ادا کریں۔

انہوں نے کہا کہ یہ اجتماع اس بات کا ثبوت ہے کہ ہماری ادبی روایت میں وہی پرخلوص جذبہ آج بھی زندہ ہے۔اسی طرح پروفیسر شفیقہ پروین نے رحمتِ عالم کے ترجمے کو کشمیری قارئین کے لیے دینی و لسانی خدمت قرار دیا اور کہا کہ دینی کتابوں کا ترجمہ کرنا وقت کی ایک اہم ضرورت ہے۔انہوں نے وحشی سید کی علمی و ادبی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا اور ڈاکٹر شاہ فیصل کو اس کارِ نمایاں کی انجام دہی پر مبارکباد دی۔

جناب جی آر صوفی نے نگینہ کی عالمی و ادبی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسی ادبی محافل کا انعقاد وقت کی ایک اہم ضرورت ہے۔تقریب میں نظامت کے فرائض معروف فکشن نگار ناصر ضمیر نے نہایت خوش اسلوبی سے انجام دیے۔اختتام پر شرکاء نے وحشی سید اور ان کی ٹیم کو مبارکباد پیش کی اور نگینہ انٹرنیشنل کی مسلسل اشاعت کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

وادی کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے ادیبوں، محققین اور ادبی تنظیموں کے نمائندوں نے اس تقریب میں شرکت کی، جن میں نمایاں نام درج ذیل ہیں: ڈاکٹر شبنم اشائی، پروفیسر بجن کور بلی، رحیم رہبر، امداد ساقی، ریحانہ شجر، فہمیدہ خان، بشیر داوا، میر سرور، حسین ظفر، ولدار اشرف، محمد یوسف شاہین، صوفی بشیر بشیر، جاوید شبیر، غلام محمد بٹ، غلام نبی شاہد، طارق شبنم، بشیر احمد بشیر، جہانگیر ایاز حالی، ڈاکٹر مشتاق حیدر، ڈاکٹر کوثر رسول، شوکت شفیع مسعودی، شمشاد کرالواری، ڈاکٹر شاہ فیصل، مشتاق احمد مشتاق، رُکسانہ جبین، ڈاکٹر نظیر مشتاق، ڈاکٹر نیلوفر ناز نحوی، سہیل سلیم، شہزادہ سلیم، شاہ وسیم، جناب شاہ زبیر، شیخ بشیر، راجہ یوسف، شکیل الرحمان، آفتاب بشیر، سفیر احمد، منظور احمد کٹ، راضیہ، ڈاکٹر خالق شمس، ہردیپ کور بلی، راشد کانسپوری، سمیرہ، رشید رہگیر، جاوید عزر، ڈاکٹر راشد عزیز، اشرف عادل، شبیر ماٹھ جی، پرنسپل نثر یا جی اور ان کی صاحبزادیاں، اختر معراج، سلیم سالک، ناظم نذیر، یاسمینہ احد اور دیگر معزز شخصیات قابلِ ذکر ہیں۔

آن لائن تعلیم اور روایتی کلاس روم

محمد شفیع صوفی

دنیا تیزی سے بدل رہی ہے، اور اس تبدیلی کا سب سے بڑا اثر تعلیم پر پڑا ہے۔وہ زمانہ گزر گیا جب علم صرف کتابوں، کلاس رومز، اور اساتذہ کی موجودگی تک محدود تھا۔آج تعلیم کے دروازے انٹرنیٹ کے ذریعے ہر گھر، ہر کمرے، اور ہر ہاتھ میں موجود اسمارٹ فون تک پہنچ چکے ہیں۔یہ تبدیلی بظاہر بہت آسان اور مفید نظر آتی ہے، مگر اس نے ایک نیا سوال جنم دیا ہے کہ آیا آن لائن تعلیم روایتی کلاس روم کی جگہ لے سکتی ہے یا نہیں۔روایتی کلاس روم کا نظام صدیوں سے قائم ہے۔اس نظام کی بنیاد استاد اور شاگرد کے درمیان براہِ راست تعلق پر ہے۔ایک کمرہ، بلیک بورڈ، کتابیں، اور استاد کی موجودگی ایک ایسا ماحول بناتی ہے جو صرف علم نہیں بلکہ تربیت بھی فراہم کرتا ہے۔یہ نظام نظم وضبط، وقت کی پابندی، اور اجتماعی رویے کو فروغ دیتا ہے۔شاگرد جب استاد کے سامنے بیٹھ کر تعلیم حاصل کرتا ہے تو اسے نہ صرف سبق بلکہ استاد کے اخلاق اور کردار کا اثر بھی ملتا ہے۔آن لائن تعلیم ایک نسبتاً نیا رجحان ہے جو ٹیکنالوجی کی ترقی کے ساتھ عام ہوا۔خاص طور پر کورونا وبا کے دوران جب دنیا بھر کے تعلیمی ادارے بند ہوئے، تو آن لائن تعلیم ایک ناگزیر ضرورت بن گئی۔اس نے یہ ثابت کیا کہ تعلیم کے لیے جسمانی حاضری ضروری نہیں، بلکہ انٹرنیٹ کے ذریعے بھی علم حاصل کیا جاسکتا ہے۔تاہم، اس سہولت کے ساتھ کئی نئے مسائل بھی پیدا ہوئے جن پر غور ضروری ہے۔

آن لائن تعلیم کا سب سے بڑا فائدہ اس کی آسانی اور لچک ہے۔ایک طالب علم اپنی سہولت کے مطابق کسی بھی وقت لیکچر سن سکتا ہے۔وقت اور جگہ کی پابندی ختم ہوجاتی ہے۔یہی وجہ ہے کہ بہت سے ملازمت پیشہ افراد یا وہ طلباء جو دور دراز علاقوں میں رہتے ہیں، اب بھی اس نظام سے بھرپور فائدہ اٹھا رہے ہیں۔دنیا کے مشہور تعلیمی ادارے آج آن لائن کورسز کے ذریعے لاکھوں طلباء کو تعلیم دے رہے ہیں۔دوسری طرف، روایتی کلاس روم کا سب سے بڑا حسن اس کا انسانی تعلق ہے۔استاد اور شاگرد کے درمیان ہونے والی بات چیت، سوال و جواب کا سلسلہ، اور چہرے کے تاثرات سے سیکھنے کا عمل ایک گہری تربیت فراہم کرتا ہے۔یہ تربیت کسی ڈیجیٹل سکرین سے ممکن نہیں۔استاد کی موجودگی طلباء کو نہ صرف علم دیتی ہے بلکہ ان کے اخلاق، عادات، اور رویوں پر بھی اثر ڈالتی ہے۔آن لائن تعلیم میں یہ عنصر کمزور ہے۔اگرچہ ویڈیو لیکچرز اور لائیو سیشنز میں استاد کی موجودگی محسوس کی جا سکتی ہے، مگر اس میں وہ جذباتی تعلق نہیں جو روایتی تعلیم کا خاصہ ہے۔طلباء اکثر تنہائی کا شکار ہوتے ہیں کیونکہ ان کے اردگرد کوئی ہم جماعت نہیں ہوتا، نہ ہی وہ دوستانہ یا تعلیمی ماحول کا حصہ بنتے ہیں۔

کلاس روم کا ماحول طلباء کو ٹیم ورک، برداشت، اور سماجی میل جول سکھاتا ہے۔جب مختلف پس منظر کے طلباء ایک جگہ اکٹھے ہوتے ہیں تو وہ ایک دوسرے کے تجربات سے سیکھتے ہیں۔آن لائن نظام میں یہ باہمی تبادلہ خیال تقریباً ختم ہوجاتا ہے، جس سے تعلیم کا سماجی پہلو کمزور پڑ جاتا ہے۔ایک اور فرق نظم وضبط کا ہے۔روایتی تعلیم میں استاد کی نگرانی اور ادارے کا نظام طلباء کو ذمہ داری کا احساس دلاتا ہے۔مقررہ وقت پر اسکول پہنچنا، حاضری دینا، اور ہوم ورک مکمل کرنا ان کی تربیت کا حصہ ہوتا ہے۔آن لائن نظام میں چونکہ وقت کی آزادی زیادہ ہے، اس لیے اکثر طلباء سستی اور لاپرواہی کا شکار ہوجاتے ہیں۔تاہم، یہ کہنا درست نہیں کہ آن لائن تعلیم کے نقصانات ہی زیادہ ہیں۔اس نے تعلیم کو عام کردیا ہے۔پہلے جو شخص کسی وجہ سے کالج یا یونیورسٹی نہیں جاسکتا تھا، وہ اب گھر بیٹھے اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکتا ہے۔خواتین، معذور افراد، اور دور دراز علاقوں کے طلباء کے لیے یہ ایک انقلاب سے کم نہیں۔

دیہی علاقوں میں اگرچہ انٹرنیٹ کی سہولت محدود ہے، مگر جہاں دستیاب ہے وہاں یہ نظام زندگی بدل رہا ہے۔ایک کسان کا بیٹا جو شہر نہیں جا سکتا، اب اپنے موبائل سے زرعی تربیت، مارکیٹنگ، یا بزنس کورسز کرسکتا ہے۔اسی طرح خواتین جو گھریلو ذمہ داریوں میں مصروف رہتی ہیں، وہ بھی اب اپنی تعلیم جاری رکھ سکتی ہیں۔روایتی کلاس روم میں عملی تربیت اور انسانی رہنمائی کی خاص اہمیت ہوتی ہے۔بہت سے مضامین جیسے سائنس، طب، یا انجینئرنگ ایسے ہیں جن میں تجربات، لیبارٹریز، اور عملی مظاہرے ضروری ہوتے ہیں۔ان کے بغیر محض آن لائن لیکچرز سے مکمل علم حاصل نہیں کیا جاسکتا۔اس کے برعکس، آن لائن تعلیم میں نظری علم تو آسانی سے سکھایا جا سکتا ہے مگر عملی تربیت کا فقدان رہتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ کئی ماہرین کا خیال ہے کہ آن لائن تعلیم کو مکمل متبادل نہیں بلکہ معاون نظام سمجھنا چاہیے۔

تعلیم کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ انسان میں سماجی شعور پیدا ہو۔کلاس روم میں دوسروں کے ساتھ بیٹھنا، مل جل کر کام کرنا، اور اختلافِ رائے برداشت کرنا ایک سماجی تربیت ہے۔آن لائن ماحول میں یہ تمام پہلو کم ہوجاتے ہیں۔ایک اور اہم پہلو اسکرین پر طویل وقت گزارنے سے جڑی صحت کے مسائل ہیں۔آن لائن تعلیم میں طلباء گھنٹوں کمپیوٹر یا موبائل کے سامنے بیٹھے رہتے ہیں جس سے آنکھوں، دماغ، اور جسم پر منفی اثرات پڑ سکتے ہیں۔دوسری طرف، روایتی کلاس روم میں جسمانی حرکت، انسانی بات چیت، اور ماحول کی تازگی موجود ہوتی ہے جو ذہنی صحت کے لیے بہتر ہے۔

آن لائن تعلیم میں امتحانات کا نظام بھی ایک بڑا چیلنج ہے۔نقل کے امکانات بڑھ جاتے ہیں، اور طلباء کی اصل کارکردگی کا اندازہ لگانا مشکل ہوجاتا ہے۔روایتی نظام میں امتحانات کے دوران نگرانی ہوتی ہے، جس سے دیانتداری اور محنت کا رجحان پروان چڑھتا ہے۔اساتذہ کے لیے بھی آن لائن تعلیم ایک نیا تجربہ ہے۔انہیں نہ صرف ٹیکنالوجی کا استعمال سیکھنا پڑا بلکہ اپنے تدریسی انداز کو بھی تبدیل کرنا پڑا۔بہت سے اساتذہ اب ڈیجیٹل تدریس میں مہارت حاصل کر رہے ہیں۔مگر یہ بات واضح ہے کہ استاد کی موجودگی کو کوئی مشین یا ویڈیو متبادل نہیں بن سکتی۔استاد محض علم نہیں دیتا بلکہ کردار سازی کرتا ہے، اور یہ عمل براہِ راست تعلق سے ہی ممکن ہے۔کئی ادارے اب ہائبرڈ نظام اپنانے لگے ہیں، یعنی کچھ کلاسز آن لائن اور کچھ بالمشافہ۔اس طریقے سے دونوں نظاموں کے فوائد حاصل کیے جاسکتے ہیں۔یہ امتزاج مستقبل کی تعلیم کا رخ متعین کرے گا۔اس سے نہ صرف سہولت بڑھے گی بلکہ معیارِ تعلیم بھی بہتر ہوسکتا ہے۔حکومتوں اور تعلیمی اداروں کو چاہیے کہ وہ ٹیکنالوجی کو نصاب کا حصہ بنائیں مگر انسانی رابطے کو برقرار رکھیں۔

خبر و نظر

لوگ کشمیر اور ہندوستان کیلئے دوڑ رہے ہیں/ اداکار سنیل شیٹی

بالی ووڈ اداکار سنیل شیٹی نے اتوار کو کشمیر میں میراتھن 2.0 پر، تقریب میں لوگوں کی زبردست شرکت دیکھ کر خوشی کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ لوگ کشمیر اور بھارت کے لیے اس میراتھن میں دوڑ رہے ہیں۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق کشمیر میراتھن 2.0 کے دوران میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا، "لوگ کشمیر اور ہندوستان کے لیے دوڑ رہے ہیں، یہ بہت خوبصورت چیز ہے، اور جس جوش وخروش کے ساتھ ہر عمر کے لوگ دوڑ رہے ہیں یہ دیکھ کر حیرت ہوتی ہے۔

مجھے دوسرے ایڈیشن کے لیے یہاں آکر بہت خوشی ہوئی، اور میں ہر سال دوبارہ آنے کی پوری کوشش کروں گا۔" یہ پوچھے جانے پر کہ پہلگام کے واقعے کے بعد سیاحت کے لیے اس تقریب کی اہمیت کے بارے میں پوچھے جانے پر شیٹی نے کہا، "ہاں، میں یہ دیکھ سکتا ہوں، دراصل، میں کل پہنچا تھا، ہم ڈل جھیل اور کئی دیگر مقامات پر گئے تھے، ایسا محسوس ہوا کہ جو ماحول خاموش ہوگیا تھا، وہ پھر سے واپس آرہا ہے۔مجھے یہ سردی کشمیر کے لیے بہت خوبصورت سردی لگ رہی ہے۔" جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا آنے والے سالوں میں مزید ایتھلیٹس کی توقع کی جاسکتی ہے، شیٹی نے جواب دیا کہ سو فیصد مجھے یقین ہے کہ وہ کریں گے۔

موسم سرما آرہا ہے، اور فروری میں موسم سرما کے حوالے سے پروگرام ہو رہے ہیں، اس لیے مجھے لگتا ہے کہ اور بھی بہت کچھ ہو رہا ہے۔آپ کے پاس کرکٹ بھی آرہی ہے، جہاں کرس گیل اور دیگر جیسے بین الاقوامی کھلاڑی یہاں ہوں گے اور کھیل رہے ہوں گے۔" تو اس کا مطلب ہے کہ ہم واپس آگئے ہیں ہم بڑے پیمانے پر واپس آگئے ہیں۔بالی ووڈ کے وادی سے تعلق کے بارے میں پوچھے جانے پر، انہوں نے کہا، "میرے یہاں کچھ پروڈیوسر دوست ہیں، اور وہ کشمیر میں مزید فلمیں کرنا چاہتے ہیں۔میرے خیال میں کبیر بھی یہاں ہیں، اور اس سال بننے والی فلموں کے ساتھ امید کی ایک کرن ہے، مجھے لگتا ہے کہ ہم سب کو اپنا کام کرنے کی ضرورت ہے۔یہ صرف میں یا کوئی اور نہیں ہے۔ہم سب کو اس ملک کے شہری ہونے کے ناطے یہاں واپس آنا چاہیے اور جو کچھ بھی کر سکتے ہیں، کرنا چاہیے۔کیونکہ آخر کار، یہ زمین پر ہماری سب سے خوبصورت جگہ ہے۔شیٹی نے مزید کہا، "یہاں 100 سے زیادہ بین الاقوامی ایتھلیٹس اور ہر جگہ کے لوگ ہیں۔

ہر عمر کے لوگ دوڑ رہے ہیں۔میں نے 60 سال سے زیادہ عمر کے کسی کو دیکھا۔میں خود 65 سال سے زیادہ کا ہوں، اس لیے میں انھیں بوڑھا نہیں کہہ سکتا، میں انھیں جوان کہوں گا۔لیکن وہ اتنے جوش و خروش کے ساتھ دوڑ رہے تھے۔مجھے امید ہے، پچھلے سال کی طرح جب اس موسم سرما میں سری نگر میں سیاحت اپنے عروج پر تھی اور ہم وہاں 9 فیصد اضافہ دیکھیں گے۔" وہ پھر" انہوں نے ایک دلی پیغام کے ساتھ اختتام کیا، "میں دعا کرتا ہوں، خواہش کرتا ہوں، اور لوگوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ آگے آئیں اور اس خوبصورت جگہ کو اپنا بنائیں۔

ہر ہندوستانی کو جموں وکشمیر پولیس اہلکاروں پر فخر ہے/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اتوار کو جموں وکشمیر پولیس کے اہلکاروں کو آپریشن مہادیو کو انجام دینے میں ان کے مثالی کردار کے لئے کیندریہ گرہمنتری دکشتا پدک 2025 حاصل کرنے والے سبھی اہلکاروں اور افسران کو مبارک باد پیش کی ہے ایل جی نے کہا ہے کہ بھارتی کو جموں وکشمیر پولیس اہلکاروں پر فخر ہے۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق اتوار کو سوشل میڈیا کے ایکس پر ایک پوسٹ میں، ایل جی کے دفتر نے کہا: "ہر ہندوستانی کو ہمارے جے اینڈ کے پولیس اہلکاروں پر فخر ہے، جنہیں اپنے مشن 'اوپ مہادیو' کو کامیابی کے ساتھ انجام دینے پر 'کیندریہ گرہمنتری دکشتا پدک' 2025 سے نوازا گیا ہے۔"ایوارڈ حاصل کرنے والوں کو میری دلی مبارکباد۔آپ کی بہادری اور بے مثال ہمت لوگوں کو متاثر کرتی رہتی ہے،" X پر پوسٹ نے مزید کہا۔کیندریہ گرہمنتری دکشتا پدک 2025 سے نوازے جانے والوں میں آئی جی پی کشمیر، ودھی کمار بردی، ڈی آئی جی پانڈے راجیو اوم پرکاش، ایس ایس پی سری نگر جی وی سندیپ چکرورتی، ایس پیز تنویر احمد ڈار اور زوہیب تنویر، ڈی ایس پیز وکرم ناگ، شاکر حسن، مبشر نیاز، ٹیکنیکل اسٹاف اور دیگر افسران شامل ہیں جنہوں نے ٹیکنیکل اسٹاف کو خراجِ تحسین پیش کیا۔

آدھار جے ای ای 2026 امتحان کے شہروں کا فیصلہ کرے گا

ٹی ای این/ ایک رپورٹ کے مطابق، نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی اب امیدواروں کے آدھار کارڈ سے منسلک مستقل یا موجودہ پتے کی بنیاد پر امتحانی شہروں کو سختی سے تفویض کرے گی۔اس اقدام کا مقصد ایجنسی کے امتحانی عمل کی وسیع تر ڈیجیٹل تبدیلی کے حصے کے طور پر شفافیت، انصاف پسندی اور لاجسٹک کارکردگی کو بڑھانا ہے۔نئے آدھار پر مبنی ای۔کے وائی سی تصدیقی نظام کو جے ای ای (مین) 2026 (سیشن 1) سے لاگو کیا جائے گا۔یہ این ٹی اے اصلاحات (2024) پر رادھا کرشنن کمیٹی کی رپورٹ کی سفارشات کی پیروی کرتا ہے، جس میں امتحان کے انتظام اور امیدواروں کی تصدیق کے ایک جامع ڈیجیٹل اپ گریڈ کی تجویز پیش کی گئی ہے۔نئے نظام کے تحت، امیدواروں کے آدھار کی تفصیلات بشمول نام، پتہ، تاریخ پیدائش، جنس اور تصویر، ان کی رضامندی سے ای۔کے وائی سی کے ذریعے تصدیق کی جائے گی۔رجسٹریشن کے دوران، لیپ ٹاپ کیمروں یا کیو آر کوڈز کے ذریعے لی گئی لائیو تصویریں خود بخود آدھار ڈیٹا بیس کے ساتھ مل جائیں گی تاکہ صداقت کی تصدیق کی جاسکے۔

ہندستانی بحریہ تینوں شاخوں کی مشترکہ مشق منعقد کرے گی

اس مشق کا مقصد تینوں افواج کے آپریشنل طریقہ کار کی توثیق اور ہم آہنگی کو حاصل کرنا ہے

نئی دہلی، 2 نومبر (یو این آئی) فوج کی تینوں شاخوں کی مشترکہ مشق (ٹی ایس ای-2025) ''ترشول'' ہندستانی بحریہ کی قیادت میں بری فوج اور فضائیہ کے اشتراک سے نومبر 2025 کے اوائل میں شروع ہوگی۔ مغربی بحری کمانڈ کے ہیڈکوارٹرز تینوں افواج کے ساتھ قریبی ہم آہنگی میں اس مشق کی میزبانی کرے گی، جس میں راجستھان اور گجرات کے کریک اور صحرائی علاقوں میں وسیع پیمانے پر آپریشنز کے ساتھ ساتھ شمالی بحیرہ؟ عرب میں سمندری اور ایمفی بیئس (سمندر و زمین دونوں پر) کارروائیاں شامل ہوں گی۔ گجرات کے ساحلی علاقوں اور شمالی بحیرہ؟ عرب کو محیط اس مشق میں فوج کی جنوبی کمانڈ، مغربی بحری کمانڈ اور جنوب مغربی ایئر کمانڈ مرکزی فارمیشنز کے طور پر حصہ لے رہی ہیں۔ ہندستانی ساحلی محافظ، سرحی سلامتی فورس (بی ایس ایف) اور دیگر مرکزی ایجنسیاں بھی بڑی تعداد میں شرکت کر رہی ہیں، جس سے بین الادارتی تعاون اور مربوط کارروائیوں کو مزید تقویت ملے گی۔ اس مشق کا مقصد تینوں افواج کے آپریشنل طریقہ کار کی توثیق اور ہم آہنگی کو حاصل کرنا ہے تاکہ مختلف میدانوں (ملٹی ڈومین ماحول) میں مشترکہ کارروائیوں کی صلاحیت کو مضبوط بنایا جا سکے۔ اس کے اہم مقاصد میں پلیٹ فارمز اور انفراسٹرکچر کی باہمی عمل پذیری میں اضافہ، مختلف سروسز کے درمیان نیٹ ورک انضمام کو مضبوط بنانا اور کئی محاذوں پر مشترکہ کارروائیوں میں ہم آہنگی کو آگے بڑھانا شامل ہے۔ مشق کا ایک اہم پہلو تمام افواج کے درمیان تال میل کو بڑھانا اور ایک بڑے اور پیچیدہ آپریشنل ماحول میں ملٹی ڈومین مربوط کارروائیوں کی توثیق کرنا ہے۔ اس میں ہندستانی بحریہ کے جنگی جہازوں، ہندستانی فضائیہ کے لڑاکا، معاون طیاروں اور ہندستانی فوج و بحریہ کے ایمفی بیئس دستوں کی مشترکہ کارروائیاں شامل ہوں گی، جن میں لینڈنگ پلیٹ فارم ڈاک آئی این ایس جلاشوا اور لینڈنگ کرافٹ یوٹیلیٹی (ایل سی یو) جہاز بھی شامل ہیں۔

آئندہ موسمِ حج کیلئے سعودی وزارتِ حج وعمرہ کا جامع منصوبہ

ریاض، 2 نومبر (یو این آئی) سعودی عرب کی وزارتِ حج و عمرہ نے آئندہ موسمِ حج کے لیے اپنی تفصیلی آپریشنل حکمتِ عملی جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سال حجاج کرام کے آرام، رہائش اور نقل و حرکت کے نظام میں نمایاں بہتری لائی جائے گی وزارت کے مطابق مکہ مکرمہ میں پانچ ہزار سے زائد رہائش گاہیں اور چھ سو سے زیادہ خیمے تیار کیے گئے ہیں، جب کہ 300 سے زائد ڈیجیٹل ڈیش بورڈز کے ذریعے خدمات کی مانیٹرنگ کا جدید نظام متعارف کرایا جائے گا۔ العربیہ کے مطابق وزارتِ حج نے بتایا کہ اس کا منصوبہ تین بنیادی ستونوں پر مشتمل ہے۔ جن میں ڈیجیٹل تبدیلی، ادارہ جاتی ہم آہنگی اور فیلڈ سروسز کی کارکردگی میں بہتری شامل ہیں۔ ان ستونوں کے تحت 15 مکمل پروگرامز اور 60 عملی منصوبے وضع کیے گئے ہیں، جو حاجیوں کے سفر کے ہر مرحلے کو، منصوبہ بندی سے لے کر اختتام تک منظم انداز میں محیط کرتے ہیں۔ وزارتِ حج وعمرہ نے واضح کیا کہ آئندہ حج کے لیے تیاریوں کا آغاز گذشتہ موسم کے فوراً بعد ہی کر دیا گیا تھا، جس میں مختلف ممالک کے حج دفاتر، تنظیموں، تیسرے شعبے کے اداروں اور سروس فراہم کرنے والوں کے ساتھ قریبی ہم آہنگی شامل ہے، تاکہ پورا نظام مکمل طور پر تیار رہے۔ آئندہ حج سیزن میں 300 سے زائد ڈیجیٹل انفارمیشن ڈیش بورڈز کے ذریعے کارکردگی کی درست نگرانی کے لیے ایک مربوط نظام متعارف کرایا جائے گا۔ اس کے ساتھ فیلڈ آپریشنز کی ڈیجیٹلائزیشن بھی کی جا رہی ہے، جس میں مانیٹرنگ و کنٹرول سینٹرز، پروجیکٹ مینجمنٹ، رسک و ایمرجنسی مینجمنٹ، اور بزنس کنٹینیوٹی کے نظام شامل ہیں، تاکہ زیادہ سے زیادہ تیاری اور تیز ترین ردعمل کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزارتِ حج نے مزید بتایا کہ وہ کمپنیوں اور سروس فراہم کرنے والوں کے ساتھ تعلقات کار کے جدید ماڈلز تیار کر رہی ہے، تاکہ خدمات کے معیار میں بہتری اور آپریشنل ضوابط کی پابندی کو یقینی بنایا جا سکے۔ اسی کے ساتھ جدید اور متنوع خدماتی پیکجز بھی تشکیل دیے جا رہے ہیں تاکہ حجاج کے تجربے کو مزید سہل اور بامعنی بنایا جا سکے۔ ضیوف الرحمان کی رہنمائی اور سہولت کے لیے وزارت نے 36 مراکزِ نسک قائم کیے ہیں، جو فوری رہنمائی، سوالات کے جوابات اور سہولت فراہم کرنے کے لیے مخصوص ہیں، جبکہ 300 سے زائد مقامات پر خدمات کی فراہمی کے مراکز بھی قائم کیے گئے ہیں۔ وزارتِ حج کے مطابق آئندہ حج سیزن میں خدمات اور تنظیم کے میدان میں نمایاں ترقی دیکھنے میں آئے گی۔

کیریبین سمندر میں امریکی حملہ، تین ہلاک

واشنگٹن، 02 نومبر (یو این آئی) کیریبین سمندر میں ایک اور جہاز پر امریکہ کے فضائی حملے میں کم از کم تین افراد ہلاک ہو گئے۔ امریکی وزیرِ دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے ہفتہ کی رات سماجی رابطے کے پلیٹ فارم پر اس واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ یہ حملہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حکم پر کیا گیا۔ ان کے مطابق، نشانہ ایک ایسا جہاز تھا جو امریکی خفیہ ایجنسیوں کے مطابق غیر قانونی منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث تھا۔ وزیرِ دفاع نے بتایا کہ حملے میں تین افراد مارے گئے۔ یہ کارروائی بین الاقوامی سمندری حدود میں کی گئی اور کسی امریکی فوجی کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ امریکی محکمۂ دفاع ان افراد کو اسی طرح نشانہ بنائے گا جیسے القاعدہ کے دہشت گردوں کو بنایا گیا تھا۔ انہوں نے ہلاک شدگان کو ”نارکو دہشت گرد“ قرار دیا۔ یہ حملہ گزشتہ ہفتے کیے گئے تین دیگر حملوں کی سلسلہ وار کارروائی کا حصہ بتایا گیا ہے۔ ستمبر سے جاری اس امریکی ”آپریشن“ میں اب تک وینیزویلا اور کولمبیا کے شہریوں سمیت 62 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جب کہ 14 جہاز اور ایک آبدوز تباہ کی جا چکی ہے۔ امریکہ کا دعویٰ ہے کہ یہ تمام کارروائیاں منشیات کی اسمگلنگ کو روکنے کے لیے کی جا رہی ہیں، تاہم ناقدین کا کہنا ہے کہ یہ حملے بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی ہیں۔

جنگ زدہ غزہ میں تعلیم کا چراغ دوبارہ روشن، معصوم چہروں پر پھر مسکراہٹ

غزہ، 02 نومبر (یو این آئی) فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی ایجنسی انروا نے جنگ بندی کے بعد غزہ میں تعلیمی سرگرمیوں کی بحالی کا آغاز کر دیا ہے۔ ایجنسی کے سربراہ فلپ لازارینی کے مطابق 25 ہزار سے زائد بچے انروا کے قائم کردہ ”سیکھنے کے عارضی مراکز“ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں جبکہ تقریباً 3 لاکھ طلبہ آن لائن کلاسز لے رہے ہیں۔ وسطی غزہ کے الحسینیہ اسکول میں ہفتے کے روز بچوں نے دو سال بعد دوبارہ تعلیم شروع کی، جہاں فرش پر بیٹھی ننھی طالبات نے جوش و خروش سے اسباق دہرائے اور نعرہ لگایا: فلسطین زندہ باد!“ انروا کے سربراہ فلپ لازارینی نے منگل کو ایکس پر کہا، سکول کے 000,25 سے زیادہ بچے پہلے ہی ایجنسی کی قائم کردہ ”سیکھنے کی عارضی جگہوں“ میں شامل ہو چکے ہیں جبکہ تقریباً 000,300 آن لائن کلاسز لیں گے۔ ہفتے کے روز وسطی غزہ کی پٹی میں مغربی نصیرات کے الحسینیہ سکول میں دستیاب کمروں کی کمی کے باوجود ابھی کلاسیں دوبارہ شروع ہی ہوئی تھیں۔ گیارہ سالہ طالبہ وردہ رضوان نے کہا کہ وہ اپنے سیکھنے کے معمولات پر واپس آنے کی منتظر تھیں۔ انہوں نے اے ایف پی کو بتایا، ”میں اب چھٹی جماعت میں ہوں لیکن نقل مکانی اور جنگ کی وجہ سے میری تعلیم کے دو سال ضائع ہو گئے۔“ پورے علاقے میں انروا کی کئی دیگر سہولیات کی طرح الحسینیہ سکول دو سالہ جنگ کے دوران درجنوں بے گھر خاندانوں کے لیے پناہ گاہ تھا۔ عمارت کی تین منازل پر دھلے ہوئے کپڑوں کی قطاروں سے ان خاندانوں کی موجودگی اب بھی ظاہر تھی۔ کلاسیں ”آہستہ آہستہ دوبارہ شروع ہو رہی ہیں“ کیونکہ سکول وہاں رہائش پذیر خاندانوں سے خالی ہو گیا ہے، رضوان نے وضاحت کی۔ ہفتے کے روز سکول کے صحن میں نوجوان بچیاں صبح کی مجلس کے لیے قطار میں کھڑی تھیں۔ انہوں نے اپنے اساتذہ کی نگرانی میں سٹریچنگ ایکسرسائز کیں اور نعرہ لگایا: فلسطین زندہ باد!“

اسرائیلی شہری پر ایران کیلئے جاسوسی کا الزام

یروشلم، 02 نومبر (یو این آئی) اسرائیلی حکام نے ایک 23 سالہ شہری پر ایران کے لیے جاسوسی کرنے اور قومی سلامتی کے وزیر ایتمار بن گویر سے متعلق خفیہ معلومات اکٹھی کرنے کی کوشش کا الزام عائد کیا ہے۔ اسرائیلی ویب سائٹ 'وائی نیٹ' کے مطابق یوسف عین ایلی پر الزام ہے کہ وہ ایرانی انٹیلی جنس کے ایجنٹوں کو حساس معلومات فراہم کرتا رہا اور اس کے بدلے مالی رقم وصول کرتا تھا۔ یہ گرفتاری ستمبر میں اس وقت عمل میں آئی تھی جب اسرائیلی سکیورٹی ادارے شاباک اور پولیس کی سنگین جرائم سے نمٹنے والی یونٹ لاحف 33 نے مشترکہ کارروائی کی۔ بئر السبع کی مرکزی عدالت میں جمع کرائی گئی فردِ جرم کے مطابق یوسف عین ایلی بحیرۂ مردار کے قریب ایک ہوٹل میں کام کرتا تھا، جہاں سے اس نے جنوبی اسرائیل کے مختلف ہوٹلوں اور سیاحتی مقامات کی تفصیلات ایرانی ایجنٹوں کو دیں۔ تحقیقات کے مطابق اسے اس کام کے بدلے تقریباً 10 ہزار شیکل یعنی قریب 3100 امریکی ڈالر ادا کیے گئے۔ استغاثہ نے اس پر ”غیر ملکی ایجنٹ سے رابطہ رکھنے اور ایرانی خفیہ ادارے کے لیے کام کرنے“ کے الزامات عائد کیے ہیں۔ دعوے میں کہا گیا ہے کہ اس نے 2024ء کے آخر میں ایرانی ایجنٹوں سے رابطہ قائم کیا اور اسے کئی دیگر مشن سونپے گئے تاہم زیادہ تر وہ پورے نہ کر سکا۔

حکومت کی تبدیلی کی امریکی حکمت عملی ختم/تلسی گبارڈ

منامہ، 2 نومبر (یو این آئی) امریکی انٹیلی جنس چیف تلسی گبارڈ نے دوسرے ممالک میں حکومت کی تبدیلی کی امریکی تاریخ کو تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دور میں یہ حکمت عملی ختم ہو چکی ہے۔ محترمہ گبارڈ نے ہفتے کے روز بحرین میں 21ویں منامہ ڈائیلاگ سے خطاب کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ اپنے پیشروؤں کے برعکس ٹرمپ انتظامیہ بغاوتوں پر سفارت کاری اور باہمی معاہدوں کو ترجیح دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ”ہمیں امید ہے کہ امریکہ کی پرانی سوچ اب ہمارے پیچھے ہے، اور یہی وہ چیز ہے جو ہمیں کافی عرصے سے روکے ہوئے ہے۔ کئی دہائیوں سے ہماری خارجہ پالیسی حکومت کی تبدیلی یا قوم سازی کے ایک بے کار اور نہ ختم ہونے والے چکر میں پھنسی ہوئی ہے۔“ قابل ذکر ہے کہ امریکہ کو جمہوریت کے فروغ یا قومی مفادات کے تحفظ کے نام پر حکومتوں کا تختہ الٹنے کی پالیسیاں اپنانے پر طویل عرصے سے تنقید کا سامنا ہے۔ 2003 میں عراق اور 2011 میں لیبیا سے لے کر 2014 میں یوکرین میں عدم تشدد کی بغاوتوں کی حمایت تک، اس امریکی خارجہ پالیسی کو شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ محترمہ گبارڈ نے کہا کہ حکومتوں کا تختہ پلٹنے اور امریکی ماڈل مسلط کرنے کی پالیسی نے اتحادیوں سے زیادہ دشمن پیدا کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس حکمت عملی نے امریکی ٹیکس دہندگان کے کھربوں ڈالر ضائع کیے ہیں، بے شمار جانیں ضائع کی ہیں، اور نئے سیکورٹی خطرات کو ہوا دی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ مسٹر ٹرمپ کو اسے ”روکنے“ کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ مسٹر ٹرمپ نے 2025 میں اپنے افتتاح کے بعد سے بارہا خود کو ایک عالمی امن ساز کے طور پر پیش کیا ہے۔ ناقدین کا استدلال ہے کہ وینزویلا اور ایران پر مسٹر ٹرمپ کی دباؤ کی مہمیں حکومت کی تبدیلی کی اس حکمت عملی کی نقل ہیں۔ ایران طویل عرصے سے امریکہ پر پابندیوں اور خفیہ اقدامات کے ذریعے اسے غیر مستحکم کرنے کی کوشش کرنے کا الزامات لگاتا رہا ہے۔ وینزویلا نے گزشتہ ماہ امریکہ پر انسداد منشیات مہم کی آڑ میں صدر نکولس مادورو کے خلاف بغاوت کی سازش کا الزام بھی لگایا تھا۔

روس نے 15 یوکرینی ڈرون مار گرائے

ماسکو، 02 نومبر (یو این آئی) روسی فضائی دفاعی نظام نے تین گھنٹوں کے دوران 15 یوکرینی ڈرون تباہ کر دیے۔ یہ تمام ڈرون کرسنوڈار کے علاقے اور بحیرۂ اسود (بلیک سی) کے اوپر پرواز کر رہے تھے۔ روس کی وزارتِ دفاع نے ایک بیان میں کہا کہ اتوار کی صبح 9 بجے سے دوپہر 12 بجے کے درمیان فضائی دفاعی نظام نے 15 یوکرینی ڈرونوں کو نشانہ بنا کر گرا دیا، جن میں سے 14 کرسنوڈار کے علاقے میں اور ایک ڈرون بحیرۂ اسود کے اوپر مار گرایا گیا۔ وزارتِ دفاع کے مطابق بحیرۂ اسود کے شمال مغربی حصے میں روسی بحریہ کے ”بلیک سی فلیٹ“ نے چھ بغیر پائلٹ کشتیوں کو بھی تباہ کر دیا ہے۔

وولین کی یورپی یونین کو روسی اثاثے ضبط کرنے پر سخت کارروائی کی وارننگ

بلغراد، 02 نومبر (یو این آئی/اسپوتنک) روس میں سوشلسٹ پارٹی موومنٹ کے بانی، سربیا گیس کے نگراں بورڈ کے چیئرمین اور سربیا میں روسی تاریخی سوسائٹی کی شاخ کے سربراہ الیگزینڈر وولین نے کہا ہے کہ یورپی یونین روسی اثاثے ضبط کرنے کی ہمت تبھی کرے گی جب اسے یقین ہو کہ اس کے جواب میں سخت ردعمل نہیں آئے گا۔ انہوں نے یہ بات روسی خبر رساں ایجنسی آر آئی اے نووستی کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کہی۔ یورپی کمیشن کی صدر اُرسلا فان ڈیر لیین نے ستمبر میں تجویز پیش کی تھی کہ روس کے منجمد اثاثوں کو استعمال کرتے ہوئے یوکرین کو ایک نیا قرض دیا جائے۔ ان کے مطابق یوکرین وہ قرض اُس وقت واپس کرے گا جب روس جنگی نقصانات کا ازالہ ادا کرے گا۔ البتہ یورپی یونین کے اندر اس منصوبے پر مکمل اتفاق رائے نہیں پایا جاتا۔ اکتوبر میں روسی وزارتِ خارجہ کی ترجمان ماریہ زاخارووا نے کہا تھا کہ روسی اثاثوں کی ضبطی سے متعلق یورپی یونین کے یہ منصوبے حقیقت سے بہت دور ہیں۔ انہوں نے جرمنی پر طویل عرصے سے روسی اثاثے قبضے میں لینے کی کوششوں کا الزام بھی لگایا اور خبردار کیا کہ اگر ماسکو کے منجمد اثاثے ضبط کیے گئے تو روس اس کا انتہائی سخت جواب دے گا۔ سربیا کے سابق نائب وزیراعظم وولین نے کہا، ”اگر وہ تاریخ بھر روسی نوآبادیات کو لوٹتے رہے ہیں تو انہوں نے روس کے اپنے اثاثے کیوں نہیں ضبط کیے؟ جو لوگ روس سے کمزور ہیں، وہ بھی لوٹ مار کریں گے اگر انہیں یقین ہو کہ انہیں سزا نہیں ملے گی۔ روسی اثاثے ضبط کیے جائیں گے یا نہیں یہ صرف ردعمل کی طاقت پر منحصر ہے۔ اگر انہیں لگا کہ جتنا پائیں گے اس سے زیادہ کھو دیں گے، تو وہ ایسا نہیں کریں گے۔“

ایران دو ہفتوں میں ایٹمی ہتھیار بنا سکتا ہے/محمد جواد لاریجانی

تہران، 02 نومبر (یو این آئی) ایران کے سابق سفارتکار اور اسلامی جمہوریہ ایران کی عدلیہ کی انسانی حقوق کی اعلیٰ کونسل کے سیکرٹری محمد جواد اردشیر لاریجانی نے کہا ہے کہ ایران دو ہفتوں میں ایٹمی بم بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے، لیکن اس کے باوجود وہ ایسا نہ کرنے کا فیصلہ کرتا ہے انہوں نے کہا کہ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے ایٹمی ہتھیاروں کے خلاف ایک فتویٰ جاری کیا ہے جو مضبوط شیعہ اصولِ قانون پر مبنی ہے۔ مسٹر آیت اللہ خامنہ ای کے اعلیٰ مشیر رہ چکے محمد جواد لاریجانی نے کہا کہ وہ ایران کے ایٹمی پروگرام کو ایک دفاعی طاقت کے طور پر وسعت دینے کے حامی ہیں، لیکن ایٹمی ہتھیار بنانے کی حمایت نہیں کرتے۔ انہوں نے 2015 کے جوہری معاہدے (جے سی پی او اے) پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس کے نام نہاد سفارتی اصولوں“ نے ایران کو بحران کی طرف دھکیل دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ رعایتوں کے بدلے حقوق دینے پر مبنی جے سی پی او اے کا تصور ایسا ہے جیسے ایک حق حاصل کرنے کے لیے دوسرا حق قربان کر دیا جائے۔ قابلِ ذکر ہے کہ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ایران کے ایٹمی پروگرام پر بین الاقوامی تحقیقات جاری ہیں اور یورینیم افزودگی کی سطح اور ذخائر کے بارے میں مسلسل سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ تجزیہ کاروں نے مسٹر آیت اللہ خامنہ ای کے اس فتویٰ کی سچائی اور قانونی حیثیت پر بھی شبہ ظاہر کیا ہے۔ بین الاقوامی ماہرین کا کہنا ہے کہ ایران کا یہ متضاد موقف سفارتی کوششوں کو پیچیدہ بنا دیتا ہے، کیونکہ ایک طرف وہ ایٹمی ہتھیار بنانے کی صلاحیت کا دعویٰ کرتا ہے، اور دوسری طرف یہ بھی کہتا ہے کہ وہ رضاکارانہ طور پر ایسا نہیں کرے گا۔

UDISE:01160900926

SHAH-E-JEELAN (RA) PUBLIC SCHOOL

Learn Achieve Success

Ref. No:- SJPS/NK/ESTT/2025/48 Date:-30-10-2025

FEE STRUCTURE FOR THE YEAR 2024-2025AND 2025-2026

		SESSION 2024-25-26		
S. No	CLASS	Tuition Fee	Annual Charges	Admission Charge
1	Nursery	790	4000	NO ADMISION CHARGES/ CAPTION MONEY IS BEING TAKEN FROM ANY STUDENT
2	L.K.G	870	4000	--do--
3	UKG	960	4000	--do--
4	1ST	1050	4000	--do--
5	2ND	1150	4000	--do--
6	3RD	1270	4000	--do--
7	4TH	1400	4000	--do--
8	5TH	1540	4000	--do--
9	6TH	1700	4000	--do--
10	7TH	1770	4000	--do--
11	8TH	1950	4000	--do--

Principal

SJPS Naidkhai Bandipora

9906001954 , 9906004678

www.sjps.co

shahejeelanpublicschool@gmail.com

PUBLIC NOTICE

My daughter was studying in class 6th under Admission no 559 in Evergreen Educational Institute Zoogu where her name has been mentioned ishrat jan and her Date of Birth as 05 /09/ 2013 while her correct date of birth 28/09/2014 which is mentioned her Adhaar card also .Now I want apply for the correction of the same in the same school records of my daughter.

If any one has any objection they may contact the principal Evergreen Educational institute zoogu within seven days from the date of publication of the notice. No objection will be entertained after this period.

Tariq Ahmad khan R/o Zoogu

PUBLIC NOTICE

I have lost my passport bearing No: w9084507 while travelling from Baroosa to Beehama Ganderbal in March 2025. Now i have applied for the duplicate of the same if anybody having any objection in this regard he/she may file the same before the concerned authority within a period of seven days from the date of publication of this notice after that no objection shall be entertained.

Tufail Ahmad Labroo S/o Khazir Mohd Labroo
R/o Hilal Abad Nisbal Sonawari Bandipora

PUBLIC NOTICE

I want to change the name in my Aadhar card Bearing no. 6330 6760 4631 from KAISAR HASSAN KHASHOO to QAISER AHMAD if anybody having any objection in this regard he/she may file the same before the concerned authority within a period of seven days from the date of publication of this notice after that no objection shall be entertained.

QAISAR AHMAD S/o GHULAM HASSUN KHUSOO
R/o BABA NUNDE GANAE KALASHPORA SRINAGAR

PUBLIC NOTICE

I want to transfer the electricity connection bearing UID No: 0203020006632 from Shabir Ahmad Matoo S/o Gulam Ahmad Matoo to Mehraj-u-Din Matoo. If any body having any objection in this regard he/she may file the same in the office of the Sub-Div Pather Masjid within a period of seven days from the date of publication of this notice after that no objection shall be entertained.

Mehraj-u-Din Matoo

PUBLIC NOTICE

I want to transfer the electricity connection bearing UID No: 0203020000299 from Ali Mohammad Hajam, Ali Kadal to Sabir Ahmad Mattoo. If any body having any objection in this regard he/she may file the same in the office of the Sub Division-Shreen Bagh within a period of seven days from the date of publication of this notice after that no objection shall be entertained.

Sabir Ahmad Mattoo

PUBLIC NOTICE

My son was studying in class 6th under Admission no 560 in Evergreen Educational institute zoogu where his name has been mentioned shahid shabir and his date of Birth 10 /09/2013 while his correct date of Birth 02/07/2014 which is mentioned his Adhaar card and d o b certificate. .now I want apply for the same correction of the same in the same school records of my son.

If any one has any objection they may contact the principal Evergreen Educational institute zoogu within seven days from the date of publication of the notice. No objection will be entertained after this period.

Shahid shabir R/o Zoogu

اسپین نے میکسیکو کے مقامی باشندوں پر تاریخی ناانصافی کا اعتراف کیا

میڈرڈ، 02 نومبر (یو این آئی) اسپین کے وزیر خارجہ جوز مینوئل البریز نے پانچ صدیوں قبل نوآبادیاتی دور میں میکسیکو کے مقامی باشندوں پر ہونے والے ظلم و ناانصافی کو سرِعام تسلیم کیا ہے۔ تاہم اسپین نے باضابطہ طور پر معافی مانگنے سے گریز کیا ہے۔ میکسیکو پر اسپینی قبضے کی ابتدا 1519 میں ہوئی تھی، جب ہرنان کورٹس کی قیادت میں ازٹیک سلطنت کو گرانے کی مہم شروع کی گئی۔ جدید ہتھیاروں سے لیس فاتحین نے زمینوں اور وسائل پر قبضہ کر کے مقامی آبادی کو تباہ کر دیا۔ نوآبادیاتی طاقتوں نے سونا اور دیگر قدرتی وسائل کا بے دریغ استحصال کیا اور ساتھ ہی ازٹیک تہذیب کو مکمل طور پر مٹا ڈالا۔ جلد ہی وہاں کے مندروں کی جگہ گرجا گھروں نے لے لی۔ وزیر خارجہ البریز نے اسپین کے دارالحکومت میڈرڈ میں مقامی میکسیکن فنون لطیفہ پر مبنی ایک نمائش کے افتتاح کے موقع پر کہا، ”ناانصافی ہوئی تھی۔

پوکروسک میں یوکرینی فوجیوں نے ہتھیار ڈالنا شروع کر دیے، روسی وزارتِ دفاع کا دعویٰ

ماسکو، 2 نومبر (یو این آئی) روسی وزارتِ دفاع نے اعلان کیا ہے کہ مشرقی یوکرین کے شہر پوکروسک میں محصور یوکرینی فوجیوں نے ہتھیار ڈالنا شروع کر دیے ہیں، جبکہ یوکرینی فوج کا کہنا ہے کہ اس نے محاصرہ شدہ شہر کے چند علاقوں میں اپنی پوزیشنیں مضبوط کر لی ہیں۔ دونوں فریقوں کے متضاد دعووں کے درمیان محاذِ جنگ پر صورتِ حال انتہائی نازک بنی ہوئی ہے، جہاں کیف کی جانب سے روسی سپلائی لائنوں کو منقطع کرنے کے لیے خصوصی دستے تعینات کیے گئے ہیں۔ سپیڈری ایکشن کورسین نے فیس بک پر کہا کہ کیف علاقے میں اپنی جارحانہ قوتوں میں اضافہ کر رہا ہے اور صورتِ حال مشکل اور نازک ہے۔ اس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ یوکرین کی افواج ماسکو کے زیرِ استعمال فوجی سپلائی راستوں کو منقطع کرنے کے لیے کام کر رہی ہیں۔

بھارت افغانستان کیلئے 16 ٹن سے زیادہ ادویات کی کھیپ بھیجی

نئی دھلی 2 نومبر (ایم این این)

ہندوستان نے ملیریا، ڈینگی اور لشمانیا جیسے ویکٹر سے پیدا ہونے والی بیماریوں سے نمٹنے میں مدد کے لیے افغانستان کو 16 ٹن سے زیادہ ادویات فراہم کی ہیں، یہ بات طالبان کے ترجمان نے اتوار کو اعلان کی۔ طالبان کے ترجمان شرافت زمان نے کہا کہ ادویات اور تشخیصی کٹس افغانستان کے قومی ملیریا اور دیگر ویکٹر سے پیدا ہونے والی بیماریوں سے بچاؤ کے پروگرام کو سپورٹ کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی طرف سے بھیجی جانے والی سپلائی افغانستان کی ملیریا، ڈینگی اور لشمانیا جیسی بیماریوں سے نمٹنے کی صلاحیت کو بڑھانے میں مدد کرے گی۔ ادویات اور تشخیصی کٹس افغانستان کے قومی ملیریا اور دیگر ویکٹر سے پیدا ہونے والی بیماریوں سے بچاؤ کے پروگرام کی براہ راست مدد کریں گی۔ سپلائی کا مقصد ملیریا، ڈینگی اور لشمانیاس جیسی بیماریوں سے نمٹنے کے لیے ملک کی صلاحیت کو بڑھانا ہے، جو کہ افغانستان کے کئی خطوں میں صحت عامہ کے سنگین چیلنجز کو لاحق ہیں۔" زمان نے کہا کہ افغانستان کی وزارت صحت عامہ نے ہندوستانی حکومت کی بروقت اور قابل قدر امداد کے لیے تعریف کی۔ "وزارت نے نوٹ کیا کہ یہ دوائیں اور تشخیصی کٹس صحت عامہ کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے اور بیماریوں کے موثر کنٹرول کو یقینی بنانے کی جانب ایک اہم قدم کی نمائندگی کرتی ہیں، خاص طور پر کمزور اور زیادہ خطرے والی کمیونٹیز میں۔ یہ تازہ ترین عطیہ افغانستان کے لیے ہندوستان کی دیرینہ شراکت داری اور ترقیاتی تعاون کی نشاندہی کرتا ہے۔ ضروری طبی سامان میں حصہ ڈال کر، ہندوستان، صحت اور صحت کے فروغ میں ایک مضبوط شراکت دار کے طور پر اپنے کردار کی توثیق کرتا ہے۔ کابل کو ہندوستان کی طبی امداد اکتوبر میں افغانستان کے وزیر خارجہ مولوی امیر خان متقی کے نئی دہلی کے حالیہ دورے کے بعد آئی ہے۔ 10 اکتوبر کو، انہوں نے وزیر خارجہ ایس جے شنکر سے ملاقات کی کیونکہ دونوں نے افغانستان کی ترقی، دوطرفہ تجارت، علاقائی سالمیت اور آزادی، عوام سے عوام کے تعلقات اور صلاحیت سازی کے علاوہ کئی دیگر امور پر ہندوستان کی حمایت پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر خارجہ جے شنکر نے نوٹ کیا کہ متقی کا دورہ ہندوستان دوطرفہ تعلقات کو آگے بڑھانے میں ایک "اہم قدم" کی نشاندہی کرتا ہے۔ انہوں نے پانچ ایمبولینسیں افغانستان کے حوالے کرنے کا بھی اعلان کیا۔

بھارت کا موبائل انقلاب الیکٹرانکس بوم اور ڈیجیٹل تبدیلی کی راہ پر

نئی دھلی 2 نومبر (ایم این این)

ایک تجزیاتی رپورٹ کے مطابق، بھارت نے موبائل فونز اور سستی ڈیٹا پلانز کے ذریعے ایک بڑے پیمانے پر ڈیجیٹل انقلاب کا تجربہ کیا ہے، جس نے ملک کی الیکٹرانکس صنعت کو بھی تیزی سے آگے بڑھایا ہے۔ بھارت میں اب تقریباً 85 فیصد گھروں میں کم از کم ایک موبائل ڈیوائس موجود ہے، جو اس بات کی علامت ہے کہ موبائل اب صرف بات چیت کے لیے نہیں بلکہ روزمرہ زندگی کے لیے ضروری ہو چکے ہیں۔ موبائل فونز، انٹرنیٹ، اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز (مثلاً یو پی آئی، ڈیجی لاکر اور آدھار منتخب خدمات) نے حکومت، تعلیم، صحت، اور مالی شمولیت کے شعبوں میں اہم کردار ادا کرنا شروع کیا ہے۔ اس تبدیلی کا صنعتی پہلو بھی ہے: بھارت نے الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ کو فروغ دیا ہے، اور موبائل فونز کی تیاری، مقامی پرزہ جات، اسمبلی اور برآمدات میں اضافہ ہوا ہے۔ یہ صورتحال چند اہم معنوں میں اہم ہے۔ ڈیجیٹل ٹرانسفارمیشن نے شہری اور دیہی علاقوں میں مواصلاتی ڈھانچے اور خدمات کے حصول کی راہ ہموار کی ہے، اور نئی معاشی سرگرمیوں کو جنم دیا ہے۔ موبائل اور الیکٹرانکس صنعت کا فروغ بھارت کی "خریدنے والا ملک" سے "بنانے والا ملک" میں منتقلی کا اشارہ ہے، جس سے برآمدات، روزگار اور ٹیکنالوجی کی پیداواریت میں اضافہ ممکن ہوا ہے۔ اس ترقی نے بھارت کی عالمی ٹیکنالوجی و مینوفیکچرنگ سپلائی چین میں اہم مقام استوار کرنے کی سمت میں قدم بڑھایا ہے۔ تاہم، چند دشواریوں کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا- دیہی اور شہری علاقوں کے درمیان ڈیجیٹل رسائی، موبائل ڈیٹا اور انٹرنیٹ کی دستیابی میں فرق ابھی بھی موجود ہے۔ الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ اور موبائل فونز کی پیداوار میں مقامی اجزاء کی کمی اور عالمی منڈی میں مسابقتی دباؤ جیسے مسائل سامنے ہیں۔ ڈیجیٹل خدمات کی توسیع کے ساتھ ڈیٹا پرائیویسی، سائبر سیکیورٹی اور صارفین کی تربیت جیسے معاملات بھی اہمیت اختیار کر رہے ہیں۔

بھارت کے باغبانی شعبہ کو ڈچ ٹیکنالوجی کے ساتھ معیاری تقویت کیمیکل فری فصلوں کی پیداوار کیلئے ہائی-ٹیک گرین ہاوسز کا آغاز

نئی دھلی 2 نومبر (ایم این این)

بھارت کے باغبانی (ہارٹیکلچر) شعبے کو ایک نئی جہت مل رہی ہے: ایک نیدرلینڈز (ڈچ) اقدام کے تحت ایسے ماڈرن گرین ہاوسز اور ٹیکنالوجیز متعارف کروائی جائیں گی جو کیڑے مار ادویات (پیسٹیسائیڈز) کے استعمال کو کم کر کے ماحول دوست، پائیدار پیداوار کی راہ ہموار کریں گی۔ اس اقدام کا مقصد بھارت کے مختلف ایسے علاقوں میں عمل درآمد کرنا ہے جہاں موسمیاتی تبدیلی، پانی کی قلت اور روایتی فصلوں کی پیداوار کے چیلنجز موجود ہیں، اور اس میں "ہائی اینڈ گرین ہاؤس" ٹیکنالوجی اور جدید انتظامی ماڈلز کا استعمال کیا جائے گا۔

جی ایس ٹی کی شرح میں کمی کے باعث کاروں کی فروخت ریکارڈ بلندی پر پہنچی: سیتارمن

نئی دھلی 2 نومبر (ایم این این)

ہندوستان کی مسافر گاڑی صنعت نے اکتوبر 2025 میں اپنی اب تک کی سب سے زیادہ ماہانہ فروخت حاصل کی، جسے جی ایس ٹی کی حالیہ شرح میں معقولیت اور تہوار کے موسم کی مضبوط مانگ سے فروغ ملا، اتوار کو مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارامن کے ذریعہ شیئر کردہ صنعت کے اعداد و شمار کے مطابق اکتوبر 2025 میں گھریلو مارکیٹ میں پی وی ہول سیلز سال بہ سال 23.17 فیصد بڑھ کر 227.70.4 یونٹس ہو گئی، جو پچھلے سال کے اسی مہینے میں 105.01.4 یونٹس تھی۔ وزیر خزانہ سیتارامن نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ میں کہا، بھارت میں پی وی انڈسٹری اکتوبر میں حجم کے لحاظ سے ریکارڈ بلندی پر پہنچ گئی، جی ایس ٹی کی شرح کو معقول بنانے اور تہوار کی مضبوط مانگ کی وجہ سے، کیونکہ کئی کار سازوں نے اپنی اب تک کی سب سے زیادہ ماہانہ ہول سیلز ریکارڈ کیں۔ یہ ہندوستانی کار مارکیٹ کے لیے اب تک کی سب سے بہترین ماہانہ کارکردگی ہے، جس نے جنوری 2025 میں قائم کردہ 522.05.4 یونٹس کے پچھلے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیا۔ وزیر خزانہ نے مزید کہا کہ "یہ اب تک کا سب سے بہترین گھریلو ماہانہ حجم تھا، جس نے جنوری 2025 میں 522.05.4 یونٹس کے پچھلے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیا۔" ماہرین کا کہنا ہے کہ جی ایس ٹی کی کم شرحوں اور تہواروں کی پرکشش پیشکشوں نے زیادہ سے زیادہ صارفین کو کاریں خریدنے کی ترغیب دی، جس سے کئی کار سازوں کو اپنی سب سے زیادہ ماہانہ فروخت پوسٹ کرنے میں مدد ملی۔ یہ رجحان صارفین کے مضبوط جذبات اور معیشت میں بڑھتے ہوئے اعتماد کی بھی نشاندہی کرتا ہے۔ دریں اثنا، کیا انڈیا، سکوڈا آٹو انڈیا، نشان موٹر انڈیا اور مہندرا ٹرکس اینڈ بسز سمیت بڑے کار ساز اداروں نے اکتوبر کے مہینے میں زبردست فروخت کی اطلاع دی ہے، جو کہ جی ایس ٹی اصلاحات کی وجہ سے تہوار کی زبردست خریداری کی وجہ سے ہے۔ ہفتہ کو جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، کیا انڈیا نے اکتوبر میں اپنی بہترین ماہانہ فروخت کی کارکردگی حاصل کی، ہندوستانی مارکیٹ میں داخل ہونے کے بعد سے 556.29 یونٹس کے ساتھ۔ اعداد و شمار کے مطابق، سکوڈا نے اکتوبر میں 252.8 یونٹس فروخت کیے، جو اس کی اب تک کی سب سے زیادہ ماہانہ فروخت ہے۔ نسان موٹر نے بھی اس کی پیروی کی اور 675.9 یونٹس کی مجموعی فروخت کی اطلاع دی، جس سے ماہانہ 45 فیصد اضافہ ہوا، اور مہندرا اور مہندرا کی مجموعی فروخت، بشمول ٹرکوں اور بسوں کے کاروبار میں برآمدات، 034.2 یونٹس رہی۔

بھارت کی بنائی گئی ٹی بی تشخیصی ٹیسٹ دنیا بھر میں کامیابی سے استعمال ہو رہی ہے۔ حکام

نئی دھلی 2 نومبر (ایم این این)

بھارتی کمپنی ملبیو ڈائگانوسٹکس کی تیار کردہ مولیکیولر ٹیسٹ Truenat نے عالمی سطح پر نمایاں مقام حاصل کیا ہے۔ یہ ٹیسٹ متعدد غریب اور دور افتادہ علاقوں میں، جہاں لیبارٹری سہولیات اور مستحکم بجلی دستیاب نہیں، کامیابی کے ساتھ لاگو کی گئی ہے۔ اُردو میں کہا جائے تو یہ ٹیسٹ "پوائنٹ آف کیئر" یعنی مریض کے نزدیک مناسب تشخیص کی سہولت فراہم کرتی ہے۔ اس ٹیسٹ کو بیٹری اور شمسی توانائی سے چلنے والے آلات پر بھی استعمال کیا گیا ہے، تاکہ بجلی نہ ہونے والی جگہوں پر بھی کام کیا جا سکے۔ اب یہ ٹیسٹ 90 سے زائد ممالک میں استعمال ہو رہی ہے، اور بھارتی سرکاری منصوبے نیشنل ٹیوبرکلوسس ایلیمنیشن پروگرام کے تحت ملک بھر میں تعینات کی گئی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس کی وجہ سے تشخیص کا پہلا مرحلہ یعنی "کیا شخص ٹی بی سے متاثر ہے یا نہیں" پہلے کے مقابلے بہت تیز اور آسان ہو گیا ہے، خاص طور پر کم وسائل والے علاقوں میں۔ بھارت دنیا کا وہ ملک ہے جہاں ٹی بی کا بوجھ سب سے زیادہ ہے، لہٰذا انتہائی تیز اور قابل تعیناتی ٹیسٹ کی ضرورت تھی۔ Truenat نے یہ ثابت کیا ہے کہ جدت اور سادگی دونوں کو ملا کر طبی تشخیص کو زیادہ موثر بنایا جا سکتا ہے، اور بھارت کی لیبارٹری صلاحیتیں مقامی سے عالمی سطح تک پہنچ رہی ہیں۔

جیتاپور نیوکلیئر پراجیکٹ کے تحت میک ان انڈیا کا موقع بالکل میزبانی میز پر ہے۔ فرانسسی سفیر

نئی دھلی 2 نومبر (ایم این این)

فرانس کے ہندوستان میں سفیر تھیری ماتھو نے کہا ہے کہ جیتاپور میں واقع نیوکلیئر توانائی کا منصوبہ بہت حد تک میز پر ہے، یعنی ابھی بھی اس پر باضابطہ طور پر بات چیت جاری ہے۔ انہوں نے ایک انٹریکشن کے دوران کہا میں یہ نہیں کہوں گا کہ یہ ٹھہر گیا ہے، مگر یہ بالکل ٹھیک ہے کہ یہ ایک بہت پیچیدہ معاملہ ہے۔ بہت بڑے پراجیکٹ کے لیے قانونی ترامیم، توانائی کی قیمت، ٹیکنالوجی، اور اب میک ان انڈیا کا حصہ بناتے ہوئے کام کرنا پڑے گا۔ یہ منصوبہ فرانس کی کمپنی ای ڈی ایف اور ہندوستان کی نیوکلیئر پاور کارپوریشن آف انڈیا لمیٹڈ کے اشتراک سے مہاراشٹر کے رتناگیری ضلع میں طے پایا ہے، جس کے تحت چھ عدد 650.1 میگاواٹ کے یورپی پریشرائزڈ ریئیکٹرز بنائے جائیں گے، اور اس کا مجموعی ریڑھ (انسٹالڈ کیپیسٹی) تقریباً 6.9 گیگاواٹ ہے۔ سفیر نے یہ بھی واضح کیا کہ بھارتی صنعت میں مقامی تیاری کی شمولیت ضروری ہے تاکہ فی کلوواٹ لاگت کم کی جا سکے۔ جیتاپور منصوبہ 2008 کی سول نیوکلیئر تعاون معاہدے کی بنیاد پر تشکیل پایا ہے۔ یہ پراجیکٹ توانائی کی سیکیورٹی، کم کاربن معیشت، اور ہندوستان کے بجلی کے توازن کے اہداف کے ضمن میں آتا ہے۔ سفیر نے کہا ہے کہ فریقین نے متعدد ورکنگ گروپس تشکیل دے دیے ہیں تاکہ ٹیکنالوجی، صنعتی معاونت، قیمت اور قانونی اصلاحات پر بات چیت کی جائے۔

حکومت ڈیپ ٹیک ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ پیوش گوئل

نئی دھلی 2 نومبر (ایم این این)

تجارت اور صنعت کے مرکزی وزیر پیوش گوئل نے کہا کہ حکومت ہندوستان کے ڈیپ ٹیک ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے، کاروبار کرنے میں آسانی کو بڑھانے، تعمیل کے بوجھ کو کم کرنے، اور جدت طرازی اور صنعت کاری کو فروغ دینے کے لیے بنگلور میں منعقدہ ایک گول میز کانفرنس میں پرعزم ہے۔ کامرس اور صنعت کی وزارت کے ایک ریلیز کے مطابق، 35 سے زیادہ ڈیپ ٹیک اور سیمی کنڈکٹر اسٹارٹ اپس اور 30 سے زیادہ سرکردہ وینچر کیپیٹل فرموں نے پیوش گوئل کے ساتھ جمعے کو ایک گول میز پر بات چیت کی۔ وزیر موصوف نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے وژن کے مطابق وکست بھارت 2047 کے لیے مستقبل کے لیے تیار، اختراع پر مبنی معیشت کی تعمیر کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ وزیر نے گھریلو سرمائے کو بڑھانے، گھریلو فنڈز کی پرورش، اور بھارت میں فرنٹیئر ٹیکنالوجیز تیار کر کے آتم نیر بھر بھارت میں حصہ ڈالنے کے لیے اسٹارٹ اپس کی حوصلہ افزائی کرنے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ سیشن کی میزبانی چیئرمین، 3one4 کیپیٹل، ٹی وی موہن داس پائی، اور پارٹنر، ایکسل پارٹنرز، پرشانت پرکاش نے، اسٹارٹ اپ انڈیا، شعبہ برائے فروغ صنعت اور اندرونی تجارت، تجارت اور صنعت کی وزارت اور TiE بنگلور اور IVCA کے تعاون سے کی موجودگی میں کی۔ بات چیت میں ہندوستان کے ڈیپ ٹیک ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے اور جدت پر مبنی ترقی کی حمایت کرنے کے لیے پالیسی اقدامات کی نشاندہی پر توجہ مرکوز کی گئی۔ بات چیت میں شامل ہے: ڈیپ ٹیک اور سیمی کنڈکٹر اسٹارٹ اپس کے ساتھ بات چیت جو سیمی کنڈکٹر ڈیزائن، مصنوعی ذہانت، کوانٹم کمپیوٹنگ، روبوٹکس، جدید مواد، اور مشین لرننگ انفراسٹرکچر جیسے شعبوں میں کام کر رہی ہے۔

یونیسکو نے لکھنؤ کو "کریئیٹو سٹی آف گیسٹرونومی" کا اعزاز دیا

نئی دھلی 2 نومبر (ایم این این)

عالمی سطح پر ادارہ یونیسکو نے لکھنؤ کو "کریئیٹو سٹی آف گیسٹرونومی" کے زمرے میں رسمی طور پر تسلیم کرلیا ہے، جس کا اعلان 31 اکتوبر 2025 کو ازبکستان کے شہر سمرقند میں منعقدہ 43 ویں عام کانفرنس کے دوران کیا گیا۔ یہ اعزاز لکھنؤ کی صدیوں پر محیط آوادھی طرز غذا، مقامی کھانوں کی روایت، اور خوراک کے شعبے میں ثقافتی اقدار کو عالمی سطح پر اجاگر کرتا ہے۔ مقامی حکام کے مطابق، اتر پردیش ٹورزم ڈائریکٹریٹ نے 31 جنوری 2025 کو لکھنؤ کی نامزدگی وزارتِ ثقافت کو جمع کروائی تھی، اور حکومتِ ہند نے 3 مارچ 2025 کو اسے ملک کی سرکاری درخواست کے طور پر منتخب کیا تھا۔

بھارت اور افریقہ کے تعلقات 'انحصار سے آزاد ترقی' کا نیا اصول

نئی دھلی 2 نومبر (ایم این این)

گزشتہ ہفتے شائع ہونے والے ایک تجزیاتی مضمون میں کہا گیا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں بھارت نے افریقی ممالک کے ساتھ تعلقات کو ایک نئے تصور کے تحت استوار کیا ہے۔ مودی نے افریقہ کو "صرف خام مال کا ماخذ" قرار دینے پر سختی سے تنقید کی اور کہا کہ افریقہ کو قدر تخلیق اور پائیدار ترقی میں سر فہرست ہونا چاہیے۔ ان کے نائوم نے کہا ہے کہ بھارت-افریقہ شراکت داری کا بنیادی فلسفہ یہ ہے کہ ترقی کے نام پر برتری کا تعلق نہ ہو بلکہ مواقع کی شراکت داری ہو، اور افریقہ کی شناخت، آزادی اور خودمختاری کا احترام ہو۔ مضمون میں یہ بھی نشاندہی کی گئی ہے کہ بھارت نے افریقی یونین (AU) کو گروپ 20 (G20) میں مستقل رکنیت دلانے کی کوشش میں افریقی ممالک کے موقف کی حمایت کی، جو افریقہ-بھارت تعلقات میں اہم علامتی اقدام ہے۔ ایک چیلنج یہ ہے کہ موجودہ عالمی معاشی اور جغرافیائی سیاسی ماحول میں، افریقہ کو قرض، کم ترقی، محدود مالی وسائل اور بیرونی انحصار جیسے بڑے مسائل کا سامنا ہے۔ مضمون میں کہا گیا ہے کہ بھارت کا یہ نقطہ نظر ان مسائل کا جزوی جواب فراہم کرتا ہے۔

شمال مشرقی ہندوستان "لینڈ لاک" سے "زمین سے منسلک پاور ہاؤس" میں تبدیل: سندھیا

نئی دھلی 2 نومبر (ایم این این)

مرکزی وزیر جیوترادتیہ سندھیا نے کہا ہے کہ وہ دہائی جس نے ابھی، ماضی میں شمال مشرقی ریاستوں کے لیے تبدیلی کی مدت کا نشان لگایا ہے، اسے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں زمین سے گھرے" خطے سے "زمین سے منسلک پاور ہاؤس میں تبدیل کر دیا ہے۔ مشرقی خطہ (PM-DevINE) اسکیم اور میگھالیہ میں 233 کروڑ روپے کے متعدد ترقیاتی پروجیکٹوں کا آغاز کیا۔ مرکزی وزیر نے اس بات پر زور دیا کہ 10 فیصد مجموعی بجٹ سپورٹ اور مختلف شعبوں میں رابطہ کاری کی پالیسی کے ذریعے اس خطے کے لیے 2.6 لاکھ کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میگھالیہ اس نئی توجہ کا سب سے زیادہ فائدہ اٹھانے والوں میں سے ایک رہا ہے، جس نے کووڈ کے بعد کے سالوں میں انفراسٹرکچر، ہوائی رابطہ اور سیاحت میں 12-16 فیصد کی ترقی حاصل کی ہے، جیسے کہ 8.166 کلومیٹر کے گریٹر شیلانگ ایکسپریس 8-2 کروڑ روپے کے منصوبوں پر روشنی ڈالی۔ شیلانگ شہر کے قریب عمروئی ہوائی اڈہ، جس میں بڑے طیاروں کو ایڈجسٹ کیا جائے گا، جس سے سالانہ فلائٹ آپریشنز میں تیزی سے اضافہ ہوگا، انہوں نے مزید کہا کہ یہ ایک سمارٹ گرین ٹاؤن شپ" اور شمال مشرقی علاقے کے لیے ایک علمی مرکز کے طور پر ابھرے گا، وزیر سندھیا نے میگھالیہ کو زمین پر ایک آسمان اور آسمان کا پانی قرار دیا۔ فضا وقار، ایمان اور ترقی کی آزادی کی خوشبو لے کر آتی ہے اور پورے خطے میں ذمہ دارانہ، جامع اور ورثہ پر مبنی سیاحت کو آگے بڑھانے کے لیے حکومت ہند کے غیر متزلزل عزم کی تصدیق کی۔ 650 کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کے ساتھ، جس میں وزارت کے تحت 221 کروڑ روپے شامل ہیں، اس پروجیکٹ کا مقصد سہرا کو ایک کثیر روزہ تجرباتی سیاحتی مقام میں تبدیل کرنا ہے جس کی جڑیں پائیداری اور مقامی ذریعہ معاش میں ہیں، جو 115 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری سے تیار کیا جا رہا ہے، جو کہ ثقافتی سرکٹس کے طور پر کام کرے گا۔

بھارت جی 20 جوہانسبرگ سمٹ میں کردار، افریقہ وایشیا کو جوڑنے کی حکمت عملی

نئی دھلی 2 نومبر (ایم این این)

جیسے ہی جی۔ 20 جوہانسبرگ سمٹ 2025 جو افریقہ میں منعقد ہو رہا ہے قریب آ رہا ہے، جوہانسبرگ میں بھارت کے کردار اور اس کے اہداف واضح ہو رہے ہیں۔ ایک تجزیاتی رپورٹ کے مطابق، بھارت اس اجلاس میں شراکت داری، پائیداری اور جنوبی عالمی جنوب کے نقطہ نظر سے اپنا موثر حصہ ڈالنے کی حکمتِ عملی اختیار کر رہا ہے۔ بھارت کی معیشت اس مالی سال تقریباً 5.6 فیصد کی نمو کی توقع کے ساتھ مضبوط گردش میں ہے، جس نے اسے ایک اہم عالمی کھلاڑی بننے کا موقع دیا ہے۔ بھارت اپنے ملکی فلسفے وسودیو کٹمبکم کو اجلاس کی مرکزی حکمتِ عملی کے طور پر پیش کرنے کی تیاری کر رہا ہے، تاکہ ترقی، ڈیجیٹل ٹرانزیشن اور عالمی حکمرانی کی اصلاح کی راہ ہموار ہو سکے۔ توانائی اور وسائل کے شعبے میں بھارت نے افریقی ممالک کی مدد بڑھانے کا عہد کیا ہے، خاص طور پر ایک منصوبہ کے تحت جس میں افریقہ کے کروڑوں لوگوں کو بجلی فراہم کرنے کی تجویز شامل ہے۔ بھارت اور میزبان ملک جنوبی افریقہ کے مابین مشترکہ مفادات سامنے آ رہے ہیں، خصوصاً افریقہ ایشیا وسائل اور تجارت کے نیٹ ورک کو مضبوط بنانے کی سمت میں۔ یہ اجلاس بھارت کے لیے چند اہم معنوں میں اہم ہے۔ یہ بھارت کو "عالمی جنوب" میں اپنا اثر و رسوخ بڑھانے کا موقع دیتا ہے، جہاں افریقی ممالک کے ساتھ تعلقات کو مزید گہرائی دی جا سکتی ہے۔ ساتھ ہی، بھارت اپنی ٹیکنالوجی، ڈیجیٹل انفراسٹرکچر، توانائی اور وسائل میں شراکت داری کی طاقت کو بین الاقوامی فورمز میں درج کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ، اس اجلاس میں کامیابی سے کردار ادا کرنا بھارت کے انڈو پیسیفک اور افریقہ کے نقطہ نظر کو ایک لڑی میں باندھنے کا ذریعہ بن سکتا ہے۔

لیفٹیننٹ جنرل اویناش داس نے آرمی اسپتال ریسرچ اینڈ ریفرل دہلی کینٹ کے کمانڈنٹ کا عہدہ سنبھال لیا

نئی دھلی 2 نومبر (ایم این این)

لیفٹیننٹ جنرل اویناش داس، جو مسلح افواج کی میڈیکل سروسز میں تقریباً چار دہائیوں کے تجربے کے حامل ایک ماہر ای این ٹی سرجن ہیں، نے یکم نومبر 2025 کو آرمی اسپتال ریسرچ اینڈ ریفرل (آر اینڈ آر) (نئی دہلی) کے کمانڈنٹ کا عہدہ سنبھالا۔ لیفٹیننٹ جنرل اویناش داس نے اپنی تعلیم آرمڈ فورسز میڈیکل کالج پونے سے حاصل کی ہے۔ وہ اپنے ساتھ کلینیکل مہارت، قائدانہ صلاحیت اور انتظامی و کمانڈ تجربے کا ایک بھرپور امتزاج لے کر آئے ہیں۔ انہوں نے اپنی خدمات کے دوران متعدد اہم عہدوں پر کام کیا ہے، جن میں بیس اسپتال دہلی کینٹ اور کمانڈ اسپتال لکھنؤ میں سینئر ایڈوائزر کے عہدے شامل ہیں۔ اپنے شاندار کیریئر کے دوران لیفٹیننٹ جنرل اویناش داس نے مثالی قیادت اور بے لوث خدمت کا مظاہرہ کیا ہے، جس کے اعتراف میں انہیں چیف آف آرمی اسٹاف (سی او اے ایس)، چیف آف انٹیگریٹڈ اسٹاف کمیٹی (سی آئی ایس سی) اور جی او سی-ان-سی کی جانب سے تعریفی اسناد سے نوازا گیا۔ بطور کمانڈنٹ، کمانڈ اسپتال (ناردرن کمانڈ)، انہوں نے ادھم پور میں پورے کمانڈ اسپتال کو ایک جدید ترین عمارت میں منتقل کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ان کی بطور کمانڈنٹ، آرمی اسپتال (ریسرچ اینڈ ریفرل) تقرری سے توقع ہے کہ اسپتال کے معیارات مزید بلند ہوں گے اور وہ اپنے وسیع تجربے کی بنیاد پر مسلح افواج اور دیگر کے لیے اعلیٰ معیاری طبی خدمات فراہم کرنے میں معاون ثابت ہوں گے۔ وہ اسپتال کے عظیم ورثے کو آگے بڑھاتے ہوئے مریضوں کی نگہداشت، طبی تحقیق اور تعلیم کے شعبوں میں جدت اور بہترین کارکردگی کے فروغ کے لیے کوشاں رہیں گے۔

بھارت 6 دسمبر سے چندی گڑھ میں 4 روزہ انڈیا انٹرنیشنل سائنس فیسٹیول کی میزبانی کرے گا۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دھلی 2 نومبر (ایم این این)

سائنس اور ٹیکنالوجی کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج)، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں 6 سے 9 دسمبر 2025 کو چندی گڑھ میں منعقد ہونے والے انڈیا انٹرنیشنل سائنس فیسٹیول (IISF) کی جاری تیاریوں کا جائزہ لیا۔ 29 ستمبر 2025 کو منعقدہ سابقہ جائزے کی بحث کو آگے بڑھاتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ اس سال کا IISF ایک طاقتور قومی بیانیہ مرتب کرے گا جس میں یہ دکھایا جائے گا کہ کس طرح وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں سائنس، تحقیق اور اختراع کے لیے ہندوستان کا نقطہ نظر بنیادی طور پر تبدیل ہوا ہے۔ "سائنس آج پالیسی کی رہنمائی کرتی ہے۔ وہ دن گئے جب سائنس پالیسی کا انتظار کرتی تھی؛ آج، پالیسیاں سائنس اور ٹکنالوجی پر مبنی ہیں۔ پی ایم نریندر مودی کی قیادت میں سائنس کی قیادت میں حکومت کی طرف ہندوستان کی فیصلہ کن تبدیلی پر زور دیا۔ وزیر نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت کنٹرولر کے بجائے ایک سہولت کار بن گئی ہے، جس نے ایک فعال ماحولیاتی نظام تشکیل دیا ہے جہاں پرائیویٹ سیکٹر، اسٹارٹ اپس، اور نوجوان اختراع کار ڈیپ ٹیک، مصنوعی ذہانت، بائیو ٹیکنالوجی، کوانٹم ٹیکنالوجیز، اور کلین انرجی ایجادات کو چلا رہے ہیں۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ یہ تقریب وزارتوں، تعلیمی اداروں، صنعتوں اور اسٹارٹ اپس میں ہندوستان کی سائنسی اور تکنیکی ترقی کا جشن منائے گی، جو آتم نیر بھر بھارت کے جذبے کی عکاسی کرتی ہے۔

سوموٹیکسی سٹینڈ نمبر 1 شوپیاں کشمیر دو سال کی مدت کیلئے الیکشن، اعجاز احمد بابا پریذیڈنٹ منتخب

مورخہ 2 نومبر کو سوموسٹینڈ میں دو سال کے بعد ایک بار الیکشن ہوا جو صاف شفاف طریقے سے انجام پذیر ہوا جس میں پریذیڈنٹ اعجاز احمد بابا صدر منتخب ہوا۔ اس کے فوراً بعد باڈی تشکیل دی گئی اعجاز احمد بابا پریذیڈنٹ، منظور احمد بٹ وائس پریذیڈنٹ، چیرمین خورشید احمد خان، فیروز احمد شیخ سیکریٹری، مصباح حسن الائی خزانچی۔ یہ الیکشن دو سال کی معینہ مدت کیلئے ہوئے۔

اطلاع ہر خاص وعام

میری گاڑی زیر نمبر JK13D-5581 کا نمبر پلیٹ کہیں پر گم ہو گیا ہے اگر کسی صاحب نے اُٹھایا ہو تو براہ انسانیت مندرجہ ذیل پتہ پر واپس کریں۔ بصورت دیگر مذکورہ نمبر پلیٹ نیا حاصل کرنا مطلوب ہے۔ اس بارے میں اگر کسی صاحب کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر ARTO آفس پلوامہ میں پیش کریں بصورت دیگر کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

بشیر احمد ڈار ولد غلام احمد ڈار ساکنہ اکہل پلوامہ

ملک کا سب سے بھاری راکٹ ایل وی ایم مواصلاتی سٹیلائٹ کے ساتھ سری ہری کوٹا سے روانہ

کامیاب مشن، ہندوستان کے لیے ایک تاریخی کامیابی/آئی ایس پی اے اے

سری ہری کوٹا/یو این آئی/ ہندوستانی خلائی تحقیقی تنظیم (اسرو) نے اتوار کی شام یہاں ستیش دھون خلائی مرکز (شار رینج) سے مواصلاتی سٹیلائٹ جی ایس اے ٹی-7R (سی ایم ایس-03) کو کامیابی کے ساتھ لانچ کر کے تاریخی سنگ میل حاصل کیا۔ اس سٹیلائٹ کو ملک کے سب سے بھاری دیسی راکٹ ایل وی ایم 3 ایم-5 کے ذریعے خلاء میں بھیجا گیا۔ راکٹ شام 5 بجکر 26 منٹ پر لانچ کیا گیا، جو مواصلاتی سٹیلائٹ سی ایم ایس-03 کے ساتھ خلا میں روانہ ہوا۔ اس سٹیلائٹ سے ملک کی بحری مواصلاتی صلاحیتوں میں مزید بہتری آئے گی۔ لانچ سے پہلے 24 گھنٹے کی الٹی گنتی شروع ہوئی تھی، جس میں تین مراحل والے راکٹ کو ایندھن دینے کا پیچیدہ عمل بھی شامل تھا۔ جب LVM3-M5 شیڈول کے مطابق دوسرے لانچ پیڈ سے داغا گیا، تو زمین اس کے انجنوں کی دہاڑ سے لرز اٹھی، اور نارنجی رنگ کے شعلوں کے درمیان، راکٹ آسمان کی طرف روانہ ہوگیا۔ سازگار موسمی حالات نے بھی لانچ میں اہم کردار ادا کیا۔ سائنس دان پرواز کے راستے کی قریب سے نگرانی کر رہے ہیں، کیونکہ یہ سٹیلائٹ کو لانچ کے فوراً بعد جیو سنکرونس ٹرانسفر مدار میں داخل کرے گا۔ اس کامیابی کے ساتھ، اسرو نے یہ ظاہر کیا ہے کہ ہندوستان تیزی سے خود انحصار اور خلائی ٹیکنالوجی کے میدان میں عالمی سطح پر مسابقتی مقام حاصل کر رہا ہے۔ دریں اثناء انڈین اسپیس ایسوسی ایشن (آئی ایس پی اے) نے اتوار کو کہا کہ اسرو کے ایل وی ایم 3۔ ایم 5/سی ایم ایس۔03 کے کامیاب مشن سے ہندوستان نے ایک تاریخی کامیابی حاصل کی ہے۔ ایک بیان میں اسپا کے ڈائریکٹر جنرل لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) اے کے بھٹ نے کہا کہ ایل وی ایم 3 راکٹ (جسے "باہوبلی" بھی کہا جاتا ہے) کے ذریعے سی ایم ایس۔03 سٹیلائٹ کا کامیاب لانچ ہندوستان کے لیے ایک سنگ میل ہے، جو اس بات کا مظہر ہے کہ ملک اب اسٹریٹیجک مقاصد کے لیے بھاری سٹیلائٹ لانچ کرنے کی مکمل خودمختار صلاحیت رکھتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ سٹیلائٹ بحری اور قومی سلامتی کے لیے ایک گیم چینجر ثابت ہوگا، جو ہندوستانی بحرِ ہند کے خطے اور ملک کے بنیادی زمینی حصے کے لیے جدید اور محفوظ مواصلاتی نظام فراہم کرے گا۔

ہندوستان 6 دسمبر سے چندی گڑھ میں 4 روزہ آئی آئی ایس ایف 2025ء کی میزبانی کرے گا

نئی دہلی/یو این آئی/ سائنس اور ٹیکنالوجی کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج)، ارضیات سائنسز کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج)؛ پی ایم او، پرسنل، عوامی شکایات، پنشن، ایٹمی توانائی اور خلائی وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں 6 سے 9 دسمبر 2025 کو چندی گڑھ میں منعقد ہونے والے انڈیا انٹرنیشنل سائنس فیسٹیول (آئی آئی ایس ایف) کی جاری تیاریوں کا جائزہ لیا۔ 29 ستمبر 2025 کو منعقدہ سابقہ جائزے کی بحث کو آگے بڑھاتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ اس سال کا آئی آئی ایس ایف ایک طاقتور قومی بیانیہ مرتب کرے گا جس میں یہ دکھایا جائے گا کہ کس طرح وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں سائنس، تحقیق اور اختراع کے لیے ہندوستان کا نقطہ نظر بنیادی طور پر تبدیل ہوا ہے۔ سائنس آج پالیسی کی رہنمائی کرتی ہے۔ وہ دن گئے جب سائنس پالیسی کا انتظار کرتی تھی؛ آج، پالیسیاں سائنس اور ٹیکنالوجی پر مبنی ہیں ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے مزید کہا، وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں سائنسی نظریاتی فیصلہ کن تبدیلی کی طرف گامزن ہے۔ وزیر موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت کنٹرولر کے بجائے ایک سہولت کار بن گئی ہے، جس نے ایک فعال ماحولیاتی نظام تشکیل دیا ہے جہاں پرائیویٹ سیکٹر، اسٹارٹ اپس، اور نوجوان اختراع کار ڈیپ ٹیک، مصنوعی ذہانت، بایو ٹیکنالوجی، کوانٹم ٹیکنالوجیز اور کلین انرجی ایجادات کو چلا رہے ہیں۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ یہ تقریب وزارتوں، تعلیمی اداروں، صنعتوں اور اسٹارٹ اپس میں ہندوستان کی سائنسی اور تکنیکی ترقی کا جشن منائے گی، جو خود کفیل بھارت کے جذبے کی عکاسی کرتی ہے۔ وزیر موصوف نے یہ بھی کہا کہ اس سال کا آئی آئی ایس ایف ان اہم شعبوں میں ہندوستان کی کامیابیوں کو ظاہر کرے گا جو قومی خودانحصاری کے ستون بن گئے ہیں۔ انہوں نے کہا، آئی آئی ایس ایف 2025ء نہ صرف سائنسی تبادلے کے پلیٹ فارم کے طور پر کام کرے گا، بلکہ ٹیکنالوجی کے کلیدی محاذوں پر ہندوستان کی خودانحصاری کے جشن کے طور پر بھی کام کرے گا۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

آف اینستھیزیا، کریٹیکل کیئر، درد اور فالج کی دوائی کو ایک اہم مطالعہ کے لیے دیا جو دماغ کی شدید چوٹوں والے مریضوں میں انفرادی دماغی پرفیوژن پریشر کی رہنمائی کے لیے ٹرانسکرینیل ڈوپلر پر مبنی آٹو ریگولیشن انڈیکس کا استعمال کرے گا۔ اس پروجیکٹ کی سربراہی اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر ریس نجیب کر رہے ہیں، شعبہ کی سربراہ پروفیسر حنا بشیر کی سرپرستی میں۔

بقیہ نمبر 2

وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری دھیرج گپتا، اے سی ایس ٹورازم آشیش ورما، ڈائریکٹر سیاحت کشمیر راجا یعقوب اور دیگر سینئر افسران اور سول و پولیس افسران موجود تھے۔ مقامی شہریوں نے معزز مہمانوں کے ساتھ مل کر دوڑنے والوں کا جوش و خروش سے استقبال کیا جب وہ سری نگر کے دل میں اپنی دوڑ شروع کر رہے تھے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے فٹنس اور عوامی وابستگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھی ہاف میراتھن میں حصہ لیا اور 21 کلومیٹر کی دوڑ ایک گھنٹہ پچاس منٹ سے کچھ زائد وقت میں کامیابی سے مکمل کی۔ بعد میں وزیر اعلیٰ نے اپنی کامیابی کا تجربہ ایکس پر اشتراک کرتے ہوئے کہا، ''ابھی کشمیر ہاف میراتھن مکمل کی۔ میں نے ذاتی طور پر بہترین کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کیا لیکن گزشتہ سال کے مقابلے میں نے اپنی کوشش میں بہتری لائی۔ فل میراتھن اور ہاف میراتھن مکمل کرنے والے تمام دوڑنے والوں کو مبارک باد ہو۔'' یاد رہے کہ گزشتہ برس 20 اکتوبر کو منعقدہ کشمیر میراتھن کے پہلے ایڈیشن میں بھی وزیر اعلیٰ نے جھنڈی دکھا کر ہاف میراتھن میں حصہ لیا اور اسے کامیابی سے مکمل کیا تھا۔ بالی ووڈ اداکار سنیل شیٹھی نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا: ''لوگ کشمیر اور ہندوستان کے لئے دوڑ رہے ہیں۔ ہر عمر کے لوگوں میں جوش و خروش دیکھنا بہت اچھا ہے، مجھے یہاں آ کر خوشی ہوئی ہے اور میں ہر برس واپس آ کر مزید لوگوں کو شرکت کی ترغیب دینے کی کوشش کروں گا۔'' وزیر برائے امورِ نوجوان و کھیل کو دستیش شرما نے کہا، ''یہ میراتھن امن، محبت، خوشحالی اور بھائی چارے کا پیغام دیتی ہے۔ مختلف ممالک کے دوڑنے والے بھی اس اتحاد اور استقامت کے جشن کا حصہ ہیں۔ میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، اداکار سنیل شیٹھی اور تمام افراد کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس تقریب کو کامیاب بنانے میں تعاون کیا۔''

بقیہ نمبر 3

انہوں نے کہا، ''آیئے اس بین الاقوامی تقریب کو اپنے قیمتی ثقافتی ورثے، فنونِ لطیفہ، دست کاری اور منفرد روایات کی نمائش کے لئے استعمال کریں۔ اس شاندار ایونٹ کو تبدیلی اور ہماری کامیابیوں کو اجاگر کرنے کا موثر ذریعہ بنائیں۔ آیئے اس موقعے سے فائدہ اٹھا کر اپنی دست کاری، ہینڈلوم اور سیاحتی شعبے کو عالمی سطح پر نمایاں کریں۔'' تقریب میں چیف سکریٹری اٹل ڈولو، ایڈیشنل چیف سکریٹری سیاحت ڈاکٹر آشیش چندر ورما، صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ، ڈی آئی جی سینٹرل کشمیر رینج راجیو پانڈے، ایس ایس پی سری نگر ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی، ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر اکشے لابرو اور سول و پولیس انتظامیہ کے سینئر افسران موجود تھے۔ اس موقعہ پر معروف فلم اداکار سنیل شیٹھی، نامور شہریوں، کھلاڑیوں اور نوجوانوں نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔

بقیہ نمبر 4

مسئلہ بار بار خشک ہونے، موثر آبپاشی کی کمی، اور حالیہ برسوں میں دستیاب کوارمز کے خراب معیار میں ہے۔ کاشتکاروں نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور وزیر زراعت سے ذاتی طور پر مداخلت کر کے ہنگامی اقدامات کرنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے فوری طور پر آبپاشی کی سہولیات، زعفران کے میدانوں کی باقاعدہ نگرانی، غیر قانونی نکالنے اور فروخت کرنے کو روکنے کے اقدامات اور تازہ پودے لگانے کے لیے معیاری کورم کی دستیابی کا مطالبہ کیا۔ کشمیر میں زعفران کی کاشت کا رقبہ 97-1996 میں 5,707 ہیکٹر سے کم ہو کر 2019-2020 میں، 65 فیصد کی کمی کے ساتھ صرف 2,387 ہیکٹر رہ گیا ہے۔ حکومتی اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ پیداوار 2021 میں 17.33 میٹرک ٹن سے کم ہو کر 2022 میں 14.87 میٹرک ٹن ہو گئی، اور 2023 میں معمولی طور پر بڑھ کر 14.94 میٹرک ٹن ہو گئی۔ تاہم، پچھلے سال کی پیداوار عام پیداوار کے صرف 30 فیصد کے قریب بتائی گئی ہے۔ تاہم، کاشتکاروں کا کہنا ہے کہ یہ اعداد و شمار زمینی سطح پر حقیقت کی عکاسی نہیں کرتے۔ ان کے مطابق، پچھلے سال کی حقیقی پیداوار اوسط فصل کا بمشکل 20 فیصد تھی۔

بقیہ نمبر 5

کرتے ہوئے بھدرواہ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ونود شرما نے کہا کہ پولیس اور سول افسران کی ایک مشترکہ ٹیم صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ ایس پی نے کہا کہ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ کچے مکان کی چھت کے ٹکڑے، جو حالیہ شدید بارشوں سے کمزور ہو گئے تھے، راستہ چھوڑ کر گرنے کا سبب بنے۔

بقیہ نمبر 6

ویجی لنس ٹیموں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنے فرائض انجام دیتے وقت امیدواروں کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آئیں۔ بورڈ نے ضلعی انتظامیہ سے درخواست کی ہے کہ امتحانات کے تقدس کو برقرار رکھنے کے لئے دفعہ 163 بی این ایس ایس کے تحت پابندیاں عائد کریں تاکہ کسی قسم کی بیرونی مداخلت نہ ہو۔ امتحانات دینے والے امیدواروں سے کہا گیا ہے کہ وہ سردی کی شدت کے پیش نظر بالخصوص دور دراز اور پہاڑی علاقوں میں سردی سے بچاؤ کے لئے گرم لباس پہنیں۔

بقیہ نمبر 7

ادھر پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے کہا ہے کہ خیال کیا جاتا ہے کہ آگ بجلی کے شارٹ سرکٹ کی وجہ سے لگی۔ مقامی رہائشیوں نے فائر سروس کے عملے، پولیس اور کمیونٹی ممبران کے فوری ردعمل اور لگن کی تعریف کی جن کی کوششوں سے صورتحال پر قابو پانے اور نقصان کو کم کرنے میں مدد ملی۔ حکام نے متاثرہ خاندان کو امداد کی یقین دہانی کرائی ہے جبکہ املاک کے نقصان کا تخمینہ لگایا جا رہا ہے۔

بقیہ نمبر 8

کے لیے ایک جامع حکمت عملی کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے پولیس اور ضلعی انتظامیہ کو نوجوانوں کو خود روزگار کے مواقع سے جوڑنے اور لوگوں کی شکایات کے معیاری ازالے کو یقینی بنانے کی بھی ہدایت کی۔ اجلاس میں ضلعی انتظامیہ کی موسم سرما کی تیاریوں پر بھی غور کیا گیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے عہدیداروں کو سردیوں کے موسم میں کسی بھی خطرے سے نمٹنے کے لئے چوکس رہنے اور تیار رہنے کی تلقین کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے قوم کی سالمیت اور تمام شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے میں پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرنے پر جموں و کشمیر پولیس اہلکاروں کی تعریف کی۔

بقیہ نمبر 9

والے تمام محکمے اب موسم سرما کے چھ ماہ کے لیے جموں منتقل ہو رہے ہیں تاکہ سخت سردیوں کے دوران انتظامی سرگرمیاں متاثر نہ ہوں۔ ایک سینئر سرکاری اہلکار نے بتایا کہ 3 نومبر کو دفاتر کے دوبارہ آغاز کے لیے تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ حکومت نے وزرا کی دستیابی کا تفصیلی شیڈول بھی جاری کیا ہے تاکہ مختلف محکموں میں کام کی رفتار برقرار رہے۔ ذرائع کے مطابق، اس بار مکمل دربار مو کے تحت 39 محکمے بشمول وزیر اعلیٰ سیکریٹریٹ جموں منتقل ہو رہے ہیں۔ علاوہ ازیں، ہوم ڈیپارٹمنٹ کے ماتحت دفاتر حسب سابق دونوں دارالحکومتوں سری نگر اور جموں — سے بیک وقت کام کرتے رہیں گے۔

بقیہ نمبر 10

آپریٹنز، ڈیوائسز اور اے ڈبلیو ایس ہیں اور بڑے پیمانے پر چھنٹی وبائی امراض کے دوران برسوں کی جارحانہ بھرتی کے بعد ہوتی ہے۔ یہ فیصلہ ایمیزون کے دنیا کے سب سے بڑے اسٹارٹ اپ کی طرح کمپنی کو چلانے کے لیے دباؤ کی عکاسی کرتا ہے، بیتھ گیلیٹی، ایس وی پی آف پیپل ایکسپیرینس اینڈ ٹیکنالوجی کے مطابق۔ ایمیزون کے سی ای او اینڈی جسی نے اے آئی کو اپنانے، پہلے سے زیادہ توسیع اور انتظامی تہوں کو کاٹنے کی ضرورت کا حوالہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ کمپنی کو اپنے اخراجات پر نظر ثانی کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ وہ مصنوعی ذہانت میں بہت بڑا حصہ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

ریاست راجستھان کے فلودی میں سڑک حادثہ، 15 افراد ہلاک

وزیر اعظم نریندر مودی نے حادثے پر افسوس کا اظہار کیا، امدادی رقم کا بھی اعلان

فلودی/یو این آئی/ راجستھان کے فلودی ضلع کے متوڑا تھانہ علاقے میں اتوار کے روز اس وقت ایک زبردست سڑک حادثہ پیش آیا، جب جودھپور جا رہی ایک بس سڑک کے کنارے کھڑے ٹرک سے ٹکرا گئی۔ اس حادثے میں 15 افراد ہلاک اور چار دیگر زخمی ہوگئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق، جودھپور کے سورساگر علاقے کے کچھ لوگ ایک بس سے بیکانیر ضلع کے کولایت گئے تھے۔ واپسی کے دوران شام تقریباً سات بجے فلودی کے متوڑا علاقے میں بس نے سڑک کے کنارے کھڑے ایک ٹرک کو زوردار ٹکر ماردی۔ پولیس نے 15 افراد کی موت کی تصدیق کی ہے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس افسران اپنی ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے اور مقامی لوگوں کی مدد سے زخمیوں اور لاشوں کو بس سے نکال کر اسپتال پہنچایا۔ زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے، جن میں سے دو کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے۔ انہیں جودھپور بھیج دیا گیا ہے۔ فی الحال پولیس نے ٹریفک کو بحال کر دیا ہے۔ دریں اثناء وزیر اعظم نریندر مودی نے راجستھان کے فلودی میں پیش آئے سڑک حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے اور مہلوکین کے لواحقین کو دو لاکھ روپے جبکہ زخمیوں کو پچاس ہزار روپے کی امدادی رقم دینے کا اعلان کیا ہے۔ مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ ''راجستھان کے فلودی ضلع میں پیش آئے ایک حادثے میں جانی و مالی نقصان سے دکھی ہوں۔ اس مشکل وقت میں میری ہمدردیاں متاثرہ افراد اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ ہیں۔ میں زخمیوں کی جلد صحتیابی کی پرارتھنا کرتا ہوں۔'' انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم قومی ریلیف فنڈ سے ہر مہلوک شخص کے لواحقین کو دو لاکھ روپے اور زخمیوں کو پچاس ہزار روپے کی امدادی رقم فراہم کی جائے گی۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101
خصوصی طور پر ڈیزائن کردہ کئی جدید ترین مقامی اجزاء [] شامل ہیں۔ "اسرو کے مطابق، CMS-03 ایک ملٹی بینڈ کمیونیکیشن سٹیلائٹ ہے جو ہندوستانی سرزمین سمیت وسیع سمندری خطے میں مواصلاتی خدمات فراہم کرے گا۔

102
میں بسنے والی بلتی برادری کو جوڑنا، بلتی زبان، ادب اور ثقافتی ورثے کے تحفظ و فروغ کے لیے اجتماعی کوششوں کو مضبوط بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ HCHF مذہبی اور سیاسی سرحدوں سے بالاتر ہو کر پورے ہمالیہ میں ثقافتی و قدرتی ورثے کے تحفظ پر کام کر رہی ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ مستقبل میں یہ کنفلونس قومی و بین الاقوامی سطح پر بھی منعقد کیے جائیں گے تاکہ بلتی برادری کو مزید بااختیار اور متحد کیا جا سکے۔

103
خصوصی توجہ دی ہے۔ بی جے پی کو دیا گیا ہر ووٹ استحکام، ترقی اور خود انحصاری کے لیے ووٹ ہوگا۔ حکیم روح اللہ نے کہا کہ عوام کا بڑھتا ہوا جوش و خروش بی جے پی کی پالیسیوں اور وزیر اعظم مودی کی قیادت پر اعتماد کا مظہر ہے۔ بڈگام تبدیلی کے لیے تیار ہے اور آغا سید محسن کے لیے حمایت ہر دن بڑھ رہی ہے۔ ان اجلاسوں میں بوتھ سطح کے کارکنوں اور مقامی شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی، جس سے بی جے پی کی انتخابی مہم کو نئی رفتار ملی۔

104
کے ساتھ اتحاد نے جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت کے منظم خاتمے کے دروازے کھولے اور بالآخر 2019 کے دلخراش واقعات پر رونما ہوئے۔ لیڈران نے جی ایس ٹی کی جموں و کشمیر تک توسیع میں پی ڈی پی کے کردار کو بھی بے نقاب کیا، ایک ایسا اقدام جس نے ریاست کی مالی خودمختاری کو چھین لیا اور اس کے معیشت کو کمزور کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک بدترین اور جموں و کشمیر کیلئے نقصان دہ فیصلہ تھا لیکن پی ڈی پی نے اُس وقت اس فیصلے کو اصلاحات اور ترقی کا نام دیا اور یہاں کی معیشی خودمختاری کا سودا کیا۔ لیڈران نے عوام کو ہوشیار کرتے ہوئے کہا کہ ان لوگوں کے بہکاوے میں نہ آئیں جنہوں نے 2014 میں بھاجپا کیخلاف ووٹ مانگے اور پھر اسی بھاجپا کیساتھ ایک نہیں بلکہ دو بار حکومت بنائی۔ یہ لوگ آج نئے فریبی نقاب پہن کر عوام کے سامنے آ رہے، تاکہ ان کے ماضی پر پردہ پڑ سکے لیکن ان فریبی عناصر سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ لیڈران نے کہا کہ بڈگام ہمیشہ وقار، اتحاد اور سچائی کی اقدار کے لئے کھڑا رہا ہے جسے نیشنل کانفرنس بنا کسی سمجھوتے کے ساتھ برقرار رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس جموں و کشمیر کے عوام کے حقوق کی بحالی کی جدوجہد سے کسی بھی صورت میں دستبردار نہیں ہوگی اور یہ جماعت الیکشن میں کیے گئے تمام وعدوں کو ایک ایک کر کے پورا کرے گی۔ ہم جموں و کشمیر کے ریاستی درجہ کی بحالی اولین فرصت میں چاہتے ہیں تاکہ حکومت یہاں کے عوام کی موثر انداز میں خدمت کر سکے اور منشور میں کیے گئے وعدوں پر عملدرآمد کر سکے۔ مہم میں حلقہ بھر کے مقامی عہدیداروں، پارٹی کارکنوں اور حامیوں کی پرجوش شرکت دیکھی گئی۔

105
تیار کردہ نمونوں، مالی وسائل کے استعمال اور مستقبل کے منصوبوں کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ اجلاس میں بیرونی ماہرین پروفیسر منیش اروڑا (بنارس ہندو یونیورسٹی)، مسٹر سدھاکر این راو? (ڈائریکٹر، کلینری اکیڈمی ا?ف انڈیا) اور ڈاکٹر شاہد رسول (پرنسپل سائنٹسٹ، انڈین انسٹی ٹیوٹ ا?ف انٹیگریٹیو میڈیسن) نے شرکت کی۔ ان ماہرین نے ڈیزائن انوویشن، پروڈکٹ ڈیولپمنٹ اور ادارہ جاتی اشتراک کے حوالے سے اپنی قیمتی ا?راء [] پیش کیں۔ مسٹر راو? نے فوڈ پروسیسنگ لیبارٹری میں معیاری اصولوں پر عمل کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہاں تیار کردہ مصنوعات کو پہلے یونیورسٹی کے اندر مارکیٹ میں لایا جائے، اس کے بعد وسیع سطح پر فروغ دیا جائے۔ انہوں نے فوڈ انٹرپرینیورشپ کے فروغ کے لیے ایس بی ا?ئی، جے اینڈ کے بینک اور دیگر اداروں کے ساتھ تعاون کی تجویز دی۔ پروفیسر منیش اروڑا نے کہا کہ ڈی ا?ئی سی کی پائیداری کے لیے قومی سطح کی شراکت داری ضروری ہے تاکہ اسے "وکست بھارت 2047" کے وژن سے ہم ا?ہنگ رکھا جا سکے۔ ڈاکٹر شاہد رسول نے جڑی بوٹیوں کی دواو?ں، اروماٹیکنالوجی اور قدرتی مصنوعات میں تحقیق کے امکانات پر زور دیتے ہوئے اس سمت میں مزید منظم اور تحقیقی کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈی ا?ئی سی کے جوائنٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر جاوید احمد وانی نے اپنے خطاب میں کہا کہ مقامی دستکاروں میں اختراعی سوچ کو فروغ دینا وقت کی ضرورت ہے تاکہ وہ روایتی ڈیزائن سے ا?گے بڑھ کر صارفین کی ضرورت کے مطابق نئی مصنوعات تیار کر سکیں۔ کوا?رڈینیٹر ڈاکٹر فردوس احمد صوفی نے ڈی ا?ئی سی کی مجموعی کارکردگی پر روشنی ڈالی اور تجویز پیش کی کہ اس کے اسپوک سینٹرز کو جنوبی، وسطی اور شمالی کشمیر تک پھیلایا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ اجلاس میں اسپوک کوا?رڈینیٹرز ڈاکٹر فاروق احمد شاہ اور ڈاکٹر منصور احمد لون نے بھی اپنی تجاویز پیش کیں، جب کہ ا?خر میں ڈاکٹر فردوس احمد صوفی نے شکریہ کی تجویز پیش کی۔

106
کی لکڑی کی چھت کمزور ہو گئی تھی، جو ا?خر کار منہدم ہونے کا باعث بنی۔ انتظامیہ نے زخمیوں کو طبی امداد فراہم کرنے کے احکامات جاری کیے ہیں جبکہ علاقے میں دیگر کمزور ڈھانچوں کا بھی معائنہ کیا جا رہا ہے تاکہ ا?ئندہ کسی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔

107
اور عقیدت مندوں کے لیے بہتر سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ مزید برا?ں، ڈویژنل کمشنر نے مچیل میں موجود سہولیات اور خدمات کا بھی جائزہ لیا اور متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ ان کی تعداد میں اضافہ کیا جائے اور ان کی باقاعدہ دیکھ بھال کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے زائرین کی سہولت کے لیے صاف ستھری اور بہتر طور پر برقرار رکھی جانے والی سہولیات کی اہمیت پر زور دیا۔ ڈویژنل کمشنر نے پالی سے مچیل تک زیر تعمیر سڑک منصوبے کا بھی جائزہ لیا، جو شری مچیل ماتا دربار تک سڑک رابطہ فراہم کرے گا۔

108
اور سونمرگ کو ''ونٹر ونڈر لینڈ'' کے طور پر ترقی دی جا رہی ہے، جہاں سیاح محفوظ اور پ?رامن ماحول میں لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، ''میں اپنی تمام توانائیاں اور وسائل سیاحت سے وابستہ افراد کے ساتھ کھڑے ہونے کے لیے استعمال کروں گی تاکہ موسم سرما کی سیاحت کو کامیاب بنایا جا سکے۔ ہمیں متحد ہو کر جموں و کشمیر میں سیاحوں کی ا?مد کو دوبارہ بحال کرنا ہوگا۔''

109
کی مستقل فراہمی کے لیے نہایت اہم ہے۔ اس سلسلے میں ڈائریکٹر زراعت جموں اور فارم عملے کے ساتھ تبادلہ? خیال کیا گیا تاکہ فصل کی کاشت کے دوران ممکنہ چیلنجز کو دور کیا جا سکے۔ مشن ڈائریکٹر نے فارم کی پیداواریت اور پائیداری بڑھانے کے لیے جدید زرعی طریقوں اور بنیادی ڈھانچے کی ترقیاتی پہلوں کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے فیلڈ افسران اور فارم عملے سے بات چیت کرتے ہوئے زور دیا کہ محکماتی فارمز کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے جدید اور پائیدار ٹیکنالوجی اپنانا وقت کی ضرورت ہے۔ اس سے قبل، مشن ڈائریکٹر نے پنچایت کانا چک کے لالیال گاو?ں کا دورہ کیا جہاں انہوں نے ترقی پسند کسان ا?دھمی پنکی شرما (کے کے جی کانا چک) اور بشام کھجوریہ (کے کے جی راجپورہ) سے ملاقات کی۔ انہوں نے کسان خدمت گھرز (کے جیز) کے کام کاج میں درپیش مسائل پر تبادلہ? خیال کیا اور یقین دلایا کہ محکمہ ان مراکز کو مزید مضبوط بنانے کے لیے اضافی معاونت اور محکماتی سرگرمیوں سے انضمام کو فروغ دے گا۔ ڈائریکٹر زراعت جموں نے بتایا کہ کسان خدمت گھرز زرعی سرگرمیوں کو مربوط کرنے کے مرکزی مراکز کے طور پر کام کر رہے ہیں، جس سے کسانوں کی پیداوار اور روزگار میں بہتری ا?رہی ہے۔ فیلڈ ملاقات کے دوران ریتا ورما (انچارج اے ای او مشریوالہ)، وندن جمول (جے اے ای او کانا چک)، راج نیش راجپوت اور اجے کمار (اے ای اے کانا چک) بھی موجود تھے۔

110
پالیسیوں پر اعتماد کا اظہار کیا۔ ست شرما نے اپنے خطاب میں کہا کہ ناگروٹہ کا ضمنی انتخاب صرف نمائندہ چننے کا نہیں بلکہ علاقے کے مستقبل کا فیصلہ ہے۔ بی جے پی ترقی، شفافیت اور ا?خری فرد کے بااختیار بنانے کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں جموں و کشمیر امن، ترقی اور سیاسی استحکام کے ایک نئے دور میں داخل ہو چکا ہے، اور ناگروٹہ کے عوام کو چاہیے کہ ترقی کے اس سفر کو ا?گے بڑھانے کے لیے دیویانی رانا جیسے متحرک اور پ?رجوش امیدوار کو منتخب کریں جو خواتین بااختیاری کی علامت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی تعمیر نو کے عزم میں بی جے پی کا کوئی ثانی نہیں۔ سابق وزیر سرجیت سنگھ سلاتھیا نے اپنے خطاب میں کہا کہ بی جے پی کی طرز حکومت عوام دوست اور شمولیتی ہے، جو نعرے نہیں بلکہ عمل پر یقین رکھتی ہے۔ ناگروٹہ کے ہر گاو?ں میں بی جے پی کی پالیسیوں کا مثبت اثر دیکھا جا سکتا ہے۔ سورندر بھاگت نے کہا کہ عوام بی جے پی پر اس کی صاف سیاست اور ترقی پسند رویے کی وجہ سے اعتماد کرتے ہیں۔ ا?یودھیا گپتا نے تمام بوتھ اور منڈل کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ گھر گھر پہنچ کر دیویانی رانا کی تاریخی کامیابی یقینی بنائیں۔ بعد میں ست شرما نے ناگروٹہ میں سناتن سبھا کے ایک وفد سے بھی ملاقات کی اور جموں و کشمیر کی ثقافتی و روحانی میراث کے تحفظ کے لیے بی جے پی کے عزم کو دہرایا۔

111
سے متعلق خدشات کو مو?ثر طریقے سے اجاگر اور حل کرنے کے لیے مستقل رابطے کے ذرائع قائم کیے جائیں گے۔

112
کیا جا سکے۔ میٹنگ کے دوران تمام محکموں پر زور دیا گیا کہ وہ اجتماعی طور پر اس اسکیم کو کامیابی سے نافذ کرنے کے لیے تعاون کریں، جس کا مقصد صاف توانائی کے فروغ اور روایتی بجلی پر انحصار کم کرنا ہے۔ میٹنگ میں پی او ا?ئی سی ڈی ایس رشی کمار شرما، سی ای او کے ڈی اے قیصر بھوانی، اے سی آر اور لیس لون، سی پی او ا?کھل ٹھاکر، ایس ڈی ایم چاترو نعیم الرحمن، اے سی ڈی مشرف علی حاف، اے سی پی نیرج شرما، ڈی ایس ڈبلیو او طارق پرویز قاضی، سی ای او میونسپل کونسل مرزا امتیاز اقبال، اے ڈی ایف سی ایس اینڈ سی اے شفقات علی کین، ایگزیکٹیو انجینئر جے پی ڈی سی ایل لطیف وانی، سی اے او کوشل چندل، سی ایچ او ساجد مصطفیٰ، ایگزیکٹیو انجینئر پی ایم جی ایس وائی راجیش شرما، ایگزیکٹیو انجینئر جل شکتی سنجیو کمار گپتا، بی ڈی اوز، ڈی این او ا?یوش، ایل ڈی ایم سمیت دیگر افسران و عملہ بھی موجود تھے۔

113
کہ جموں۔ کٹرا کے اہم ریلوے راستے پر عملی صلاحیتوں میں اضافہ اور مسافروں کے سفر کے تجربے کو بہتر بنایا جائے، جہاں سال بھر زائرین اور مسافروں کی بڑی تعداد سفر کرتی ہے۔ معائنہ کے دوران ایڈیشنل ڈویژنل منیجر اکشے کمار مرنو، سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر آچت سنگھل، سینئر ڈویژنل آپریٹنگ منیجر عریش بنسل اور دیگر اعلیٰ عہدیدار بھی ڈی ا?رایم کے ہمراہ موجود تھے۔

114
جاتی خدمات کے لیے مشہور ہے۔ اس ڈرائیو نے طلبہ کو دبئی جیسے عالمی ماحول میں پیشہ ورانہ کیریئر بنانے کا سنہری موقع فراہم کیا۔ اس پلیسمنٹ ڈرائیو میں 500 سے زائد طلبہ نے حصہ لیا، جن میں سے 400 کے قریب طلبہ کو فائنل راو?نڈ کے لیے شارٹ لسٹ کیا گیا، جبکہ 150 طلبہ کا انتخاب کیا گیا۔

سپورٹس ٹائمز

ہندوستان نے آسٹریلیا کو شکست دے دی

ہوبارٹ، 2 نومبر (یو این آئی) واشنگٹن سندر (ناٹ آوٹ 49) کی شاندار اننگز کی بدولت ہندوستان نے اتوار کو تیسرے ٹی ٹوئنٹی میں آسٹریلیا کو پانچ وکٹوں سے شکست دے کر پانچ میچوں کی سیریز 1-1 سے برابر کر دی۔ آسٹریلیا کے 186 کے جواب میں ہندوستان نے 18.3 اوور میں پانچ وکٹ پر 188 رنز بنا کر میچ جیت لیا۔ سندر کی میچ ونگ انگ 23 گیندوں پر ناقابل شکست 49 رنز میں تین چوکے اور چار چھکے شامل تھے۔ جیتیش شرما نے صرف 13 گیندوں پر تین چوکوں سمیت ناقابل شکست 22 رنز کے ساتھ ان کا بھرپور ساتھ دیا۔ جتیش نے ہندوستان کے لیے جیت کا چوکا لگایا۔ مشکل ہدف کے تعاقب میں ہندوستان کی اوپننگ جوڑی ابھیشیک شرما اور شبھمن گل نے پہلی وکٹ کے لیے 33 رنز جوڑے۔ ہندوستان کی پہلی وکٹ چوتھے اوور میں گری جب ابھیشیک شرما (25) 16 گیندوں پر آوٹ ہوئے۔ انہوں نے اپنی اننگز میں دو چھکے اور دو چوکے لگائے۔ انہیں نیتھن ایلس نے آوٹ کیا۔ ایلس نے چھٹے اوور میں شبھمن گل (15) کو بھی آوٹ کیا۔ کپتان سوریہ کمار یادیو اور تلک ورما نے پھر تیزی سے رنز بناتے ہوئے اننگز کو مستحکم کرنے کی کوشش کی۔ مارکس اسٹوئنیس نے آٹھویں اوور میں سوریہ کمار یادیو کو آوٹ کر کے ہندوستان کی تیسری وکٹ حاصل کی۔ سوریہ کمار یادیو نے 11 گیندوں پر دو چھکے اور ایک چوکا لگا کر 24 رنز بنائے۔ اکشر پٹیل 12 گیندوں پر 17 رنز بنا کر آوٹ ہوئے۔ اکشر پٹیل کے آوٹ ہونے کے بعد سندر نے تلک ورما کے ساتھ پانچویں وکٹ کے لیے 34 رنز جوڑے۔ تلک ورما 26 گیندوں پر ایک چوکا اور ایک چھکا لگا کر 29 رنز بنا کر آوٹ ہوئے۔ تاہم پھر سندر نے جیتیش کے ساتھ مل کر ہندوستان کو فتح تک لے گئے۔ آسٹریلیا کی جانب سے نیتھن ایلس نے 36 رنز کے عوض تین وکٹیں حاصل کیں۔ مارکس اسٹوئنس اور زیویئر بارٹلیٹ نے ایک ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔ آسٹریلیا کی اننگز میں تین وکٹیں لینے والے ارشدیپ سنگھ کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ ملا۔ اس سے قبل ٹم ڈیوڈ (74) اور مارکس اسٹونیس (64) کی نصف سنچریوں کی بدولت آسٹریلیا نے 186 رن بنائے تھے۔ ہندوستان نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔

آسٹریلیا کی اننگز:

186/6

ٹم ڈیوڈ: 74 رنز (38 گیندوں، 8 چوکے، 5 چھکے)

ہندوستان کی اننگز:

188/5

واشنگٹن سندر: 49* (23 گیندوں، 3 چوکے، 4 چھکے)

جیتنا بہت اچھا لگتا ہے: سوریہ کمار

ہوبارٹ، 2 نومبر (یو این آئی) تیسرے ٹی ٹوئنٹی میں آسٹریلیا کے خلاف ہندوستان کی پانچ وکٹوں سے سیریز برابر کرنے والی جیت کے بعد ہندوستانی کپتان سوریہ کمار یادو نے کہا کہ یہ میچ جیت کر اچھا لگا۔ میچ کے بعد کی پریزنٹیشن میں بات کرتے ہوئے سوریہ کمار نے کہا، "ہمارے لیے ٹاس جیتنا بہت اچھا تھا، لگاتار ٹاس ہارنے کے سلسلے کو توڑتے ہوئے، جیتنا اچھا لگتا ہے، یہ ایک بہترین امتزاج تھا۔ واشنگٹن ایک بہترین بلے باز ہے، شبھمن اور ابھیشیک آگ اور برف کی طرح ہیں اور بمراہ اور ارشدیپ کے لیے حالات اسی طرح کے ہیں۔ اپنے منصوبوں کے بارے میں بہت واضح تھا۔ پلیئر آف دی میچ ارشدیپ سنگھ نے کہا، "میں صرف بالنگ پر توجہ مرکوز کرنے اور اپنی صلاحیتوں پر بھروسہ کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ میرے خیال میں جب کوئی بلے باز آپ پر حملہ کرتا ہے تو اسے آوٹ کرنے کا ایک موقع ہوتا ہے۔ مجھے ہندوستان کے لیے کھیلنے میں مزہ آتا ہے، اور جب بھی مجھے موقع ملتا ہے میں بالنگ سے لطف اندوز ہوتا ہوں۔

ہم نے شاید 20 رنز کم بنائے: مارش

ہوبارٹ، 2 نومبر (یو این آئی) تیسرے T20I میں ہندوستان کے ہاتھوں پانچ وکٹوں سے ہارنے کے بعد آسٹریلیا کے کپتان مچل مارش نے کہا کہ ان کی ٹیم نے شاید 20 رنز کم بنائے۔ مارش نے پریزنٹیشن میں کہا، "ہم نے شاید 20 رنز کم بنائے۔ ہمیں زیادہ رنز بنانے کے لیے راستہ تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔ جس طرح سے ٹم ڈیوڈ نے ابتدائی دو وکٹیں گنوانے کے بعد اسکور کیا اسے دیکھ کر اچھا لگا۔ اسٹوئنس نے اپنے تجربے کا مظاہرہ کیا۔ ہمارے پاس اس میچ سے ابھی بھی بہت مثبت چیزیں لینے ہیں۔ پانچ میچوں کی سیریز اب 1-1 سے برابر ہے۔

الٹرا میراتھن میں 22 ریاستوں کے 700 سے زیادہ میراتھن رنر نے حصہ لیا

بمبولم (گوا)، 2 نومبر (یواین آئی) پنجاب ایف سی نے اے آئی ایف ایف انڈین سپر لیگ کے گروپ سی میں محمڈن ایس سی کو 0-3 سے شکست دے کر مسلسل دوسری جیت درج کی۔ یہ میچ یہاں کے جی ایم سی ایتھلیٹک اسٹیڈیم میں کھیلا گیا۔ اس جیت کے ساتھ، پنجاب ایف سی کے دو میچوں میں چھ پوائنٹس ہو گئے ہیں اور وہ سیمی فائنل کی برتھ کے قریب ایک قدم آگے بڑھ گئی ہے۔ نِنتھوئنگنبا میتئی، سمیر زیلجکووچ اور مینگلینتھنگ کیگن نے فاتح ٹیم کی طرف سے گول کئے۔ پنجاب ایف سی کے ہیڈ کوچ پاناڈیوتیس نے ابتدائی لائن اپ میں ایک تبدیلی کی، ہسپانوی مڈ فیلڈر ڈانی ریمریز کی جگہ پچھلے میچ کے گول اسکورر پرنستن ریبیلو کو شامل کیا۔ محمڈن ایس سی کے ہیڈ کوچ معراج الدین واڈو نے بنگلورو ایف سی سے ہارنے والی ٹیم میں کوئی تبدیلی نہیں کی۔ پنجاب ایف سی کا مقابلہ بنگلورو ایف سی سے اپنے آخری گروپ میچ میں 5 نومبر کو جواہر لعل نہرو فتورڈا اسٹیڈیم میں ہو گا، جو گروپ سی کے فاتح کا فیصلہ کر سکتا ہے۔

ویسٹ انڈیز کے خلاف سیریز

جیمیسن اور سوڈھی نیوزی لینڈ ٹیم میں طلب

ویلنگٹن، 2 نومبر (یواین آئی) کئی اہم کھلاڑیوں کے زخمی ہونے کی وجہ سے نیوزی لینڈ نے فاسٹ بالر کائل جیمیسن اور اسپنر ایش سوڈھی کو ویسٹ انڈیز کے خلاف پانچ میچوں کی ہوم ٹی ٹوئنٹی سیریز کے لیے 14 رکنی اسکواڈ میں واپس بلا لیا ہے۔ آل راؤنڈر مچل سینٹنر کی قیادت میں ٹیم سیریز کا پہلا میچ بدھ کو آکلینڈ میں کھیلے گی۔ فن ایلن (پیر)، لوکی فرگوسن (ہیمسٹرنگ)، ایڈم ملنے (ٹخنے)، گلین فلپس (گروئن) اور بین سیئرز (ہیمسٹرنگ) چوٹ کی وجہ سے ٹیم سے باہر ہو چکے ہیں۔ سابق کپتان کین ولیمسن نے بھی اتوار کو T20I سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا۔ اس کی روشنی میں سلیکٹرز نے فاسٹ بولر کائل جیمیسن اور اسپنر ایش سودھی کو سیریز کے لیے ٹیم میں شامل کیا ہے۔ ان کیپڈ فاسٹ بولر نیتھن اسمتھ کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ ٹیم کے انتخاب کے حوالے سے نیوزی لینڈ کے کوچ روب والٹر نے کہا کہ "ویسٹ انڈیز جیسی خطرناک ٹیم کا سامنا کرنے کے لیے پانچ مواقع ملنا بہت اچھا ہے۔ والٹر نے مزید کہا کہ 'ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ قریب آرہا ہے اور میں جانتا ہوں کہ یہ لوگوں کے ذہنوں میں رہے گا لیکن ہماری توجہ گھر پر ہونے والی اس سیریز اور اپنے مداحوں کے سامنے اچھا کھیلنے پر مرکوز رہے گی۔ نیوزی لینڈ ٹیم: مچل سینٹنر (کپتان)، مائیکل بریسویل، مارک چیپ مین، ڈیون کونوے، جیکب ڈفی، جیک فولکس، کائل جیمیسن، ڈیرل مچل، جمی نیشم، راچن رویندرا، ٹم رابنسن، ٹم سیفرٹ، نیتھن اسمتھ، اور ایش سودھی۔

پنجاب ایف سی نے محمڈن ایس سی کو ہرا دیا

بمبولم (گوا)، 2 نومبر (یواین آئی) پنجاب ایف سی نے اے آئی ایف ایف انڈین سپر لیگ کے گروپ سی میں محمڈن ایس سی کو 0-3 سے شکست دے کر مسلسل دوسری جیت درج کی۔ یہ میچ یہاں کے جی ایم سی ایتھلیٹک اسٹیڈیم میں کھیلا گیا۔ اس جیت کے ساتھ، پنجاب ایف سی کے دو میچوں میں چھ پوائنٹس ہو گئے ہیں اور وہ سیمی فائنل کی برتھ کے قریب ایک قدم آگے بڑھ گئی ہے۔ نِنتھوئنگنبا میتئی، سمیر زیلجکووچ اور مینگلینتھنگ کیگن نے فاتح ٹیم کی طرف سے گول کئے۔ پنجاب ایف سی کے ہیڈ کوچ پاناڈیوتیس نے ابتدائی لائن اپ میں ایک تبدیلی کی، ہسپانوی مڈ فیلڈر ڈانی ریمریز کی جگہ پچھلے میچ کے گول اسکورر پرنستن ریبیلو کو شامل کیا۔ محمڈن ایس سی کے ہیڈ کوچ معراج الدین واڈو نے بنگلورو ایف سی سے ہارنے والی ٹیم میں کوئی تبدیلی نہیں کی۔ پنجاب ایف سی کا مقابلہ بنگلورو ایف سی سے اپنے آخری گروپ میچ میں 5 نومبر کو جواہر لعل نہرو فتورڈا اسٹیڈیم میں ہو گا، جو گروپ سی کے فاتح کا فیصلہ کر سکتا ہے۔

بابر اعظم نے روہت شرما کے بعد کوہلی کی نصف سنچریوں کا ریکارڈ بھی توڑ دیا

لاہور 02 نومبر (یواین آئی) پاکستان کرکٹ ٹیم کے اسٹار بیٹر بابر اعظم نے دھماکے دار واپسی کی اور لگاتار دو دن میں ہندوستان کے دو بڑے کھلاڑیوں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ پہلے ٹی ٹوئنٹی میچ بابر اعظم صفر پر آئوٹ ہوئے جس کے بعد انہوں نے دوسرے ٹی 20 میں 11 رنز بنا کر یہ کارنامہ انجام دیا۔ روہت شرما نے 151 ٹی 20 اننگز میں 4 ہزار 231 رنز بنا رکھے تھے تاہم بابر اعظم نے 123 اننگز میں 4 ہزار 232 رنز اسکور کیے اور ہندوستانی بیٹر کو پیچھے چھوڑ دیا۔ جنوبی افریقا کے خلاف تیسرے میچ میں بابر اعظم نے شاندار 68 رنز کی باری کھیلی، انہوں نے اپنی نصف سنچری 36 گیندوں پر مکمل کرلی، یہ اُن کی 40 ویں نصف سنچری تھی اور انہوں نے ویراٹ کوہلی کی نصف سنچریوں کا ریکارڈ بھی توڑ دیا۔

سچن اور جے شاہ بھی کرکٹ میچ دیکھنے پہنچے

نوی ممبئی 2 نعمبر (یو این آئی) ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان خواتین کے ون ڈے ورلڈ کپ 2025 کا فائنل آج نوی ممبئی کے ڈی وائی پاٹل اسٹیڈیم میں کھیلا جارہا ہے۔ دونوں ٹیمیں ورلڈ کپ کی پہلی ٹرافی جیتنے کے لیے کوشاں ہیں۔ میچ کا جوش پایا جارہا ہے۔ اس دوران انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے صدر جے شاہ بھی کرکٹ دیکھتے نظر آئے۔ سچن ٹنڈولکر بھی اسٹینڈز میں بیٹھے نظر آئے۔ س دوران دونوں کو ایک ساتھ باتیں کرتے دیکھا گیا۔ دونوں ٹیمیں آئی سی سی ویمنز ون ڈے ورلڈ کپ کی 52 سالہ تاریخ میں پہلی بار فائنل میں پہنچی ہیں اور ٹرافی اٹھانے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگانے کے لیے تیار ہیں۔ سیمی فائنل میں جنوبی افریقہ نے انگلینڈ کو زیر کیا تھا جب کہ میزبان ہندوستان نے دفاعی چیمپئن آسٹریلیا کو ہرا کر فائنل کھیلنے کا اعزاز حاصلہ کیا۔ اگر آج ہندوستانی ویمنز ٹیم فائنل جیتتی ہے تو ہندوستان کے پاس بیک وقت آئی سی سی کی تین ٹرافیاں آجائیں گی۔ گزشتہ برس آئی سی سی ٹی 20 مینز ورلڈ کپ اور رواں برس آئی سی سی مینز چیمپئنز ٹرافی کی ٹرافیاں بی سی سی آئی کے شوکیس میں موجود ہیں۔ دوسری جانب اگر جنوبی افریقی ٹیم یہ ٹرافی جیتتی ہے تو پہلی بار اس کے پاس دو آئی سی سی ٹرافیاں اکٹھی ہو جائیں گی۔ رواں برس جنوبی افریقہ مینز ٹیم نے ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ فائنل میں دفاعی چیمپئن آسٹریلیا کو ہرا کر یہ اعزاز حاصل کیا تھا۔

آئی پی ایل کی نیلامی بیرون ملک ہونے کا امکان

نئی دہلی، 2 نومبر (آیو این آئی) آئی پی ایل کی نیلامی اب بیرون ملک منعقد ہونے کا امکان ظاہر کیا جارہا ہے۔ اگرچہ فرنچائزز کو ابھی تک شہر کے بارے میں باضابطہ طور پر مطلع نہیں کیا گیا ہے لیکن انہیں اشارے ضرور دیے گئے ہیں۔ ہمیشہ کی طرح، خلیجی خطے میں کہیں ممکنہ مقام پر غور کیا جا رہا ہے۔ متحدہ عرب امارات میں ابو ظہبی کا قوی امکان ہے لیکن مشرق وسطیٰ کے دیگر مقامات جیسے عمان اور قطر پر بھی غور کیا جارہا ہے۔ یہ پیشرفت پہلے کے منصوبوں سے بالکل الگ ہے، جب یہ ظاہر ہوا کہ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) ہندوستان میں نیلامی منعقد کرنے کا خواہاں تھا۔ تاہم، اب ایک مثالی مقام حاصل کرنے میں چیلنجز درپیش ہیں، کیونکہ طے شدہ وقت ملک کے تہواروں اور شادیوں کے موسم سے متصادم ہے۔ جیسا کہ پہلے اطلاع دی گئی ہے، نیلامی دسمبر کے وسط میں ہونے کا امکان ہے۔ توقع ہے کہ بی سی سی آئی 15 نومبر سے پہلے تاریخ اور مقام کا باضابطہ اعلان کرے گا، فرنچائزز کے لیے آئی پی ایل 19 سے قبل اپنی برقراری اور فہرستیں جاری کرنے کی آخری تاریخ ہے۔ ڈیڈ لائن میں بمشکل دو ہفتے باقی رہ گئے ہیں، کھلاڑیوں کو برقرار رکھنے اور ریلیز سے متعلق بحثیں تیز ہوتی جا رہی ہیں۔ محمد شامی کے حوالے سے بھی کچھ بات چیت ہوئی ہے، لیکن خیال کیا جاتا ہے کہ سن رائزرس حیدر آباد انہیں ریلیز کرنے سے گریزاں ہے۔ مزید برآں، فرنچائز کو مبینہ طور پر تجربہ کار ہندوستانی فاسٹ بالر کے لیے کچھ تجارتی پیشکشیں موصول ہوئی ہیں، لیکن انھیں مسترد کر دیا ہے۔ مزید برآں، چنئی سپر کنگز، لکھنؤ سپر جائنٹس، اور ممکنہ طور پر کولکتہ نائٹ رائیڈرز سے بھی کئی کھلاڑیوں کو رہا کرنے کی امید ہے۔

ریتوک سنجیو اور مانسی نے منگلور انڈیا انٹرنیشنل چیلنج ٹائٹل جیتا

منگلور، 2 نومبر (یواین آئی) ہندوستان کے ریتھوک سنجیو اور مانسی سنگھ نے اتوار کو منگلور انڈیا انٹرنیشنل چیلنج 2025 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ میں بالترتیب مردوں اور خواتین کے سنگلز ٹائٹل جیتنے کے لیے متاثر کن کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ 22 سالہ ریتوک سنجیو نے آج یہاں اروا انڈور اسٹیڈیم میں مردوں کے سنگلز فائنل میں ہم وطن رونق چوہان کو 21-14، 19-21، 19-21 سے شکست دی۔ ریتوک سنجیو کا اس سیزن میں یہ پہلا ٹائٹل ہے۔ ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی نے گزشتہ سال دسمبر میں تلنگانہ انٹرنیشنل چیلنج جیتنے کے بعد اوڈیشہ ماسٹرز بی ڈبلیو ایف سپر 100 ایونٹ بھی جیتا تھا۔ خواتین کے سنگلز فائنل میں تیسری سیڈ مانسی سنگھ نے چوتھی سیڈ اشمیتا چلیہا کو 34 منٹ میں 17-21، 20-22 سے شکست دی۔ خواتین کی سنگلز رینکنگ میں 95 ویں نمبر پر موجود مانسی سنگھ نے منگلور انڈیا انٹرنیشنل چیلنج میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ وہ کوارٹر فائنل میں راجولا رامو کے خلاف صرف ایک گیم گنوایا۔ دریں اثنا، دھرو راوت اور منیشا کو کاپلی کی جوڑی نے خسارے سے واپسی کرتے ہوئے فائنل میں تھائی لینڈ کے تھانوین ماڈی اور ناپاپا کورن تنگکاستن کے خلاف مکسڈ ڈبلز کا خطاب جیتا۔ دوسری سیڈ دھرو اور منیشا نے پہلا گیم ہارا لیکن پھر دوسرا اور تیسرا گیم جیت کر ایک گھنٹے نو منٹ میں 21-18، 18-21، 20-22 سے میچ جیت لیا۔ تاہم ہندوستان کی سری ندھی نارائنن اور ریشیکا اتھایا سوریان خواتین کے ڈبلز فائنل میں پانچویں سیڈ تھائیس ہتھپ میجد اور ناپاپا کورن تنگکاستن سے 7-21، 11-21 سے ہار گئیں۔

سری نگر میں کشمیر میراتھن کے دوسرے ایڈیشن کی جھلکیاں

ہندوستان نے تاریخ رقم کی، ویمنز ون ڈے ورلڈ کپ اپنے نام کیا

نوی ممبئی، 02 نومبر (یو این آئی) ہندوستان کی خاتون کرکٹ ٹیم نے ویمنز ون ڈے ورلڈ کپ کے فائنل میں شیفالی کی شاندار بلے بازی اور میچ کی اصل ہیرو دیپتی شرما کی آل راونڈ کارکردگی کی بدولت جنوبی افریقہ کو52 رن سے شکست دے کر عالمی کپ جیت کر تاریخ رقم کردی۔ ہندوستانی ٹیم نے آخرکار 47 سال کے طویل انتظار کے بعد تاریخ رقم کردی۔ ہندوستانی ویمنز ٹیم نے اتوار کو فائنل میں جنوبی افریقہ کو52 رنز سے شکست دے کر پہلی مرتبہ ون ڈے ورلڈ کپ کا خطاب جیت لیا۔ ہندوستان کی جانب سے جیت کی اصل ہیرو دیپتی شرما نے شاندار گیند بازی کرتے ہوئے پانچ وکٹیں حاصل کرکے ٹیم کی جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ دیپتی نے شرما نے پانچ وکٹیں، شیفالی نے دو کھلاڑیوں کو جبکہ شری چرنی نے ایک کھلاڑی کو پویلین بھیجا۔ جنوبی افریقہ کی کپتان لورا وولوارٹ (101 رن) تنہا ٹیم کے لئے جدوجہد کرتی نظر آئیں اور انہوں نے اپنی سنچری بھی مکمل کی لیکن وہ ٹیم کو جیت سے ہمکنار نہ کرسکیں۔ انہوں نے اپنی مسلسل دوسری سنچری مکمل کی۔ انہوں نے اس سے قبل انگلینڈ کے خلاف 169 رن کی شاندار اننگز کھیلی تھی۔ لورا وولوارٹ ویمنز ورلڈ کپ کے سیمی فائنل اور فائنل میں سنچریاں بنانے والی دوسری کپتان بن گئیں۔ ہندوستان کے 299 رنز کے ہدف کے تعاقب میں جنوبی افریقہ نے محتاط انداز میں اننگز کا آغاز کیا۔ کپتان لورا وولوارٹ اور تا جمن بریٹز نے ٹیم کو مستحکم شروعات دی اور نویں اوور میں نصف سنچری شراکت مکمل کی۔ تاہم دسویں اوور میں امن جوت کور کے ڈائریکٹ ہٹ پر تا جمن بریٹز 23 رنز بناکر رن آؤٹ ہو گئیں، جب کہ بارہویں اوور میں انیکے بوش بغیر کوئی رن بنائے شری چرنی کی گیند پر ایل بی ڈبلیو ہو گئیں۔ پندرھویں اوور کے اختتام پر جنوبی افریقہ کا اسکور 78 رنز تھا اور دو وکٹیں گر چکی تھیں۔ کپتان لورا وولوارٹ نے شاندار بلے بازی جاری رکھی اور 17 ویں اوور میں رادھا یادو کی گیند پر چوکا لگا کر نصف سنچری مکمل کی۔ 18 ویں اوور میں ٹیم نے اپنی سنچری مکمل کی، تاہم 21 ویں اوور میں سُنے لوس 25 رنز بنا کر شیفالی ورما کی گیند پر کیچ آؤٹ ہو گئیں۔ وولوارٹ اور لوس کے درمیان 52 رنز کی اہم شراکت رہی۔ ہندوستان کی جانب سے رینوکا سنگھ، شری چرنی اور شیفالی ورما نے نپی تُلی گیند بازی کا مظاہرہ کیا۔ جلد ہی شیفالی نے تئیسویں اوور میں اپنی دوسری کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے اوور کی پہلی گیند لیگ اسٹمپ پر آف اسپن ڈالی جسے ماریزان کیپ نے روکنے کی کوشش کی، مگر گیند ان کے بلے کا کنارہ لے کر وکٹ کیپر کے ہاتھوں میں چلی گئی۔ ماریزان کیپ صرف 5 گیندوں پر 4 رنز ہی بنا سکیں۔ 36 ویں اوور میں دیپتی شرما نے اینیریک ڈیرکسن کا اہم کیچ چھوڑ دیا۔ اوور کی تیسری گیند رینوکا سنگھ نے گُڈ لینتھ پر کرائی۔ ڈیرکسن نے لیگ سائیڈ کی جانب شاٹ کھیلا، گیند شاٹ مڈ وکٹ پر کھڑی دیپتی کے پاس گئی، مگر وہ کیچ نہ پکڑ سکیں۔ 38 ویں اوور میں اینیریک ڈیرکسن اور لورا وولوارٹ نے چھٹی وکٹ کے لیے نصف سنچری شراکت مکمل کرلی۔ دیپتی شرما کے اوور کی آخری گیند پر ڈیرکسن نے ایک رن لے کر وولوارٹ کے ساتھ پچاس رنز کی پارٹنر شپ مکمل کی۔ جنوبی افریقہ نے 39 ویں اوور میں 200 کا اسکور پورا کرلیا۔ 40 ویں اوور میں ہندوستان کو چھٹی کامیابی ملی۔ دیپتی شرما نے اوور کی آخری گیند پر اینیریک ڈیرکسن کو بولڈ کر دیا۔ ڈیرکسن نے 37 گیندوں پر 35 رنز بنائے اور لورا وولوارٹ کے ساتھ 61 رنز کی شراکت قائم کی۔ دیپتی شرما نے 42 ویں اوور میں فائنل مقابلہ ہندوستان کی جھولی میں ڈال دیا۔

نریندر مودی (وزیر اعظم)

"آئی سی سی خواتین کرکٹ ورلڈ کپ 2025 کے فائنل میں بھارتی ٹیم کی شاندار فتح۔ فائنل میں ان کا مظاہرہ غیر معمولی مہارت اور اعتماد سے بھرپور تھا۔ ٹیم نے پورے ٹورنامنٹ میں بہترین ٹیم ورک اور ثابت قدمی دکھائی۔ ہمارے کھلاڑیوں کو مبارکباد، یہ تاریخی جیت آنے والی نسلوں کو کھیل اختیار کرنے کی ترغیب دے گی۔"

امت شاہ (وزیر داخلہ)

"دنیا کی چیمپئن ٹیم انڈیا کو سلام۔ یہ قوم کے لیے ایک فخر کا لمحہ ہے، جب ہماری ٹیم نے آئی سی سی خواتین ورلڈ کپ 2025 اپنے نام کیا اور بھارت کے وقار کو آسمان تک پہنچایا۔ تمہاری شاندار کرکٹ صلاحیتوں نے لاکھوں لڑکیوں کے لیے تحریک کا راستہ ہموار کیا ہے۔"

لیفٹیننٹ گورنر، منوج سنہا

"ورلڈ چیمپئن ٹیم انڈیا! آئی سی سی خواتین ورلڈ کپ 2025 جیتنے پر بھارتی خواتین کرکٹ ٹیم کو مبارکباد۔ یہ شاندار فتح پورے ملک کے لیے باعثِ فخر لمحہ ہے۔ ٹیم کے عزم، مہارت اور جرات نے پورے بھارت کے لاکھوں لوگوں کو متاثر کیا ہے۔"

سچن تنڈولکر

"1983 نے ایک پوری نسل کو بڑے خواب دیکھنے اور ان کے پیچھے دوڑنے کی تحریک دی۔ آج ہماری خواتین کرکٹ ٹیم نے واقعی کچھ خاص کیا ہے۔ انہوں نے ملک بھر کی بے شمار لڑکیوں کو یہ یقین دلایا ہے کہ وہ بھی میدان میں اتر کر ٹرافی اٹھا سکتی ہیں۔"

ویراٹ کوہلی

"ہماری لڑکیوں کی کیا شاندار جیت تھی! دفاعی چیمپئن کو ایسے وقار اور سکون کے ساتھ ہرانا واقعی قابلِ فخر ہے۔ بھارتی کرکٹ کے لیے ایک نازک لمحہ۔ ہرمنپریت اور پوری ٹیم کو مبارکباد۔"

شیر کشمیر انڈور اسپورٹس کمپلیکس سرینگر میں 22ویں سینیئر نیشنل سافٹ ٹینس چمپئن شپ کا شاندار افتتاح

سرینگر، 2 نومبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: شیر کشمیر انڈور اسپورٹس کمپلیکس سرینگر میں آج 22 ویں سینیئر نیشنل سافٹ ٹینس چمپئن شپ 2025 کا آغاز زبردست جوش و خروش اور رنگارنگ تقریب کے ساتھ کیا گیا۔ افتتاحی تقریب کے مہمانِ خصوصی ایڈوکیٹ سیف الدین بھٹ، ایم ایل اے خانصاحب (بڈگام) تھے، جبکہ مہمانِ اعزازی کے طور پر مسٹر راجو پمار، سابق رکن پارلیمان اور ایڈوائزر، امیچور سافٹ ٹینس فیڈریشن آف انڈیا (ASTFI) موجود تھے۔ تقریب میں دیگر معزز مہمانوں میں محترمہ شکنتلا جے. کھوڑا دھرا، سیکریٹری جنرل ASTFI؛ مسٹر جہانگیر، پی آر او جے کے اسپورٹس کونسل؛ مسٹر مجید اور مسٹر حارث، پی اے ٹو سیکریٹری جے کے اسپورٹس کونسل؛ مسٹر دلباغ سنگھ، مینیجر گندون اسپورٹس اسٹیڈیم؛ مسٹر مقصود، مینیجر شیر کشمیر انڈور اسپورٹس کمپلیکس؛ مسٹر راجہ غلام نبی وانی، چیئرمین جے کے امیچور سافٹ ٹینس ایسوسی ایشن؛ مسٹر شاکر اشرف، جنرل سیکریٹری؛ مسٹر شیر از احمد بیگ، خزانچی؛ مسٹر نریندر پال سنگھ، جوائنٹ سیکریٹری ASTFI؛ اور محترمہ نرملا، جوائنٹ سیکریٹری ASTFI شامل تھے۔ تقریب میں ملک بھر کی 25 سے زائد ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے کھلاڑیوں اور کوچوں نے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز شاندار مارچ پاسٹ سے ہوا جس کے بعد جموں و کشمیر پولیس بینڈ کی دلکش پرفارمنس اور ثقافتی پروگرام نے حاضرین کو مسحور کر دیا، جس میں ریاست کی ثقافتی وراثت کو خوبصورتی سے پیش کیا گیا۔ مہمانِ خصوصی ایڈوکیٹ سیف الدین بھٹ نے خطاب کرتے ہوئے جے کے امیچور سافٹ ٹینس ایسوسی ایشن کی تعریف کی کہ انہوں نے قومی سطح کے اس اہم ٹورنامنٹ کا انعقاد نہایت پیشہ ورانہ اور منظم انداز میں کیا۔ انہوں نے کھلاڑیوں کے جذبے کو سراہتے ہوئے انہیں کھیل کے جذبہ خلوص اور نظم و ضبط کو برقرار رکھنے کی تلقین کی۔ مہمانِ اعزازی مسٹر راجو پمار نے اپنے خطاب میں ایسوسی ایشن اور جے کے اسپورٹس کونسل کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے یونین ٹیریٹری سمیت ملک بھر میں سافٹ ٹینس کے فروغ کے لیے مسلسل کوششیں جاری رکھی ہیں۔ تقریب کے دوران حالیہ 9 ویں ایشیائی سافٹ ٹینس چمپئن شپ میں تمغے حاصل کرنے والے کھلاڑیوں اور شرکاء کو ان کی شاندار کارکردگی کے اعتراف میں یادگاری تحائف پیش کیے گئے۔ اختتامی کلمات میں مسٹر نریندر پال سنگھ، جوائنٹ سیکریٹری ASTFI نے جے کے امیچور سافٹ ٹینس ایسوسی ایشن، عہدیداران اور رضاکاروں کا شکریہ ادا کیا جن کی انتھک محنت اور لگن سے یہ چمپئن شپ کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئی۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہورہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کرسکتے ہیں

نوٹ: (ا) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں جو کہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاقہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریے۔ (ادارہ)

مکمل پتہ: ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
مزید جانکار کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کرسکتے ہیں: 0194-2456781

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**,
Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781
E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781